نقل دستخط و کتب خانۂ اکمل الکملا افضل الشعرا شاعر آل محمد الجناب مرزا سلامت علی صاحب دبیر

بعض کلام معجز نظام جناب ملیح الملک ... سلیقہ ...

سے دیا ہے اور تصحیح کا التزام کیا ہے نقل اصل ...



صُبَّت عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّھَا | صُبَّت عَلَی الاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

تصنیف شریف افصح فصحاء الملک ابلغ البلغاء فخر المتقدمین استاد المتاخرین المحقق الکامل الادیب والمدقق

دفتر ماتم

جلد ہفتم

بار دوم

البارع الاریب برگزیدۂ رب قدیر جناب مرزا سلامت علی دبیر اعلی اللہ درجاتہ ...

بفرمائش جناب سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

مطبع شاہی لکھنؤ میں باہتمام عابد علیخان مالک مطبع چھپی

فہرست مراثی دفتر ماتم جلد ہفتم

دفتر ماتم جلد ہفتم

[illegible]

انوارِ معجزات سے روشن کتاب ہو
خامہ شعاع ہو تو ورق آفتاب ہو

[illegible]

کیا عقل دی تھی خالقِ روزِ حساب نے
در ہم زمیں پہ پھینک دیا اک جناب نے

[illegible]

عہدہ ہمیشہ یک عصبی و مال سرام ہی
کیونکر اسے قبول کرے یہ امام عصر

[illegible]

تھا شکوہِ عرش و وقارِ زمیں ہر وہ
بیشک امامِ پنجم دنیا کو دین سے جو وہ

[illegible]

لکھا ہے تین بار یہی ماجرا ہوا
اشد مجبکو شہ کے تحیر پڑا ہوا

[illegible]

تھا کوئی راز غیبت شہ سے چھپا ہوا
عقدہ وہ کون تھا جو نہ حضرت سے وا ہوا

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۳ [illegible]

تھا صرف وہ باخبر تعالی مقام سے
کرتا تھا لاف علمِ امامت امام سے

باقر امین علمِ رسالت پناہ ہے
ہم سنگ وزن ہر سخن کا گواہ ہے

باقر امامِ خلق ہے ابنِ امام ہے
یہ نائبِ رسول علیہ السلام ہے

۸ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۴ [illegible]

ظاہر ہے میرا مرتبہ میں کیا بیاں کروں
گر کہہ تو کوئی معجزہ تجھ پر عیاں کروں

ایذا دہ وہ ہے کہ حضرتِ عابد کے لال کو
لاتا ہے کیوں جلال میں تو ذو الجلال کو

آخر کو یہ کہا کہ ہمارے گماں میں
باقر سا اب نہیں کوئی ساحر جہان میں

۷ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۵ [illegible]

گر زید کرے دعوہٰ باطل زبان سے
ورنہ تجھے ہلاک کروں گی میں جان سے

جاری ہے ہر میوا ہر ملکِ جنان و بہار میں
دنیا کا برگ برگ ہے سب اختیار میں

ابنِ حسن کو لائق تکریم کیجیے
تا وہب جیجیے اسے تعلیم کیجیے

۱۶
[illegible]

ای ابنِ عم یہ ظلم و ستم تو نے کیا کیا
اس ذہن میں ہر تعبیہ زہر دغا کیا

۱۹
[illegible]

پیارے پدر کے مجھ سے کاتم غم نہ کھائیو
مظلومی حسین پہ آنسو بہائیو

۲۲
[illegible]

شدت میں وہ بخار کی یون ہاتھ جلتے تھے
گاہے زمین پہ گرتے تھے گاہے سنبھلتے تھے

۱۷
[illegible]

موت اپنی کی پسند رضاے الٰہ میں
اس زہر نے نفوذ کیا جسمِ شاہ میں

۲۰
[illegible]

سارا جہان حشر تلک انکو روئے گا
ایسا کوئی شہید ہوا ہے نہ ہوئے گا

۲۳
[illegible]

ہر چند اختیار میں اپنے قضا ہے میں
پر بے پدر کے بیٹے کا ہرگز مزا نہیں

۱۸
[illegible]

مطلب کفن کے بدلے کہن اک پیرہن کہ ہم
کعبہ کا طوف کرتے تھے جسکو پہن کے ہم

۲۱
[illegible]

زنجیر پہنے کانٹون پہ با بار وان ہوے
لیتے کسی تلیم یہ عدو سے کہان ہوے

۲۴
[illegible]

بیٹے کی شکل دیکھ کے آنسو بھر آتے تھے
[illegible] وداع ہوتے تھے [illegible]

۲۵

[illegible]

فرماتے تھے کہ روح مری بیقرار ہے
جنت میں جلد آکہ ترا انتظار ہے

۲۶

[illegible]

آیا ہے نعش بقیع میں اب خاص و عام کو
نہلاتے ہیں ملائکہ تیرے امام کو

۲۷

[illegible]

اٹھتے تھے شعلے غم کے دل بیقرار سے
روئے بہت امام لپٹ کر مزار سے

۲۸

[illegible]

جعفر یہ بات کہکے بہت نوحہ گر ہوے
بابا ہمارے مر گئے ہم بے پدر ہوے

۲۹

[illegible]

ہر سمت شیعیانِ علیؑ کا ہجوم ہے
سینہ زنی کا شور ہے ماتم کی دھوم ہے

۳۰

[illegible]

دیتا ہوں تجکو واسطہ رب قدیر کا
حل کر ہر ایک عقدۂ لاحل دبیر کا

۳۱

[illegible]

قدسی پکارتے ہیں کہ عالم ہوشیار ہو
تیرا امام مر گیا تو سوگوار ہو

۳۲

[illegible]

جن و ملک کے آگے تو تیر آلہ تھے
پیغمبروں کی صف میں رسالت پناہ تھے

۳۳

[illegible]

لطف جو یاد الٰہی میں ہے تکبیر میں ہے
وہ تو ابد ر وہ لذت غم شبیر میں ہے

۴۲

[illegible]

فاطمہ قبر میں اک لحظہ نہیں سوتی ہے
بس انھیں مجلسوں میں پھرتی ہے اور روتی ہے

۴۳

[illegible]

اور یہ کہتی ہے نہ بھولینگے یہ احسان ترے
تو مرے بیٹے کو روتا ہے میں قربان ترے

۴۴

[illegible]

مغفرت حشر میں حق خرّم و شادان ہووے
اور پھر فاطمہ کی روح پہ احسان ہووے

۴۵

[illegible]

تشنہ لب قتل ہوا فاطمہ کا جانی ہے
میرے بیٹے نے نہ پایا یہ وہی پانی ہے

۴۶

[illegible]

دور جانب کو نہ دیکھو کہ نبی روتا ہے
ای عزیزو مرے رونے میں خلل ہوتا ہے

۴۷

[illegible]

جو محب اُنکے نواسے کا یہان آتا ہے
در تمک لینے کو محبوب خدا جاتا ہے

۴۸

[illegible]

بہشت پر دستِ کرم رکھ کے نبی پھرتی ہے
فاطمہ سب کی مدارات بیان کرتی ہے

۴۹

[illegible]

یا خدا جلد بنا زائرِ شبیر ہمین
روضہ شبیر کا ہے خلد کی جاگیر ہمین

۵۰

[illegible]

وہ زمین بوسہ ہو کہ آنکھوں سے ملتے ہین
وان نکیرین کے آتے ہوئے پر جلتے ہین

[illegible]

ستائی اس خاک سے جب عاصیوں کی خاک بھی
گو کہ ناپاک تھی یہ خاک مگر پاک ہوئی

[illegible]

وا حبیبا شہ دیں کہہ کے حزیں ہوتے ہیں
گود میں لاشۂ اصغر کو لیے روتے ہیں

[illegible]

لیکے تابوت جو روتے ہیں وہ مضطر آیا
آئی روضہ سے صدا عاشق حیدر آیا

[illegible]

زانی و بے ادب و بادہ کش و فاسق تھا
بسر ساقی کوثر کا مگر عاشق تھا

[illegible]

کیوں نہ رو دوں کہ یہ اندوہ بجا ہے میرا
اک محب آج کی شب فوت ہوا ہے میرا

[illegible]

اپنے محبوب کے مرنے سے بکا کرتے ہیں
واسطے اس کے شفاعت کی دعا کرتے ہیں

[illegible]

تو نے بھی ہاں یہ کہا دل سے ثنائے مولا
[illegible] بھی اپنا مزار مولا

[illegible]

اپنے کاندھے پہ جنازہ با ادب دھرنا تو
اور مری بانٹی نہ فوت اسے کرنا تو

[illegible]

میرے محبوب کے جو دفن کا سامان کیا
تو نے واللہ مری روح پہ احسان کیا

٢٠

[illegible]

سر کے زیر قدم شاہ زماں پہونچا ہی
واہ رے بخت کہاں سے یہ کہاں پہونچا ہی

٢١

[illegible]

جانا خادم نے کہ کچھ مصلحت باری ہی
کھودنے کی یہ اسی قبر کے تیاری ہی

٢٢

[illegible]

دی فرشتوں کو یہ آواز کہ کیا کرتے ہو
میرے محبوب کو کیوں مجھ سے جدا کرتے ہو

٢٣

[illegible]

اس سے خوشنود ذرا خالق غفار نہیں
قابل بخشش وہ ضعف کے ہرگز گنہگار نہیں

٢٤

[illegible]

بیقراری مرے محبوب کو جو ہوتی ہی
مری ماں فاطمہ فردوس میں اب روتی ہی

٢٥

[illegible]

اس گھڑی مقتل سرور کی زمیں کانپ گئی
دیکھا خادم نے ضریح شہ دیں کانپ گئی

٢٦

[illegible]

شاہ کی گود میں لاش اصغر معصوم کی تھی
اور خمیدہ کمر اس بیکس و مظلوم کی تھی

٢٧

[illegible]

کہہ فرشتوں سے کہ کھودیں یہ تربت اسکی
میرے اصغر کا تصدق ہو شفاعت اسکی

٢٨

[illegible]

گر کھدیگی یہ لحد مجکو نہ چین آئے گا
ننگے سر عرش کے نیچے یہ حسین آئیگا

۲۹

[illegible]

قبر تم اسکی نہ کھودو یہ حزین ہوتا ہے
اسکے رونے سے رسول عربی روتا ہے

۳۰

[illegible]

گھوڑے جب لاشۂ شبیر پہ دوڑاتے تھے
قبر سے حیدر کرار نکل آتے تھے

۳۱

[illegible]

کیا غضب ہونا نہیں خون فاطمہ کی جائی کا
مال دیکھے کوئی شبیر نہ پہ بھائی کا

۳۲

[illegible]

روح زہرا کی غضب در روز لگا کرتی ہے
گرد اس قبر کے زہرا بھی پھرا کرتی ہے

۳۳

[illegible]

مستعد سب ہوئے زہرا کے ستانے کے لیے
آئے ظالم لحد شہ کے مٹانے کے لیے

۳۴

[illegible]

جس نے دکھ حضرت سجاد کو پہونچایا ہے
زہرہ پیار کو مظلوم کو بلوایا ہے

۳۵

[illegible]

چاہتا تھا کہ نشان آل نبی کا نہ رہے
بلکہ مرقد بھی زمانے میں کسی کا نہ رہے

۳۶

[illegible]

گو کہ یوسف نہیں بازار لگا رہتا ہے
روز شبیر کا دربار لگا رہتا ہے

۳۷

[illegible]

میں خوشی ہونگا جو روئینگے نبی جا جا کر
تم نشان قبر شہ دین کا مٹا دو جا کر

[illegible]

قضا یہ صدمہ ہے جو مزار پسر زہرا پر
قبر عباس علی کا بنی تھی دریا پر

[illegible]

میں وطن چھوڑ کے آیا ہوں یہاں اے نانا
کہو اب قبر سے جاؤں میں کہاں اے نانا

[illegible]

خلق برباد ہو یہ دل نہ دکھایا کرے
بد دعا تم مری امت کو نہ کرنا چاہیے

[illegible]

ہاں کے آیا ہے یہ ... شہ ابن حیدر کو
گود میں لیتے تھے اکبر کو کبھی اصغر کو

[illegible]

سب سے منہ ڈھک کے کلیجے پہ لٹاؤ نانا
اپنے مرقد میں ہمیں اسکو سلاؤ نانا

[illegible]

رحم ہرگز نہ امام دو جہاں پر ہوئے
قبر فرزند پیمبر کی برابر ہوئے

[illegible]

درد کم میرے جگر کا نہیں ہونے پاتا
قبر میں نیند لیا اسا نہیں سونے پاتا

[illegible]

یاد تیری نہیں اک لحظہ بھلاتا ہوں حسین
میں تو نانی نہ سہ مرقد پہ بٹھاتا ہوں حسین

[illegible]

نیل کا دو قبر ہوا زینب صدمے کے ...
گر پڑا سجدہ کے خاطر وہ ... آگے

[illegible]

ہو قدم میرا شکستہ جو یہ افعال کرون
ہے غضب مرقدِ شبیر کو پامال کرون

[illegible]

بس کرو جانے دو بیکس ہون نبی زادی ہون
کہین ایسا نہو اللہ سے فریادی ہون

[illegible]

سوائے قبر کے ملے گا کہین نہ چین تجھے
سفر قضا کا مبارک ہوا حسین تجھے

[illegible]

ملتی ہے فاطمہ یہان دیدۂ نم کو اپنے
رکھون اس قبر پہ کیونکر مین قدم کو اپنے

[illegible]

خلد سے اسکی زیارت کے لیے آتی ہون
روتی ہون بیٹھتی ہون فاتحہ پڑھ جاتی ہون

[illegible]

یتیم فاطمہ یہ کہہ کے سب سے روتا ہے
امام آج تمھارا وداع ہوتا ہے

[illegible]

جو کہ قسمت کا لکھا ہو وہ نہین مٹتا ہے
نام شبیر مٹائے سے کہین مٹتا ہے

[illegible]

جبکہ مر جاؤن تو للہ خبر لینا تم
یا نبی قبر کی مجکو بھی جگہ دینا تم

[illegible]

فدک مین آج مرا باغ تراب ہوئے گا
مگر یہ غم ہے مدینہ خراب ہوئے گا

ع ۴

[illegible]

ہمارے قتل سے امت تو شاد ہوئیگی
مگر لحد میں پیمبر کی روح رو ئیگی

ع ۷

[illegible]

چھدیگا نیزے سے سینہ ہمارے جانی کا
یہ پھل ملے گا مٹے گلشن جوانی کا

ع ۱۰

[illegible]

وہ کون دوست ہے جو بس گھڑی ملول نہیں
تمھیں قبول ہے مولا ہمیں قبول نہیں

ع ۵

[illegible]

سخی جنازے کا احسان کب اٹھاتے ہیں
ہم اپنے پاؤں سے اپنی لحد کو جاتے ہیں

ع ۸

[illegible]

نبی سے کہہ کے یہ روح تبول ہوتی ہے
دوہائی قبر مری بے چراغ ہوتی ہے

ع ۱۱

[illegible]

غریب جان کے امت ہمیں ستاتی ہے
فلک پھرا ہے زمیں سے قضا پھراتی ہے

ع ۶

[illegible]

ہمارے قتل سے امت کی رستگاری ہے
نہ سر عزیز ہے ہمکو نہ جان پیاری ہے

ع ۹

[illegible]

مصیبتیں یہ نئی ہم پہ آج پڑتی ہیں
علی و فاطمہ کی بستیاں اجڑتی ہیں

ع ۱۲

[illegible]

سفر میں گذری بستی تباہ ہو سکی
اگر تمھیں تو سفر سے بسنا اور رہنے دو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

وہ بےکس روح کو میری ملال رہتا ہی	گلا کٹاؤن گا زہرا کا گھر لٹاؤن گا	خدا کی راہ مین یہ ظلم جو اٹھانے گا
گناہگارون کا ہردم خیال رہتا ہی	گر حسین نہ آپ مین امت کو بخشواؤنگا	خطاب شاہ شہیدان حسین پائے گا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

جو تم شہید ہو امت کا کام ہو جاے	جو آپ سمجھے ہین ای شاہ دین مناسب ہی	کھو کہ دیکھ لے بیمار ہی لقاے حسین
سبھون پہ آتش دوزخ حرام ہو جاے	پر اہلبیت کا جانا نہین مناسب ہی	کسے یقین ہی کہ جیتا ہوا پھر آئے حسین

[illegible] | [illegible] | [illegible]

خدا کی راہ مین جلد اپنا سر نثار کرو	جو قتلگہ مین نہ کنبہ علی کا ہووے گا	نہ سوؤ تم کہ تمھارا نصیب سوتا ہی
حسین امت عاصی کو رستگار کرو	تمھاری لاش پہ جنگل مین کون روئے گا	اٹھو اٹھو کہ مسیحا کا کوچ ہوتا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بکار ہیں بیبیو اسباب کیوں منگایا ہے	وطن کو جاتا ہے بستی علی کی لٹتی ہے	مری خوشی ہے نہ اپنا عزیز سمجھو تم
کسی عزیز نے مہمان کیا بلایا ہے	تمام کنبے سے بیٹی تو آج چھٹتی ہے	سکینہ جان کی مجکو کنیز سمجھو تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نصیب پنجتن پاک سے چھٹا جاتا ہے	سبھوں کو ساتھ لیا میری آس توڑ چلے	تربت دیکھیے یا شاد ابی شید ا کو
جہاں سدھارے ہیں سب واں حسین جاتا ہے	اجل نے چھوڑ دیا تم بھی مجکو چھوڑ چلے	غریب جانئے بیکس سمجھیے صغرا کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۱
[illegible]
تو بے پدر ہو ہی اب قضا کی مرضی ہے
یہ باپ کیا کرے بیٹی خدا کی مرضی ہے

۳۲
[illegible]
میں تم سے روٹھی ہوں اب ہم سخن نہیں ہوتی
میں بھائی جان تمھاری بہن نہیں ہوتی

۳۳
[illegible]
سوار ناقے پہ تم ہو گی ننگے سر بہین
پھرو گی ساتھ مرے سر کے در بدر بہین

۳۴
[illegible]
وہ غم اٹھائے گی جو کب اٹھائے جائینگے
طمانچے شمر کے تم سے نہ کھائے جائینگے

۳۵
[illegible]
ہجوم خلق جو ہے خستہ مسار ہوتی ہے
جلو حسین کہ زینب سوار ہوتی ہے

۳۶
[illegible]
کہ آسمان پہ یوں ہیں عرش کبریا ہوگا
میان عرش یوں ہیں جلوہ خدا ہوگا

۳۷
[illegible]
کوئی نہیں جو غم ہجر سے بچائے مجھے
گری ہوں سب کی نظر سے خدا اٹھائے مجھے

۳۸
[illegible]
یہ حال دیکھ کے خود دل ملول ہونے لگا
جناب فاطمہ زہرا کا لال رونے لگا

۳۹
[illegible]
فضہ نے آکے عنان جناب کو تھا
ہر ایک اہل وطن نے رکاب کو تھا

۳۰

[illegible]

نہیں وطن سے سفر شاہِ بے وطن کا ہے
جہاں سے آج کے دن کوچ پنجتنؑ کا ہے

۳۱

[illegible]

دعا یہ ہے کہ جہاں میں جناں نظر آئے
رواقِ خسروِ کون و مکاں نظر آئے

۳۲

[illegible]

غضب ہے انتظار اگر حج کا ہم کریں
اعدا میں حسینؑ کے سر کو قلم کریں

۳۳

[illegible]

کہا رفیقوں نے کیسا یہ شور ہوتا ہے
حسینؑ بولے کہ ہمیں مدینہ روتا ہے

۳۴

[illegible]

کیا جانتے تھے کعبہ میں اعدا ستائینگے
ہم حج آخری کی بھی فرصت نہ پائینگے

۳۵

[illegible]

کل خوش کیا تھا کہہ کے یہ مجبور دل ملول کو
ہمراہ لے نہ جاؤنگا آلِ رسول کو

۳۶

[illegible]

بلند دونوں طرف شور و شین ہونے لگے
گلے میں ڈال کے باہیں حسینؑ رونے لگے

۳۷

[illegible]

حرم کو اب جگہ نہیں زیرِ فلک ہمیں
سو قبر بھی ملیگی نہ جب تک [illegible] ہمیں

۳۸

[illegible]

میں اپنی جان دونگی یہ تم جان لیجیو
زینبؑ کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو

٧ [illegible]

تھی فکر اہلبیت کی یارب میں کیا کروں
لیجاؤں اپنے ساتھ انھیں یا جدا کروں

٨ [illegible]

کعبے سے رکن کعبۂ دین اب رواں ہوا
تو پنجتن کے سائے سے خالی جہاں ہوا

٩ [illegible]

ہمکو بھی ساتھ لیجیے راہ ثواب میں
ہے روح فاطمہ کی تمھاری رکاب میں

[illegible]

اب کربلا میں آ کے ہم اُس روز روئینگے
جب آپ زیر زانوے جلاد ہوئینگے

١٠ [illegible]

ہاتھوں میں جب بلنو رسکے تو آشکار ہیں
اور ابلقی سمند پہ وہ سب سوار ہیں

[illegible]

صف بندھی لاش پہ جب اشکر رسول نے
لیکن یہ بین نازیں بہتر رسول نے

[illegible]

اصغر تلک عزیز تیرے قتل ان میں ہوں
زینب ستا سکینہ حرم سب بس میں ہوں

١١ [illegible]

جن و ملک ہیں دوست مری باجان کے
میری مدد کو آئے ہیں مظلوم جان کے

١٢ [illegible]

منظور کبریا ہے کہ یہ جان حسینؑ ہو
حمزہ سے بعد شاہ شہیدان حسینؑ ہو

[illegible]

ہین سے پڑھی نماز بہت سے کے واسطے
اور ہیں یہ حسین سے کے شکر کے واسطے

اب مترود حسینؑ پہ تم گریہ کیجیو
رونے کا جز زائرون کو بخشش دیجیو

جب مین جاؤ تو قبر مین زہرا نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

[illegible]

کافی فقط مجھے مدد کردگار ہے
غیر از خدا سبھون کی مدد ناگوار ہے

مین جانتا ہون رعفر جن تیرا نام ہے
تو خاص با باجان کا میرے غلام ہے

میاں خلل جو تیری نہ بند سفر مین ہو
آقا تو ہو وطن ہو غلام اپنے گھر مین ہو

[illegible]

زندہ حسین ہو گا نہ لشکار حسین کا
کھلے گا لاشہ بے سر حسینؑ کا

پالا تھا تمکو احمدؐ مرسل نے پیار سے
رخصت ملی رسولِ خدا کے مزار سے

نانا تو ہمکو مین جاؤ امت کے واسطے
اور مین نہ جاؤن انکی ہدایت کے واسطے

۲۴

[illegible]

بیٹا جو قتل ہو تو خبر میری لیجیو
پرسا حسینؑ کو علیؑ اکبر کا دیجیو

۲۷

[illegible]

چھوٹی سی لاش ہوئیگی یا میرے ہاتھ پر
یا تیغ ہو گی حلق تہ نیک ذات پر

۳۰

[illegible]

قبر نبیؐ کے چھٹنے سے گو دل اداس ہے
تصویر مصطفےٰؐ کی مگر میرے پاس ہے

۲۵

[illegible]

ننھی سی قبر کھود دوں جیا اصغر کے واسطے
تو آ کے رو لیو مرے دلبر کے واسطے

۲۸

[illegible]

اب جا کے گھر میں چین سے اک شب نہ سوؤنگا
تا صبح و شام آپکی غربت پہ روؤنگا

۳۱

[illegible]

ہم سیر کربلا تمھیں جا کر دکھائیں گے
دولھا بھی ایک رات کا تم کو بنائیں گے

۲۶

[illegible]

دسویں کو روز جمعہ محرم کے ماہ میں
تو آ نا ہم کھڑے ہوئے ہونگے سپاہ میں

۲۹

[illegible]

تھے سب سوار شاہ پہ ہالہ کیے ہوئے
حلقے میں مہر اوج شرف کو لیے ہوئے

۳۲

[illegible]

نانا جہاد کو جو وطن سے نکلتے تھے
لیکر علم تو ہیں مرے بابا بھی چلتے تھے

۳۳

[illegible]

بہتر ہی رہیو تم خلفِ بوتراب سے
اک بھائی اس رکاب سے اک اس رکاب سے

۳۴

[illegible]

ضد کر کے جاتی تھی کبھی سرور کی گود میں
قاسم کی گود میں کبھی اکبر کی گود میں

۳۵

[illegible]

اک لاش خیمہ گاہ میں رکھ آئے تھے
جو دوسرے کی لاش اٹھانے کو جاتے تھے

۳۶

[illegible]

[illegible] بیٹھتے ہو سر رستے کی جاتے ہو
[illegible] نہیں یہ سبزۂ صحرا دکھاتے ہو

۳۷

[illegible]

پردیسیوں کو حکم ہے قصرِ نماز کا
یاں قصر تھا غریبوں کو عمرِ دراز کا

۳۸

[illegible]

اکبر جو آ کے لاشۂ قاسم پہ رو گئی
درپیش یاں شہادتِ عباس ہو گئی

۳۹

[illegible]

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲
[illegible]

روتے ہی آئے روتے ہی رن کو چلے گئے
اکبر کی لاش رکھ گئے اصغر کو لے گئے

۴۳
[illegible]

منصف سے اہل درد سے میرا سوال ہے
کیا اتنے سن کے بچے کا بھی خون حلال ہے

۴۴
[illegible]

فرمایئے کہ تیر مرا کارگر [illegible]
اصغر کا حلق خشک رہا یا کہ تر ہوا

۴۵
[illegible]

جاتا نہیں ہوں میں تمھیں پانی پلانے کو
میں لیچلا ہوں قبر میں تمکو سلانے کو

۴۶
[illegible]

جو پانی تم کہو وہ اسے ہم شتاب دیں
دیں آب تیر اسکو کہ خنجر کا آب دیں

۴۷
[illegible]

نانا تجھے بھی سامنے اسدم بلائینگے
اس تیر کا مزا تجھے واں ہم بتائینگے

۴۸
[illegible]

مشکل ہے [illegible] حرف کہا درد [illegible]
[illegible] ہر یاس سے

۴۹
[illegible]

گردن پہ تیر لگتے ہی ایسا دہل گیا
لپٹا گلے سے باپ کے اور دم نکل گیا

۵۰
[illegible]

سر ننگے در پہ خیمہ کے زینب کھڑی ہیں آج
مشکل کشا کے لال پہ مشکل پڑی ہے آج

۹۵۱

[illegible]

زغم غم حسینؑ سے خود بیقرار تھا
ڈھلنے کا دوپہر کے اُسے انتظار تھا

۹۵۲

[illegible]

ابنِ علیؑ ہو فاطمہؑ کے نورِ عین ہو
فرماؤ کیا تمھیں مرے آقا حسینؑ ہو

۹۵۳

[illegible]

صدمہ تھا بعد مرگ کے بھی جانِ صغیر کو
جب ہم نے اسکے حلق سے کھینچا تھا تیر کو

۹۵۴

[illegible]

اَے بہتر تمام ہوا لشکرِ حسینؑ
اور اب وہ وقت ہے کہ جدا ہو سرِ حسینؑ

۹۵۵

[illegible]

تا وقتِ عصر کام ہمارا تمام ہے
عابدؑ کو یاد رکھیے کہ وہ اب امام ہے

۹۵۶

[illegible]

تھاما ادب سے زعفرِ جن نے رکاب کو
عباسؑ یاد آئے بہت اُس جناب کو

۹۵۷

[illegible]

۹۵۸

[illegible]

۹۵۹

[illegible]

۶۰

[illegible]

مالک ہوں ذو الفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ میں میرے زور ہے زہرا کے شیر کا

۶۱

[illegible]

یہ پاس ہی سزا جو نہیں انکو دیتے ہیں
پڑھتے ہیں کلمہ نام مرے جد کا لیتے ہیں

۶۲

[illegible]

شفقت سے ہم نکلتے ہوں جنکا مقابلہ
اس قوم سے ہو شکست جن کا مقابلہ

۶۳

[illegible]

عابدؑ کے ساتھ ماتم شاہ امم کروں
زنداں میں رہ کے خدمت اہلِ حرم کروں

۶۴

[illegible]

بلوے میں جبکہ دخترِ حیدرؑ پکارے
کیا جانے کلمہ گویوں کے جی میں آئے کیا ارے

۶۵

[illegible]

سر پیٹ کر پکاری محمدؐ کی آل کو
لوگو اسیر کر لیا زہرا کے لال کو

۶۶

[illegible]

کیا کوفے کو ادھر سے ادھر بھیجے جائینگے
کیا بھائی مجھ سے ملنے کو بھی اب نہ آئینگے

۶۷

[illegible]

یہ روز بد دکھائیں نہ زہرا کی جان کو
زینبؑ کو ذبح کریں تو بچائیں بھائی کو

۶۸

[illegible]

زنداں میں دل نہ بھائی کا میرے اداس ہو
اکبرؑ کی لاش قید میں حضرت کے پاس ہو

[illegible]

مظلوم ہے غریب ہے اور بے دیار ہے
معصوم ہے حسینؑ کہ تقصیر وار ہے

[illegible]

کیا مجھ سے آپ اسلئے ہیں خفت کیواسطے
مجکو بھی ساتھ لیجئے خدمت کیواسطے

[illegible]

بچھڑا ہے مجھ سے میرا چچا سو میں روتی ہوں
میں دختر حسینؑ ہوں زہرا کی پوتی ہوں

[illegible]

سید کو چھوڑ دو شہ والا کو چھوڑ دو
مجکو بٹھاؤ اور مرے بابا کو چھوڑ دو

[illegible]

تنہائی میں خبر مری لینے کو آیا ہے
پرسا ہمیں عزیزوں کا دینے کو آیا ہے

[illegible]

سر اپنا پیٹتا مع لشکر روان ہوا
مقتل کو اپنے سبط پیمبرؐ روان ہوا

[illegible]

رو کر کہا بہن سے کہ کیوں غل مچاتی ہو
کیا مر گیا حسینؑ جو رونے کو آتی ہو

[illegible]

ممتاز آپ ہی کسی خدمت سے کیجیے
بھر لاؤں نہر سے کوئی مشکیزہ دیجیے

[illegible]

خنجر نکالا تھا جو کھلی آنکھ شاہ کی
قاتل کو دیکھکر سوئے خیمہ نگاہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عُل قتلوا الحسین کا ہر سمت رن میں ہے شہ نے کہا کہ دھیان ہمارا بہن میں ہو	ہم خاطر ائمہ اثنا عشر ہے تجھے خاطر سے انکی زائر شبیر کر مجھے	بیٹھے ہوئے تھے سبط نبی جانماز پر جھکتے تھے بار بار زمین نیاز پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حیف وقت مرگ نہ دیکھا سکینہ کو فضہ سے کہہ کہ گود میں لے آ سکینہ کو	پرتو پڑا جو روشنی آفتاب کا ذرہ میں قمقمہ ہوا روشن حباب کا	اب روشنی تمام ہے ہر اک چراغ کی یہ آخری بہار ہے زہرا کے باغ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ذبح کیا بھوکے پیاسے کو [illegible] کوئی سکے نواسے کو	از بسکہ روز قتل شہ نامدار تھا موج نسیم صبح کو بھی اضطرار تھا	وہ سر بلند پاؤں رکھیں جس مکان پر واں کی زمین طعن کرے آسمان پر

۶
[illegible]

بانی نہ دینا فاطمہ کے نور عین کو
دیکھیں تو ذبح کرتا ہے کیونکر حسین کو

۷
[illegible]

بےخوف تیغ رکھیو گلوے امام پر
لکھا ہے یہ ثواب فقط تیرے نام پر

۸
[illegible]

آرام ہر طرح کا ہے قتل حسین سے
حیدر نہ سوئیں قبر میں سو لیں چین سے

۹
[illegible]

اور کیا لکھاؤں حرف نکلے زباں سے
سن لیجیو بتول کی فریاد کان سے

۱۰
[illegible]

بچین آج گور میں روح بتول ہے
بھینا یہ کوس رحلت سبط رسول ہے

۱۱
[illegible]

اے ستاک کہنہ لاؤ چلا ہوں لڑائی کو
زینب کفن پنہاؤ مجھے اپنے بھائی کو

۱۲
[illegible]

رہ کر نشان گور کسی کا تباہی ہے
اک بی بی خاک دشت بلا میں اڑاتی رہی

۱۳
[illegible]

حالت اب اور کیا کہوں اس ناتواں کی
بس ٹھیک ٹھیک شکل تھی سب ماں کی

۱۴
[illegible]

دنیا میں کوئی آن نہ [illegible]
وہ فاطمہ ہے اور وہ قبر حسین ہے

۱۵

[illegible]

جنگل میں گر رہوگے تو واللہ رہونگی میں
بابا کی اپنے ساتھ فقیری کرونگی میں

۱۸

[illegible]

شہ نے کہا جہان سے بھوکا ہی جاؤنگا
میں تشنۂ وصال خدا زخم کھاؤنگا

۲۱

[illegible]

ہی شوق وصل گو دل حق شناس میں
آتی ہی بو کفن کی تہارے لباس میں

۱۶

[illegible]

یہ دشت قتلگاہ شہ نیک ذات ہے
نکلیں کہاں کدھر کو چلیں مرگ ساتھ ہی

۱۹

[illegible]

جس کے لیے حزین ہی دل ناتوان مرا
بھوکا ہی کل کی رات سے وہ میہمان مرا

۲۲

[illegible]

مل مل کے گلے سے تو تو یہ بابا سوار ہو
اے بی بی وہ مریض مرے ہوشیار ہو

۱۷

[illegible]

ہی موجب ملال مرا اس کلام میں
خوش ہی ملک شام میں

۲۰

[illegible]

موجود میہمان ہی روح خدا کے حبیب کی
وہ پردیسی ہی گر بیت کر مجھ غریب کی

۲۳

[illegible]

سمجھاؤ اہلبیت کو یہاں کھوتے ہیں
بابا تو کوچ کرتا ہی اور آپ سوتے ہیں

۲۴

[illegible]

دیجے رضائے جنگ تو احسان کیجیے
منہ دیکھ کر آپ کے مجھے قربان کیجیے

۲۵

[illegible]

آفت ترے لیے ہو تو آفت کیواسطے
بندھوانا حلق بخشش امت کیواسطے

۲۶

[illegible]

آمد تمھارے سر پہ مگر اب جفا کی ہے
غمگین نہ ہو جیو کہ خوشی کبریا کی ہے

۲۷

[illegible]

شبیر کا قدم وہ میان رکاب تھا
ہالہ میں ماہ نو کے دیا آفتاب تھا

۲۸

[illegible]

مطلب ہر ایک شخص کا تشنہ روا کیا
حجرے میں سب کو گلشن جنت عطا کیا

۲۹

[illegible]

سبط نبی کو مرگ کی اب احتیاج ہے
بس پنجتن کا خاتمہ دنیا میں آج ہے

۳۰

[illegible]

نخلان ستان مقیم ہر ایک گلعذار تھا
میدان کا نزار وہاں اللہ زار تھا

۳۱

[illegible]

غازی علم کے سایہ میں خوشدل ایستادہ تھے
گویا بزیر نخل ارم ایستادہ تھے

۳۲

[illegible]

پنجہ کے نیچے غازیوں کا جادہ دیکھ لو
اس فوج پر ہے سایۂ اللہ دیکھ لو

۳۲

[illegible]

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible]

اب نام تو مٹا دے علیؑ و بتولؑ کا
گل کردے ہاں چراغ مزارِ رسولؑ کا

نورِ دو چشمِ احمدِ مختار ہیں حسینؑ
خالق کے کارخانے کا مختار ہیں حسینؑ

کرتا ہے ٹھہر ٹھہر کے تو راہِ ثواب کو
تھامے ہوئے ہیں فاطمہؑ تیری رکاب کو

۳۵

[illegible]

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

اس کو ستائے گا تو علیؑ کو ستائے گا
سید کو ذبح کرکے تو کیا نام پائے گا

ادنےٰ غلام کوثر و فردوس پاتے ہیں
شبیرؑ آج دولتِ عقبےٰ اٹھاتے ہیں

میزانِ مغفرت ہیں گنہ میرے تول دے
مشکل کشا کے لعل مرے ہاتھ کھول دے

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

۴۰

[illegible]

۴۴۲
[illegible]

۴۴۵
[illegible]

۴۴۸
[illegible]

ہر ایک حور خلد میں تجکو بُلاتی ہے
گھوڑے پہ بیٹھ لے کہ مجھے شرم آتی ہے

جاؤنگا انکے سامنے تو شرمسار ہونگا
کہہ دیجیے گا آپکہ مرکر میں آؤنگا

کیا دخل ہے قریب بھی سایہ بھی آسکے
سہوا جو آئے پھر نہ سلامت وہ جاسکے

۴۴۳
[illegible]

۴۴۶
[illegible]

۴۴۹
[illegible]

گھوڑے پہ چڑھنا کیوں نہ مجھے ناگوار ہو
زہرا تو پا پیادہ ہو یہ خادم سوار ہو

یہ روشنی دین محمدؐ جبین پہ ہے
سائے سے ایک برق چمکتی زمین پہ ہے

حُر کے قدم کا ہو وہ نشاں جس مکان میں
آئی زمین کو ہوئے نہ جنبش جہان میں

۴۴۴
[illegible]

۴۴۷
[illegible]

۴۵۰
[illegible]

۵۱م

[illegible]

۵۲م

[illegible]

۵۸م

[illegible]

مشہور تو یزید لعین کا غلام ہے
آقا مرا حسین علیہ السلام ہے

تنہا ہے تو یہ رحمتِ حق تیرے ساتھ ہے
حُر تیری پشت پر شہ مردان کا ہاتھ ہے

شہ نے کہا یہ قدر یہ رتبہ جلیل ...
یہ میرا بھائی مسلم ابن عقیل ...

۵۴م

[illegible]

۵۵م

[illegible]

۵۳م

[illegible]

گرز اٹھا او زینب کا اس زور شور سے
رستم کی روح بھاگ گئی ڈر کے گور سے

تم شکل کو دکھاؤ تو خوش درد مند ہو
مل لوں قدم سے آنکھ تو پھر آنکھ بند ہو

یہ اپنے خانہ زاد پہ احسان ...
میرے کفن سے ہاتھ مرے باندھ ...

۵۳م

[illegible]

۵۶م

[illegible]

۵۹م

[illegible]

۶۰

[illegible]

ہر بیکس و غریب کے حاجت روا ہو تم
یہ ہاتھ حر کے کھول دو عقدہ کشا ہو تم

۶۱

[illegible]

مشکلکشا نے آ کے مشکلکشائی کی
دل شاد ہو تو بخت رسا نے رسائی کی

۶۲

[illegible]

تھا تازہ صدمہ خیمہ میں اس آن ہو گیا
شاید کہ اصغر آپ کا بیجان ہو گیا

۶۳

[illegible]

سنتی ہوں مدفن شہیدوں جہان کی
لے آ بلا کہیں جا کے مرے مہمان کی

۶۴

[illegible]

اور وان سپاہ ظلم سے مہلت جو پاؤنگی
رنڈسالہ تیری بیوہ کو اے حر پنہاؤنگی

۶۵

[illegible]

دل شاد کر امام بہادر کے واسطے
آزاد کر غموں سے مجھے حر کے واسطے

۶۶

[illegible]

مشہور ہے لاکھوں کی زبانی یہ سخن ایک
رب ایک نبی ایک حسین ایک حسن ایک

۶۷

[illegible]

ترکیب ہو سبطین پیمبر کے بدن کی
تصویریں نظر آئیں حسین اور حسن کی

۶۸

[illegible]

سمجھینگے یہ وہ عارف حق ہیں جو جہاں میں
نیکوں میں حسین و حسن اللہ کے دو ہیں

ع۴

[illegible]

ع۷

[illegible]

ع۱۰

[illegible]

وے علم وہ کیا انکی امانت کا یقین ہے
اک یہ ہے تو سب کچھ ہے نہین کچھ بھی نہین ہے

سبطین تھے اس قبلۂ جمہور کے آگے
زمزم و روان تھے جمن نور کے آگے

یہ بوس و کنار اور یہ دیدار مبارک
(نسخہ) اللہ تو اسون کا کرے پیار مبارک

ع۵

[illegible]

ع۸

[illegible]

ع۱۱

[illegible]

یون انکا شرف پائے گا ب کون دو مکان مین
یکتا ہوے مانند خدا دونون جہان مین

پہلے دہن سید مسموم کو چوما
پھر گشتۂ شمشیر کے حلقوم کو چوما

خالص وہ ہی دل جسکا مری حب سے بھرا ہے
سونا جو کسوٹی پہ نہ بدلے وہ کھرا ہے

ع۶

[illegible]

ع۹

[illegible]

ع۱۲

[illegible]

٩٤٩

[illegible]

٩٥١

[illegible]

٩٥٣

[illegible]

جو ذرہ طبقوں میں ہے بدا شکل علا کی | کیا لوح جبیں ہے آئینہ سے بھری ہے | ہے ذرہ بنا [illegible] ضیا بار سے آئے

تصویریں نکلتی ہیں تجلّی خدا کی | دیکھو ید بیضا ہے یہ تورت دھری ہے | [illegible] جگہ ہے کار سے آئے

٩٥٠

[illegible]

٩٥٢

[illegible]

٩٥٤

[illegible]

چلنے میں ہے وہ قطع کہ برپا ہو قیامت | تلوار کو بابوں کی ہے بر قہر کا بل ہے | [illegible] معرکہ کین سے جو دن تمام

بازی کہیں تلوار تلے کی کہیں قامت | جو تیغ کا ثمرہ ہے وہ اس تیغ کا پھل ہے | پلکوں کی [illegible] ہے آنکھوں نے بل [illegible]

٩٥٥

[illegible]

٩٥٦

[illegible]

٩٥٧

[illegible]

۵۸
[illegible]

سنکھے سے یہ آنکھوں کا جھپکنا نہیں کم ہی
سودا ہکہ دریا میں دھوان شمع کا خم ہی

۶۱
[illegible]

آپس میں جھگڑ ملتے تھے کہ رخ کونسی ہیں
ان جہرون یہ انگشت معری ہو تنے کہ یہ ہین

۶۴
[illegible]

قاسم سے سبب اطوار حسن یاد گیے ہین
اللہ نے زینب کو عجب لال دیے ہین

۵۹
[illegible]

طلب سمین جو ہی قبلہ نما بین وہ نہین ہی
وہ بھرتا ہی یہ قطب کے مانند مکین ہی

۶۲
[illegible]

جو دستگہ کینے بھری کہ بندہ وہ علی ہی
وہ کیا ہی فقط نام حسینؑ ابن علیؑ ہی

۶۵
[illegible]

کہتے ہیں قرار دل یہ ملک فاتحہ پڑھ کر
بچپن میں جری ہو گا نہ اس سے کوئی بڑھ کر

۶۰
[illegible]

ہی واسطے اس قبلہ اعزاز و شرف کو
کانیے کو بھی ہے قبلہ نما اور طرف کو

۶۳
[illegible]

معشوق ہا وہ معشوق ہی کہ بچے کی کو
نامرد جگر تو ہیں میں وہی ہو تے

۶۶
[illegible]

تو لوٹے تھے جو حسنت سے یہی کو سدن تھا
جبھرا تھا جبنا نذر دیکھو تو گیا تا نا کامین تھا

۲۶۷

[illegible]

س حرب مین یہ ضرب لگی بال ملک پر
لے پر جبریل زمین پر کہ فلک پر

۲۶۸

[illegible]

سنتے ہو کہانی تو بہت حق کے ولی کی
ست بھی دکھانا کسی میدان مین علی کی

۲۶۹

[illegible]

نہ در جوانی مین جوانی کے کرینگے
علم اٹھا اسے کہ بچپن مین مرینگے

۲۷۰

[illegible]

حجاج تو آسکتے تھے عرب اور عجم سے
بے حج کیے سادات نکلتے تھے حرم سے

۲۷۱

[illegible]

گو ہوگا قلق دوری سلطان امم کا
پر کعبے مین رہ جائیگا پردہ تو حرم کا

۲۷۲

[illegible]

بن بھائی کا مجکو گلہ دیتے ہوا بھی سے
ٹکڑے ہمری ہونے جگر دل کی حسین ابن علی سے

۲۷۳

[illegible]

اس کوچ کی کسکو نہین دنیا مین خبر ہے
بھائی کو نہ مین چھوڑونگی یہ تو سفر ہے

۲۷۴

[illegible]

کیا تمنے کہا خون جگر پیتی ہون صاحب
بھائی کو فقط دیکھ کے مین جیتی ہون صاحب

۲۷۵

[illegible]

بیٹون کو تمھارے تمھین دیجائیگی زینب
جان اپنی فقط صدقے کو لیجائیگی زینب

[illegible]

اگر کہ پسر آقا پہ کروں آپ تصدق | ناناؐ کی لحد میری غریبی پہ سسکے گی | یہ سنتے ہی غیرت سے بڑا رعشہ بدن میں
ہیں ثانیہ تصدق مرے ماں باپ تصدق | مٹی یہ جہاں کی ہے زمیں جا کے ملیگی | زینبؑ تھی عماری میں رکا دم تھا نہ تن میں

[illegible]

کھاتا ہو نہ پیتا ہو نہ گھر ہو نہ وطن ہو | دونوں پہ نظر حق نے عنایت جو کئے ہیں | ناگاہ ہوا چرخ جہاں گرد کی بدلی
یہ سب ہو مگر بھائی کے سائے میں بہن ہو | خادم نے وہ نعلین اٹھا کے نہ لیے ہیں | قبلے سے دھواں دھار اٹھی گرد کی بدلی

[illegible]

کیا بیٹھے ہو یہاں مار رہی سیر کرو تم | زینبؑ نے کہا وقت ہے جینے کی نہ رہونگی | غصے میں بھری بیٹھی تھی آنکھیں لگی زینبؑ
امت کا مرے خاتمہ بالخیر کرو تم | وعدہ تو ہوا منزل آخر میں کہو نگی | ہلال کماں کا سا کیے ہوئے لگی زینبؑ

۱۳

[illegible]

بیٹھے ہیں ... سے ہاں نکلی ہوئی ہو
سینے سے سناں منہ سے زباں نکلی ہوئی ہو

۱۴

[illegible]

...نے کو سوار و سنگ پچھاڑ دور ہوئے
...نے کو ہو مرد کفن و گور ہوئے

۱۵

[illegible]

۱۶

[illegible]

تربت ہے حسن کی کہ لگے الماس جفا کا
یہ خانۂ شبیر ہے ہر رنج و بلا کا

۱۷

[illegible]

سب رنج اسی سینۂ خوش ذات کو ہوئیں
سر دن کو کٹے ہاتھ قلم رات کو ہوئیں

۱۸

[illegible]

۱۹

[illegible]

...نے پہ چھری میرے کلیجے پہ بھی چلتی
...سن ساتھ میں بچپنے کا ... گئی

۲۰

[illegible]

...ہلے پہ چھری میرے کلیجے پہ بھی ...
...ای فاطمہ نکلی ترے پھولوں کی ... گی

۲۱

[illegible]

۲۴ [illegible]

۲۵ [illegible]

۲۶ [illegible]

ہم میں سے نہ اس معرکہ میں ہوئیگا کوئی
ای واے وہ بیکس نہ جسے روئے گا کوئی

قرباں ہیں اسلئے یہ شرف بڑھ کو ملا ہی
یہ آپ کی تبلیغ رسالت کا صلا ہی

اب گھر نہیں گھر لٹ گیا مجھ کو طفلی کا
یہ تعزیہ خانہ ہی حسینؑ ابن علیؑ کا

۲۷ [illegible]

۲۸ [illegible]

۲۹ [illegible]

یہ حصہ ناصحان قدیر از لی سے ہے
جن شیعوں کا کل دل قبر حسینؑ ابن علیؑ ہی

تقدیر کہاں ایسی کہ پیاروں کی عزا ہو
ماتم کے لیے خیر میں قبروں تو بنا لیں

افسوس چھری حلق پہ پیاسے کے رواں ہی
نانا ہی نہ بھائی ہی نہ بابا ہی نہ ماں ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منصب نہ ملا ناصحان قدیر از لی سے بھی
جن شیعوں کا دل قبر حسینؑ ابن علیؑ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگل میں ٹھکانا ہو نہ شہر وطن میں اماں ملے
جاؤ تو کہاں جاؤ ہو تم تو کہاں ملے

یہ جرم ہے میں کیا ہے مجھے عشق آتا ہے اماں
والی ہی نہ یا بہت سے بچا جاتا ہے اماں

میں تو کلی عمو نما جو سیا کہ کیا لی
اماں تو نہیں ہونگی کیا بچیاں ہونگی

[illegible]

سوۓ وہی نہیں شہ نے نماز ہی نے پڑھا ہے
کوں مسلماں ہے جو سینے پہ چڑھا ہے

رونا ہے تیرا فوج یہ جب ہو گئے زینب
ہم کا ہیکو ہونگے جو نہیں دیکھے زینب

تم کہد و کہ تو کیوں منصلا ہو گی زینب
اغٹارہ بنی فاطمہ کو رو ہو گی زینب

[illegible]

کہو فقط و فاقے کہ قلق جھیل رہی تھی
بچپن ہی میں آلام سے میں کھیل رہی تھی

میں سکھ ان کی میں ہو ستونگی میں کہ کھو ونگی
فرما مجھے میں ہونگی وہاں میں بھی ہو نگی

شہر وں میں یہ بیاں سکی کہ سکینہ کا ہو گا
بیمار وطن بیمار ونیز وہ میرے دل کا

[illegible]

شیعوں کو جہنم سے اماں بخشے گی زینب
جائے گی جسے اسکو جناں بخشے گی زینب

[illegible]

ہر بند نے کھولا تھا یہ اسرار زرہ میں
زینب کی ہر اک بات کا پابند ہے گرہ میں

[illegible]

نکلے یہ سراپا ہیں نہیں اور کسی سے
جو ہوتے ہیں جعفر کے نواسے ہیں علی کے

[illegible]

یہ آج کھلا ماں پہ کہ احسان کرو گی
فرزندوں ہی سے تم بھلا یہ قربان کرو گی

[illegible]

چاروں طرف آداب سے حرم ایک گھر میں
وہ بیٹھے چھپاتے تھے بال اک جگر میں

[illegible]

مضمون وہ بتلاؤ جو کسی نے نہ سنا ہوں
جبریل نے نا دفتر گردوں سے چھپا ہوں

[illegible]

جب انکو یاد دودھ لیا مرنے کا وعدہ
شہزادوں نے بچپنا سے کیا مرنے کا وعدہ

[illegible]

خوشبو سے علی رنگ بھی جعفر کے ملے تھے
باغوں میں ابھی گل جعفری کے ایسے نہ کھلے تھے

[illegible]

حسان کا سحبان کا سرتاج کدھر ہے
منبر کا اشارہ ہے ادھر دیکھو ادھر ہے

۹۸۵
[illegible]

[illegible] بھی کہیں اب تو یہ تقصیر نہ بخشوں
[illegible] تو سہی مرجاؤں تمھیں شیر نہ بخشوں

۹۸۸
[illegible]

دیر اس سے ہوئی [illegible] تھے اماں
کچھ اُنسے ہم اپنے لیے لکھواتے تھے اماں

۹۹۱
[illegible]

سب بہشت کے بیٹیوں سے بلا دو کہ کہاں تھی
[illegible] میں جھک کے بلائیں اِدھر ایکی اُدھر اُنکی

۹۸۶
[illegible]

[illegible] کے سفر کا تمھیں اندیشہ و غم ہے
[illegible] بھی ہے کہ سن اصغر شش ماہ سے کم ہے

۹۸۹
[illegible]

اک روز بہت کام یہ خط آئیگا اماں
جنت کا قبالہ ہمیں ملجائیگا اماں

۹۹۲
[illegible]

واں کفر کی صف یاں صف اسلام کھڑی تھی
اور فیصلے کو بیچ میں تلوار پڑی تھی

۹۸۷
[illegible]

۹۹۰
[illegible]

۹۹۳
[illegible]

٩٤

[illegible]

ہم تم سے غذا چھوٹی ہے اور تشنہ جگر ہوں
زینبؑ تمھیں منصف ہو کہ آخر میں بسر ہوں

٩٥

[illegible]

ماں ہے محسن ہے فدائی ہے ہمارا
بنوں کی طرح ہر دو یہ بھائی ہے ہمارا

٩٦

[illegible]

٩٧

[illegible]

پر لاؤں گی یہ سخت کلیجہ میں کہاں سے
ہر ہر مرے بھائی تو نہ نکلے گا زباں سے

٩٨

[illegible]

دل کا ہے وہ عالم کہ بیٹھا جاتا ہے غم سے
رونا بھی مگر انکا نہ دیکھا گیا ہم سے

٩٩

[illegible]

١٠٠

[illegible]

اس وقت کہو تم تو یہ حسرت میں نکالوں
اس وقت مجھے آئیگا وسواس بلا لوں

١٠١

[illegible]

کیا پانی طلب کرتے ہیں ہمراہ کے لوگ اسے
پانی تو نہیں دودھ ہی بخشو کہ میں بیاسے

١٠٢

[illegible]

۱۰۴

[illegible]

اصغر مرا لاشون سے جو ڈر جائے تو کیا ہو
بچہ ہی تو ہے سہم کے مر جائے تو کیا ہو

۱۰۵

[illegible]

تو وا لیسے فلک سے ابھی بہتے نہیں دیکھے
اک برج سے دو چاند نکلتے نہیں دیکھے

۱۰۶

[illegible]

وہ کہتا تھا دیکھ آتا ہون مین گاؤ زمین کو
یہ کہتا تھا مین جانتا ہون عرش برین کو

۱۰۷

[illegible]

اے صلِ علیٰ عونؑ و محمدؐ کا تجمل
حیدرؑ کا تجمل ہے محمدؐ کا تجمل

۱۰۸

[illegible]

وہ کہتا تھا واقف ہر قمر لنگ ہی ہون
یہ کہتا تھا لشکر سلیمان مین بڑا ہون

۱۰۹

[illegible]

۱۱۰

[illegible]

۱۱۱

[illegible]

۱۱۱

[illegible]

۱۱۴

[illegible]

۱۱۷

[illegible]

کیا زین ہین کیا غازیون کی جلوہ گری ہے
دو نعمتین ہوا آٹھ بہشتون کی بھری ہے

دیکھی جو بہت مہر خدا انکی طرف کو
قبلے سے پھرا قبلہ نما انکی طرف کو

نور انکا مہ و مہر پہ غالب نظر آیا
یہان فاصلۂ مشرق و مغرب نظر آیا

۱۱۲

[illegible]

۱۱۵

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

بیتاب ادھر حسن ادھر نور رہوا ہے
غش خاک پہ موسیٰ کیطرح طور ہوا ہے

کیون دل نہ بجھے شمع کا بیدم گی ہے
پروانون کی لو انکے چراغون سے لگی ہے

اس جسم کے لیتے تو سِ فلک جلوہ نشین ہے
عشق انکا ستونِ فلکِ عرش برین ہے

۱۱۳

[illegible]

۱۱۶

[illegible]

۱۱۹

[illegible]

سر تاج ہے ٹوپی کلہِ عرش برین کی
ہر سر پہ ہے تو تیغہ جبرئیل امین کی

یہ غل ہے کہ سبطین امیرِ عرب آئے
اک فوج ہے اللہ کی صورت غضب آئے

قربان ہون یہ جدی کو ہر دم جد کہ ہے
بندہ اسد اللہ کے نواسون کا اسد ہے

۱۲۱ [illegible]

۱۲۲ [illegible]

۱۲۳ [illegible]

جلوے نہ تاروں میں نہ مہتاب میں دیکھے | ہمت پہ نثار انکے ارادوں پہ تصدق | یہ صورتیں تو جیتنے ہیں روشن ہیں علی پر
سف نے ستارے یہ نہیں خواب میں دیکھے | سلمان و سلیمان کے خوزادوں پہ تصدق | دریا میں گہر جیتنے ہیں روشن ہیں علی پر

۱۲۴ [illegible]

۱۲۶ [illegible]

۱۲۷ [illegible]

یا کوئی تشبیہ نہ لائینگے عمل میں | جن بندوں کی الفت میں خدا ملتا ہے ہم ہیں | اس ہدیے کے قابل تھے ہمیں کیا کوئی جد نے
ر الٰہی ہیں سپاہی ہاں زحل میں | جن شیر دلوں کے نعروں سے فلک ہلتا ہے ہم ہیں | تلوار کسی اور کو بھیجی نہ خدا نے

[illegible]

۱۳۵ [illegible]

۱۳۸ [illegible]

۱۲۱ [illegible]

۱۲۲ [illegible]

۱۲۳ [illegible]

ڈوبے ہیں نہ تیغوں سے نہ سمجھے نہ قضا سے
کیوں شیر ہوا ں شہیر خدا کے ہیں نواسے

ظالم نے کہا عفو کر دیا کہ سزا دو
پر اپنے بڑے بھائی کا تو نام بتا دو

جب صبح کو جھکتے ہیں یہ تسلیم کی خاطر
مسند سے امام اٹھتے ہیں تعظیم کی خاطر

۱۲۴ [illegible]

۱۲۵ [illegible]

۱۲۶ [illegible]

تو خیر اسی میں ہے چلے جاؤ خدا را
زینب کو ضعیفی میں نہ ڑلواؤ خدا را

اماں ہی نے بیٹا کیا اماں ہی نے پالا
ہمشکل نبی صلعم اللہ تعالا

بازاروں میں سر کھولے ہوئے جائیگی زینب
تم قدر شناسوں کو کہاں پائیگی زینب

۱۲۷ [illegible]

۱۲۸ [illegible]

۱۲۹ [illegible]

۱۳۸
[illegible]

بے قتل ہوئے اب انھیں آرام نہیں ہے
تم جانو یہ جانیں ہمیں کچھ کام نہیں ہے

۱۳۹
[illegible]

کیا غرض ہوں بلاؤں میں دنیا سے گذر جائیں
ارمان نکالیں کہ یاران ہی مر جائیں

۱۴۰
[illegible]

۱۴۱
[illegible]

سرتا بقدم خون میں ڈوبیں تو بلا سے
[illegible] نہ شجاعت میں لگے فضل خدا سے

۱۴۲
[illegible]

تم مجھ اپنا بھی علم مجھ کو جھکائی
جب جنگ ہو مغلوبہ تو مجھ کو بھی بھائی

۱۴۳
[illegible]

۱۴۴
[illegible]

یوں خون یہ [illegible] آیا
تاروں سے کہ چاند یہ [illegible] گہن آیا

۱۴۵
[illegible]

یہ تیغ دو سر تھا [illegible]
[illegible] تھا یہ صف [illegible]

۱۴۶
[illegible]

۱۴۷

ناگاہ نظر نحس سے سوئے دشت وغا کی
دیکھا کہ وہاں چاند پہ چھائی ہی بلا کی
[illegible] سے یہ دعا کی
بیساختہ آنسو نکل آئے [illegible]
[illegible] ذات ہو حامی مرا [illegible]
اللہ [illegible]

شہزور دلاور تو نے ضعیفوں کو کیا ہی
اس تیر نے خواہر کا مری شیر لیا ہی

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بولا [illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کے لیے میری کملی کو لٹا دو
جینے سے یہ بیزار ہیں مرنے کی دعا دو

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
ہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر نے مرے دل کو دیا درد یتیمی
ڈھونڈونگا ترے خون سے مین گرد یتیمی

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس خواہنۂ تیغ مین سر تیرا دہرونگا
دوزخ کے عذابوں کا ضیافت مین کرونگا

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیرانہ بڑھا شیر سر وہ ہی کو سنبھالے
دوزخ سے کہا بھیجیے ارشاد کیا لے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکتا تھا وہ بے رحم ادھر اور ادھر کو
ہر جا سے ندا آتی تھی جا دار سقر کو

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پر جو پڑی تیغ نہ دل ہٹا نہ کلیجا
مغز سر ناپاک سقر کے لیے بھیجا

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرنے ہوئے جس شخص مین دل اسکا لگا تھا
اللہ ری برش اسکا بھی ہر بند جدا تھا

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں خاتمہ بالخیر ہوا جاتا ہے بھائی
ارمان یہاں دل مین رہا جاتا ہے بھائی

۱۵۶

[illegible]

بیٹے اٹھا یا جو نگاور تو وہین سے تھے
وہ صاحب معراج یہ جبرئیل امین تھے

۱۵۷

[illegible]

یون تیغ سے سلے کو نکلتے نہین دیکھا
انعی کو بھی یون مُہرہ اُگلتے نہین دیکھا

۱۵۸

[illegible]

چھپنے کو تو وہ ورلج اسفل گئی مچھلی
گو پانی مین پنہان تھی مگر جل گئی مچھلی

۱۵۹

[illegible]

اونچی ہوئین دو تیغین ایکایک جو سرون سے
جبرئیل امین ہاتھ اٹھا بیٹھے پرون سے

۱۶۰

[illegible]

عاشق ہو بہت جسکے قسم تمکو اسی کی
یعنے شہ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ کی

۱۶۱

[illegible]

تم تو بہت استے یہ ترس کھاتے ہو بھائی
شاگردون کو اپنے نہین سمجھاتے ہو بھائی

۱۶۲

[illegible]

مولا کی قسم دشمنی کی وہ غازی تو رکے ہین
پر تیغون کو کھینچے ہوئے جلاد جھکے ہین

۱۶۳

[illegible]

اب دین مرے نانا کا کیا ہوئے گا
امت جو نہو گی کلمہ کون پڑھے گا

۱۶۴

[illegible]

اسنے وہ دیا نیچے نگاکر ادھر اُنکو
کیا جانئے اب لیگئے گھوڑے کدھر اُنکو

۱۶۵

[illegible]

دروازے پہ ہم لاشوں سے ملجائینگے حضرت
صدقے کو بھرے گھر میں کہاں پائینگے حضرت

۱۶۶

[illegible]

اک چاند ادھر ایک ادھر رن میں پڑا تھا
اور بیچ میں تیغیں لیے اک غول کھڑا تھا

۱۶۷

[illegible]

جو پوچھتا تھا مڑ کے مرا بھائی کدھر ہے
چلاتے تھے ظالم وہ علم نیزے پہ سر ہے

۱۶۸

[illegible]

گو نام علیؑ لیکے سنبھالا ہے کلیجا
پر غم سے تمھارے تہ و بالا ہے کلیجا

۱۶۹

[illegible]

لاشے جو وہ نزدیک خیام حرم آئے
سر پیٹتے لینے کو امام امم آئے

۱۷۰

[illegible]

حضرت کے بچانے کا جو سامان کرونگی
اب کیا ہو کسے بھائی پہ قربان کرونگی

۱۷۱

[illegible]

جیتا رہے اکبر مجھے بیچین نہ کرنا
زینب کے پسر کہہ کے ذرا بین نہ کرنا

۱۷۲

[illegible]

دل سخت نہ فرمائیے گا وقت کرم ہے
اماں تمھیں اپنے علیؑ اکبر کی قسم ہے

۱۷۳

[illegible]

بیتابیاں رکھ دو قدم شاہ امم پر
حسرت ہے کہ دم نکلے تو ماموں کے قدم پر

[illegible]

نانی کی مہم پاؤن پہ سر کر گئے دونون
بس ہو نٹھ تہ ملتے رہے او رمر گئے دونون

[illegible]

لو دادا کا منصب لو یہ نانا کا حشم لو
روٹھے تھے علم کے لئے لو یہ علم لو

[illegible]

بچپنے کے نانیون کا جاہ دیکھ لو
اس نخل پہ ہے سایہ اللہ دیکھ لو

[illegible]

اس بار کی مردون میں دلیری نہیں ہوتی
آیسی ہی شمشیر سے سیری نہیں ہوتی

[illegible]

مہر سپر فاطمہ ہر ماہ سے کافی
تنخواہ تو کم ہے علی اللہ ہی کافی

[illegible]

بجان تھے وہ پیاسے کہ پانی ملا نہ تھا
تھا وہ بھرا سبزہ یا شامیانہ تھا

[illegible]

ثابت ہی ہے سر یہ تو احسان تمہارا
ہاتھون سے نہ نکلا کوئی ارمان تمہارا

[illegible]

ہے پنجہ علم کی چمک مثل تہین بر
سایہ ہے پنجتن کا سپاہ حسین پر

[illegible]

قائم رہے یہ ہاتھ کہ مجکو پسند ہے
اس ہاتھ کے سبب سے وہ سر بلند ہے

۵
[illegible]

بھر بھی میں سربلند رہا کائنات میں
سونپا ہے نبی نے مجکو ید اللہ کے ہات میں

۶
[illegible]

آتی ہے کیا ہوا سے اجل اس نشان سے
جسنے اسے اٹھایا وہ اٹھا جہان سے

۷
[illegible]

تیرا جہان میں آج ہے دیدار آخری
یہ فوج آخری ہے علمدار آخری

۸
[illegible]

شبیر ذبح ہوگا جو خنجر کی دھار سے
نکلیگی بیٹی ہوئی زہرا مزار سے

۹
[illegible]

بخشا علم حسین نے مجھ تشنہ کام کو
افسوس ہے کہ نذر نہ دی کچھ امام کو

۱۰
[illegible]

خواہش نہیں ہے زر کی تہ تشنہ کام کو
سر نذر دو حسین علیہ السلام کو

۱۱
[illegible]

ہمدوش حمزہ شہ سے کیا اے جری تمھیں
سقائی اہلبیت کی بابا نے دی تمھیں

۱۲
[illegible]

اس رتبہ دینے کی نہ برادر کو نذر دو
عباس جا کے زینب مضطر کو نذر دو

۱۳
[illegible]

رتبہ لا فزوں ہوئی خادم کی شان بھی
سقائی حرم بھی ملی اور نشان بھی

۱۴
[illegible]

۱۷
[illegible]

۲۰
[illegible]

رو کین کو بھی خلل نہ پڑے اے ذوالجلال ہو
دنیا ہوا ور فاطمۂ زہرا کا لال ہو

یہ شاہ نے کہا نہ لاؤ چلا ہوں لڑائی کو
جینا کفن بہاؤ تمھیں اپنے بھائی کو

مر جاؤ نگی نہ قتل کے میدان کی راہ لو
اب تک مجھے نبھایا ہے اب بھی نباہ لو

۱۵
[illegible]

۱۸
[illegible]

۲۱
[illegible]

واللہ تیرے پیارے کا پیارا حسین ہے
ہم سارے بیکسوں کا سہارا حسین ہے

اماں ہیں میرے سر پہ نہ سایہ ہے باپ کا
بھائی فقط بہن کو بھروسا ہے آپ کا

خواہر کو اپنی حرف جدائی سناتے ہو
اے بھائی جان بوجھ کے مجھکو رلاتے ہو

۱۶
[illegible]

۱۹
[illegible]

۲۲
[illegible]

[illegible]

کھایا نہ رحم سید بیکس کے حال پر
وہ حملہ ور ہوا شہ مرداں کے لال پر

[illegible]

جلدی نکر کہ دل ہی مرا پیچ و تاب مین
مشکلکشا کی روح ہی تیری رکاب مین

[illegible]

بعد اُنکے پھر عزیز گئے قتل گاہ مین
قاسم تلک رہا نہ حسینی سپاہ مین

[illegible]

وہ شمر ہی جو حلق پہ خنجر دھرے گا آج
بن بھائی کا جہان مین ٹھوکرے گا آج

[illegible]

مجرا جو دو صفون نے کیا اُس امام کو
شہ نے بھی دونون ہاتھ اُٹھائے سلام کو

[illegible]

باقر ہی آیا آنکھون مین آنسو بھرے ہوے
مسو کھی سی مشک کاندھے پہ اپنے دھرے ہوے

[illegible]

ہان غازیو عنان ادب کو لیے ہوے
رن کو چلو حضور پہ حلقہ کیے ہوے

[illegible]

استادہ تھے رسول کے پیارے زمین پر
تابان تھے دن کو عرش کے تارے زمین پر

[illegible]

آنکھون مین جان بالی سکینہ کی آئی ہے
ڈیوڑھی پہ غش وہ سیدوالا کی جائی ہے

اک ایک قطرہ پیاسوں کو تم جو بلاؤ گے
حق سے ثواب روزہ کشائی کا پاؤ گے

چمکا یا نیزہ شیر نے لڑنے کے میدان میں
اک برق تند کوند گئی آسمان میں

فوج عدو تو مجھ کو تصرف میں لائی ہے
حضرت کے لب پہ خشکی مجھ تک آئی ہے

مشکلکشا سے خلق نہ تاخیر کیجیے
ران کی رضا سکینہ کے سقے کو دیجیے

کیا کاٹ تھا کہ تیغ سے سر تا کمر کٹے
جوہر تھے جتنے تیغ میں اتنے ہی سر کٹے

راہ خدا میں خشک گلا اپنا دینگے ہم
احسان اپنے سر پہ کسی کا نہ لینگے ہم

اک درد اٹھا کلیجے میں اس دم امام کے
غش ہو گئے حسین کمر اپنی تھام کے

شیر خدا کے شیر کی جرأت کو دیکھنا
ام البنین کے دودھ کی طاقت کو دیکھنا

حیدر تو رہے فوج ستم شاد ہو گئی
محنت علی کے نعل کی برباد ہو گئی

۴۳۱

[illegible]

جب سکینہ سے [illegible] زبان پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو نے کہا نہ منفعل ای حق شناس ہو

ستے کا کیا قصور جو قسمت میں یاس ہو

۴۳۲

[illegible]

ملتی نہیں ہی لاش مری جان جاتی ہی

وہ بولے ہچکیوں کی تو آواز آتی ہے

۴۳۳

[illegible]

لاشہ تمھارا ذبح جو جنگل کی کھایگا

عباس کو ترائی میں کب چین آئیگا

۴۳۴

[illegible]

اسکو نہ دیکھ بے ادبی مجھ سے ہوئی ہی

تابوت جسکا سب کو اٹھانا اسکی ہوتی ہی

۴۳۵

[illegible]

مرنا تمھارا ہمکو فلک نے دکھایا ہی

یٰسین پڑھنے کے لیے شبیر آیا ہی

۴۳۶

[illegible]

پیاسے مجھے خیام میں لیکر نہ جائیو

بالی سکینہ کو نہ مرا منہہ دکھائیو

۴۳۷

[illegible]

۴۳۸

[illegible]

۴۳۹

[illegible]

۵۰
[illegible]
کہنا کہ ہم غریبِ خدا را ملول ہین
ای صاحبو سکینہ کے سقّے کے پھول ہین

۵۱
[illegible]
ورین ہین سر برہنہ بکا سب پہ طاری ہی
اور جوریون کے دوش پہ کالی عماری ہی

۵۲
[illegible]

۵۳
[illegible]
بالون سے اپنے جھاڑو نگی اسد مہانی کو
بھائی کا پرسا فاطمہ اب دیگی بھائی کو

۵۴
[illegible]
آنکھین ملونگا پاے مقدس ٹہلیے
اب پائنتی سے میرے سرہانے پہ آئیے

۵۵
[illegible]

۵۶
[illegible]
روتی ہون اس لیے کہ یہ بیکس کمال تھا
طفلِ یدر بہ اور زنِ بیوہ کا لال تھا

۵۷
[illegible]
اس نے خانہ زاد کو بابت یہ دیجیے
اس مرثیہ پہ دستخطِ خاص اپنے کیجیے

۵۸
[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۸

[illegible]

بھوے جو سکینہ نے نہیں خشک دہن کو | صائع نہ غبار اُٹھا کا ادھر اور ادھر جائے | وہ حلقۂ در آ جو گیا دست ہما میں
تر کرتے ہیں اشکوں سے وہ رو رو کے کفن کو | جا بد بسے جو خاک اُڑ کے تنسیم میں بھر جائے | اک سلسلۂ بخشش کا ہوا روز جزا میں

۹۳

[illegible]

۹۶

[illegible]

۹۹

[illegible]

یہ شور ہے روضہ میں فرشتوں کی ندا کا | تھا زیست میں شبیر کے داماں کا سایہ | دشمن جو وہاں پاؤں رکھے تن پہ نہ سر ہو
خاموش کہ سوتا ہے پسر شیر خدا کا | اور قبر مقدس پہ ہے قرآن کا سایہ | جس طرح سے کافر کا نہ جنت میں گذر ہو

۹۴

[illegible]

۹۷

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

ہر موج جبیں خط نجات اسکی رقم ہے | وہ روضۂ پرنور کہ درگاہ ملک ہے | وان اہل ستم کے لیے تعذیر ستم ہے
کیا ذکر کہ جس روضے سے عصیان کا قلم ہے | شمسہ ہے وہ شمسہ کہ خجل شمس فلک ہے | پر شاہ کے روضہ میں عدو پر بھی کرم ہے

ع ۱۱

[illegible]

انکار سے میں تجکو سنائی نہیں دونگا
اب چلکے قسم روضۂ عباس پہ کونگا

ع ۱۴

[illegible]

رحمت کی توقع ہے ادب بھول گیا وہ
یہ عین عدالت ہے اگر کور ہوا وہ

ع ۱۷

[illegible]

بخشش پہ نظر تھی تری رحمت پہ نظر تھی
کھائی جو قسم پھر کی اصلا نہ خبر تھی

ع ۱۲

[illegible]

شبیر تو سرتاج ہیں خاصانِ خدا کے
تو مجھ سے قسم روضۂ شاہِ شہدا کے

ع ۱۵

[illegible]

بینائی میں تو عمر تغافل میں بسر کی
جب کور ہوا تب حق و باطل پہ نظر کی

ع ۱۸

[illegible]

مظلوم ترا نام سنا خلق میں سب سے
اس پھرنے کی ادا تری طبع میں کب سے

ع ۱۳

[illegible]

نادان تھا وہ رحمت پہ امام دوسرا کی
باطل پہ قسم کھا گیا شاہِ شہدا کی

ع ۱۶

[illegible]

یہ چشم تمنا ہے مجھے شاہ امم سے
روشن کریں آنکھیں مری اک چشم کرم سے

ع ۱۹

[illegible]

یہ پھر بھی اک فیض ہے شاہِ شہدا کا
دنیا ہی میں کفارہ ہوا میری خطا کا

۲۰

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۶

[illegible]

اس خاک سے تو روشنی طور ملے گی
اب چشم مجھے اور بھی پُر نور ملے گی

ابتک جو نہ پہونچا میں ترے پاس تو کیا تھا
حق میں ترے بخشش کی دعا مانگ رہا تھا

خوش ہو کے پکارا مری امید بر آئی
مولا کی مجھے عقدہ کشائی نظر آئی

۲۱

[illegible]

۲۴

[illegible]

۲۷

[illegible]

تقصیر مری بخشش تو دریائے کرم ہے
اب تجھکو یتیمی سکینہ کی قسم ہے

نہ قہر طبیعت میں ہے میری نہ غضب ہے
یہ توجہ ہوا کور تو اسکا یہ سبب ہے

او نظرِ فاطمہ نے چشم کرم کی
یہ عین عنایت ہے شہنشاہِ امم کی

۲۲

[illegible]

۲۵

[illegible]

۲۸

[illegible]

[illegible]

جیسے تھے نبی حیدر کرار سے راضی
شبیر تھے اتنا ہی علمدار سے راضی

تھا عشق بدل بنت شہنشاہ امم سے
ابتک ہے بندھی مشک سکینہ کے علم سے

پیاسوں کی فغان سنکے جو پاس آتے تھے بھیر
دیکھا جو نہ جاتا تھا تو پھر جاتے تھے شبیر

[illegible]

عباس کو کیا عشق شہنشاہ زمن ہے
ابتعزیہ پر شہ کے علم سایہ فگن ہے

عباس تھے اکبر تھے امام دو جہان تھے
سب فوج ہوئی قتل مگر بین جوان تھے

سچ کہیو مجھے آپ کے جینے کا یقین ہے
مین پیاسی ہون کچھ مجکو قلق ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

لیلا دل مین محبت تھی شہ ارض و سما کی
وہ جان سے پیارے تھے کہ جان اپنی فدا کی

سیدانیون کے ناز و نعم پالے ہوے بچے
تھے غش بین زبان منھ سے نکالے ہوے بچے

شبیر پہ رحبکا ہوا ور تم سا چچا ہو
افسوس وہ بچپن مین گرفتار بلا ہو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

بالفرض نہ رونے پہ مرے رحم کرینگے
اصغر کے تڑپنے سے تو کچھ دل میں ڈرینگے

بیتاب ہیں بیہوش ہیں ہم مرتے ہیں پیاسے
ای اماں دعا کیوں نہیں کرتی ہو خدا سے

عبداللہ و باقر بھی وہاں ننگے سر آئے
سجادؑ عصا ٹیکتے با چشم تر آئے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہم دونوں کو برداشت نہیں تشنہ لبی کی
پوتا یہ علیؑ کا میں نواسی ہوں نبیؐ کی

اب واسطہ میں ساقیٔ کوثر کا جو دونگی
جا ہونگی جو کچھ اپنے خدا سے ابھی لونگی

پیاسے ہیں کئی دن سے وہ اس دشت بلا میں
ہمراہ سکینہ کے ہوں مشغول دعا میں

[illegible] | [illegible] | [illegible]

۴۴[illegible]

سبز نشتہ دریا تو اب سکینہ کے اور
زینب کو مل گیا پیاس سے چھٹکارا
[illegible]
[illegible]

۴۵۰

[illegible]

۴۵۲

[illegible]

مشتاق سکینہ کی دعا کا یہ اثر تھا
خود باب اجابت صفت گوش کھلا تھا

دریا سے تو سیراب سب اہل جفا ہیں
اور تیرے پیمبر کا چمن خشک پڑا ہے

بچپن پہ سکینہ کے تو غربت کی نظر کر
یہ پیاسی ہے اسکے دہن خشک کو تر کر

[illegible]

۴۵۱

[illegible]

۴۵۴

[illegible]

ہیں اب مجھے گر تو بڑا عقدہ کشا ہے
معصوم ہوں میں ادھر یہ بھی یہ دعا ہے

بے شیر مناجات میں ہے ہاتھ اٹھا کے
پانی یہ طلب کرتا ہے ہونٹوں کو ہلا کے

دے پانی سکینہ کو تو پانی کی طلب میں
تا آبرو رہے دختر شبیر کی سب میں

[illegible]

۴۵۳

[illegible]

۴۵۵

[illegible]

بلبل سے ترحم ہے یہ ہنگام مدد ہے
پیاسی ہوں اور ساقی کوثر مرا جد ہے

گر رحم سکینہ پہ کہ یہ تشنہ دہن ہے
صدقہ مرے دولہا کا جو محتاج کفن ہے

کیا دیکھتی ہے ہاتھوں سے دو جام بھرے ہیں
پانی تو ہے صاف دریا لب وہ بھرے ہیں

٥٦

[illegible]

بھیجے ہین یہ ساغر تو جناب احدی نے
ہے انکو بھرا ہووے گا کوثر سے علیؑ نے

٥٧

[illegible]

اس پیاس سے مر جاؤنگی ہین پاک رہون گی
بابا مرا پی لے گا یہ پانی تو پیون گی

٥٨

[illegible]

٥٩

[illegible]

اس شکر کی طاقت نہین بندے کی زبان کو
مقبول کیا تو نے مرے خرد و کلان کو

٦٠

[illegible]

یہ روزہ مرا شکر سے داور کے کھلے گا
روزہ مرا آب دم خنجر سے کھلے گا

٦١

[illegible]

٦٢

[illegible]

پانی نہ پیو کچھ نہین پانی مین مزا ہے
امت کے لیے تشنہ دہانی مین مزا ہے

٦٣

[illegible]

پانی وہ جہانتک پیے اسکو تو پلا دو
باقی جو بچے فاتحہ پیاسون کا دلا دو

٦٤

[illegible]

٦٥ [illegible]

٦٨ [illegible]

٧١ [illegible]

دیتی ہوں امانت تجھے یہ شیر نہ لوگی
بابا کے محبوں کو بھی جام میں دوں گی

اس چشم میں حاصل ہوئی ہے تاثیر شفاعت
یہ عین شفاعت بھی ہوئی ہو وہ شفاعت

جو لوگ اطاعت میں ہیں شاہ شہدا کی
ہاں مہر قبول انکے عمل پر ہے خدا کی

٦٦ [illegible]

٦٩ [illegible]

٧٢ [illegible]

عباس نے روشن جو کیا خانہ زین کو
رخصت کے سوا ہی نہ پڑا کچھ شہ دین کو

صنعت ہے عیاں اس خط ابرو کے قلم کی
کیا منشی قدرت نے رباعی یہ رقم کی

کی . بہتا ہے قدر الف کی رقم ہے
اس رو سے مانند الف راست قلم ہے

٦٧ [illegible]

٧٠ [illegible]

٧٣ [illegible]

ڈرنے ہیں شجاعان جہاں نام سے اسکے
سکہ ہے شجاعت کا رواں نام سے اسکے

وصف دہن تنگ لکھا کچھ نہ قلم نے
اس نقطہ کی ساری ہی جگہ چھوڑ دی ہمنے

گر چشم سے ہم راہی ہو حسن میں نظر جلائے
پھر کر صفت چشم گزشتہ نہ ادھر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانے کسے شاہ سے اچھا لیا ہے رن میں | سامان سے حضرت کے عجب ہمکو پڑا ہے | پانی کا جو پوچھو مول کہو گے کہ نہیں دینگے
سقہ کوئی لڑنے کے لئے آیا ہے رن میں | ارشاد کرو نام و نسب آپکا کیا ہے | قیمت سے مگر ساغر کوثر نہ ملینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب اسلحہ باندھے ہے زرہ تن میں پڑی ہے | ہے ایک لقب عاشق و سقائے سکینہ | وہ بولے کہ مول اسکا فقط دولت ہے سر اپنے
ہے مشک تو سوکھی سہی پر شان بڑی ہے | یہ خوب مرا نام ہے سقائے سکینہ | اس پانی کی قیمت شہ مظلوم کا سر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٩٨٣

دنیا میں جو احسان [illegible]
[illegible]
اور [illegible] والا
[illegible]

بس نسبتِ خشکی و تری صاف عیاں ہے
وہ قطرہ سے کم نکلے یہ دریا سے گراں ہے

٩٨٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناچار اسی سمت چلا آئیگا عباسؑ
پھر شرم سے خیمہ میں نہیں جائیگا عباسؑ

٩٨٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مشک و علم پھیر دو زہرا کے پسر کو
اپنے زن و فرزند کو بھی لاؤ ادھر کو

٩٨٤

یہ سنکے علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩٨٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩٩٠

یہ سنکے بیان شمر کا ابنِ شہِ مرداں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]ن جنگ میں عباسؑ کی اندیشہ ہے سبکو
[illegible]ے خلعت و جاگیر شجاعانِ عرب کو

سقّہ ہوے بنے یا کہ علمدار ہوے ہو
اسکے لیے سر دینے پہ تیار ہوے ہو

ہے کفر دو عالم کے شہنشاہ سے پھرنا
شبیرؑ سے پھرنا تو ہے اللہ سے پھرنا

٩٨٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩٨٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩٩١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۲

[illegible]

جاتے تو ہو شبیرؑ کے ہمراہ خوشی سے
عباسؑ خبردار حسینؑ ابن علیؑ سے

۹۳

[illegible]

سمجھی ہوں تجھے فدیۂ شبیرؑ ابھی سے
تو بخش دیا والدہ نے شبیرؑ ابھی سے

۹۴

[illegible]

اب کون ہوا قتل جو نوبت ہے خوشی کی
صدقے گئی ہے خیر تو عباسؑ علیؑ کی

۹۵

[illegible]

میں دودھ نہ بخشوں گی اور آزردہ مروں گی
پھر عرش ہلا کر تری فریاد کروں گی

۹۶

[illegible]

بابا تو شہنشاہِ شجاعانِ عرب تھا
اتنا یہ مگر دودھ کا مادر کے سبب تھا

۹۷

[illegible]

کہتے ہیں کرو قتل حسینؑ ابن علیؑ کو
عباسؑ نے تو چھوڑ دیا سبطِ نبیؐ کو

۹۸

[illegible]

لوگ آئینگے پرسے کو تو پرسا بھی نہ لونگی
نے رو دونگی تجھکو نہ عزادار میں ہونگی

۹۹

[illegible]

رنڈسالہ اسیری ہے اک شب کی دلہن کو
لاشہ ابھی قاسمؑ کا ہے محتاج کفن کو

۱۰۰

[illegible]

یہ دیکھ کے بیتاب جو ہونے لگی زینبؑ
بھائی کے قریں بیٹھ کے رونے لگی زینبؑ

١٠١

[illegible]

١٠٢

[illegible]

١٠٣

[illegible]

کہنے دو انھیں کہنے سے کیا ہوتا ہے بھائی　　وہ میرے یتیموں کی حمایت تو کریگا　　یہ کیسے کہیں ... سردار ہمارا

ناخن سے کہیں گوشت جدا ہوتا ہے بھائی　　وہ ہاتھ تو شفقت کا سکینہ پہ پھریگا　　عباس سا تھا کوئی نہ غمخوار ہمارا

١٠٤

[illegible]

١٠٥

[illegible]

١٠٦

[illegible]

دنیا جو نہیں ہمکو امان شمر لعین سے ہے　　سب رتبہ ہی بخشا ہوا انکو شہ دین کا　　اک اک کا نام لیکر ... کہ ہاں بیٹو کہا تھا

شبیر کا یاں کوئی طرفدار نہیں ہے　　اس کہنے سے عباس رہیگا نہ کہیں کا　　ہم نے یہ سنا انکی زبان سے بخدا تھا

١٠٧

[illegible]

١٠٨

[illegible]

١٠٩

[illegible]

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مین رونے لگونگی تو کہان جائینگے عباس
انگلی جو پکڑ لونگی چلے آئینگے عباس

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ رے فرزند ید اللہ کی آمد
خیبر مین یو ہین تھی اسد اللہ کی آمد

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور تیغ سے وہان حشر کا سامان عیان تھا
ہر دیدۂ جوہر یہ تماشا نگران تھا

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وان توسن عباس کے بھی [illegible] تھے
کٹ کٹ کے سر اہل جفا پاؤن پڑے تھے

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کو بھی بھیجو تو ابھی جان سے مارین
اصغر کو بھی لے آؤ تو پیکان سے مارین

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم ہو گئے زخمی تو کہین کی نہ رہونگی
مین لاش اٹھانے کو تمھین جانے نہ دونگی

۱۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱۹

[illegible]

۱۲۲

[illegible]

۱۲۵

[illegible]

روتا ہوا اکبر بھی چلا ساتھ پدر کے
ہاتھ بندھے شاہ نے کاندھے پہ پسر کے

ننھا نوٹ مجھے گر یہ خبر پائینگے مولا
کاہیکو مری لاش پہ اب آئینگے مولا

ماتم ترا خیمہ میں بپا ہوئے گا بھائی
وہ ہم ہیں کہ جسکو نہ کوئی دیسکا بھائی

۱۲۰

[illegible]

۱۲۳

[illegible]

۱۲۶

[illegible]

آنکھیں تو ذرا کھولو کہ حاضر شہ دیں ہیں
وہ بولا کہ گودی میں سکینہ تو نہیں ہے

کہتا تو جسے اسکو میں دیتا خوشی سے
زنجیر پنہاتے تو میں لیتا خوشی سے

اک خون بھرا ہاتھ بھی ہے جا بجو میرا
برلاشہ سکینہ کو نہ دکھلائیو میرا

۱۲۱

[illegible]

۱۲۴

وہ بولے کہ ہے یہ وصیت الہی ہے ہماری
[illegible]

۱۲۷

[illegible]

کیوں تم نے پکارا نہ امام دو جہاں کو
غش آ گیا تھا پیاس سے لکنت تھی زباں کو

بیدم جو میں ہو جاؤں تو یہ کیجیو بھائی
دامن سے مرے منہ کو چھپا دیجیو بھائی

مظلوم برادر مرے غمخوار برادر
بیکس کیا بھائی کو علمدار برادر

[illegible]

کمزور بہت درد کمر نے کیا ہم کو
پیارے مہے تم لیکے چلو مشک و علم کو

[illegible]

خود آئے سکے زغہ سے وہ اہل جفا کے
پانی مجھے عباس نے بھجا ہے چھپا کے

[illegible]

عاجز نہیں ہم لاش کے لانے میں جو سے ہیں
پر کیا کروں عباس قسم دیکے موئے ہیں

[illegible]

اک حشر تھا ناموس میں عباس کے غم سے
لپٹے تھی کوئی مشک سے اور کوئی علم سے

[illegible]

زیر علم اُس شیر کی مسند کو بچھا دو
عباس کے فرزند کو پریاں سے ہٹا دو

[illegible]

لاشا بھی نہ شبیر کے غمخوار کا دیکھا
ہیہات فقط ہاتھ علمدار کا دیکھا

[illegible]

اب فدیہ کرونگی میں کسے سبط نبیؐ کا
اب کون اُٹھائیگا علم ابن علیؑ کا

[illegible]

یکبارگی دامن جو اُٹھا سبط نبیؐ کا
کیا دیکھتی ہیں ہاتھ ہے عباس علیؑ کا

[illegible]

اس ہاتھ سے گودی میں مجھے لیتے تھے عم
اس ہاتھ سے سوغات مجھے دیتے تھے عم

۳۷

[illegible] کی کٹنے وفادار [illegible]
[illegible] مین [illegible] فرمان
[illegible] مین [illegible]
وہ بولی کہ [illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] ولادت [illegible]
[illegible]

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جادن جو عباس کے مین رنج و محن مین
اس ہاتھ کو رکھ دیجیو تم میرے کفن مین

یہ زبان ذکر شہادت مین بہت بے کل ہی
پھول سا سینہ ہی اور برچھی کا سمین پھل ہی

فلک دین پہ کیا حق سے ستارا پیدا
ہائے پیمبر سے [illegible] دوبارا پیدا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ہاتھ کو جس وقت اٹھانے مین گیا تھا
یہ ہاتھ کٹا گود مین زہرا کے دھرا تھا

جو کہ ہی مصحف ناطق یہ جمال اسکا ہی
نقطہ بسم اللہ قرآن کا تو خال اسکا ہی

بیسے شبیر کو یہ تحمل دکھانا ذاکر
زخم پر سینۂ اکبر کا چھپانا ذاکر

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے یقین صفحہ یہ جب کلکِ گہربار پھرے
حور یہ گردِ قلم صورتِ پرکار پھرے

جابجا نور کے جلوے بسرِ خاک ہوے
سجدۂ شکر میں خم گنبدِ افلاک ہوے

اسمیں جو وصف ہے وہی شہ ذیشان میں ہے
جو حمائل میں رقم ہے وہی قرآن میں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب یہ نقشہ رقم ابنِ شہ دیجاہ کا ہو
زخم کی ہو سیہ دوات اور قلم آہ کا ہو

بولی تقدیر کہ اکدن یہ شہیدِ دین ہوئیگا
غرق دریا میں لہو کے یہ پسر ہوئیگا

صرف ہو تم مرے دلدار کی خورسندی میں
میں نے اکبر کو دیا آپکی فرزندی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقل ہوا خالقِ کونین کی قدرت ہے یہ
سورۂ نور ہے یہ آیۂ رحمت ہے یہ

فلکِ نور پہ تھا شور مرا ماہ یہ ہے
کشورِ حسن میں غل تھا کہ مرا شاہ یہ ہے

شاہ کہتے تھے کہ لختِ دلِ شبیر ہے یہ
بانو کہتی تھی مرا اخترِ تقدیر ہے یہ

۱۶

[illegible]

غم نہ اولاد کا تمکو کوئی بھائی ہوسے
تم ہو سجاد ہو اکبر ہو خدائی ہوسے

۱۷

[illegible]

ایسا دلبر نہیں ہر ایک کوئی پاتا ہے
ایسا فرزند تو خوش بختوں کو ہاتھ آتا ہے

۱۸

[illegible]

خوبی شکل بھی انسان پہ بلا لاتی ہے
نظر بد تو جوانوں کو بھی کھا جاتی ہے

۱۹

[illegible]

حادثے تو دیکھے ہیں ہو طرح کے ہم کو میں
ایسے فرزند پہ بچے بھرے کم دیکھے ہیں

۲۰

[illegible]

ہوگا کیا بیاہ کے قابل بھی نہ دلبر میرا
کیا نہ پروان چڑھے گا علی اکبر میرا

۲۱

[illegible]

اور سہل ہوتے بھابھی کرم باری ہو
لیکن اٹھارہ برس کا جوان سے بہت بھاری ہو

۲۲

[illegible]

پھر وہ شبیہ نے بس از قتل علی بالی تھی
اسطرح نزد حسن دست بدست آئی تھی

۲۳

[illegible]

اُس انگوٹھی کو لیا منھ میں علی اکبر نے
رو دیا دیکھ کے اس حادثہ کو شبر نے

۲۴

[illegible]

تھے مروان کے نیغ زہر کی شگوفہ تھیں
پہلوے فاطمہ کے درد کی سوگند تھیں

٢٢٥
[illegible]
ہائے یہ پھول ترا دھوپ مین کمھلائے گا
قطرۂ آب کبھی روز نہ یہ پائے گا

٢٢٦
[illegible]
پیاس کے مارے زبان ہونٹون کے باہر ہو گی
یہ انگوٹھی دہن خشک کے اندر ہو گی

٢٢٧
[illegible]
قتل جب سجدے مین زہرا کا پیارا ہو گا
پھر تو اک آن مین گھر صاف ہمارا ہو گا

٢٢٨
[illegible]
اور کچھ منھ سے نہ پہلے علی اکبر بولے
پھر جو بولے بھی تو یا خالقِ اکبر بولے

٢٢٩
[illegible]
متصل آئینۂ شکل کے جو جاتا ہے
عکس تصویر پیمبر کا نظر آتا ہے

٢٣٠
[illegible]
دیکھ کر چہرے کو آنکھین تو دعا کرتی تھین
پتلیان شکل پہ اسپند کیا کرتی تھین

٢٣١
[illegible]
روز بازار مدینہ مین لگا کرتا تھا
درِ شبیر پہ انبوہ رہا کرتا تھا

٢٣٢
[illegible]
مومنین صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کہتے تھے
گرد اُس چاند کے ہالے کی طرح رہتے تھے

٢٣٣
[illegible]
ساعتین آمدِ اکبر کی گنا کرتی تھی
پھر ہمشکل نبی حق سے دعا کرتی تھی

۳۲

[illegible]

اماں قربان ہو جان و دل شبیر ہے تو
ٹھیک ٹھیک احمدِ مختار کی تصویر ہے تو

۳۳

[illegible]

تیغ چل جائے گی ہمشکلِ نبی کے سر پر
سہرا کیا باندھو گی تابوت علی اکبر پر

۳۴

[illegible]

گو کہ بالائے دکھوں سے یہ نہ جلوہ بیان کرو
جبکہ امت پہ جان بیٹے کو قربان کرو

۳۵

[illegible]

سہرا دن اکبر کی دلہن بیاہ کے گھر لاؤں گی
سب مرادیں ہیں اللہ سے بھر پاؤں گی

۳۶

[illegible]

ہاتھ اکبر کی جوانی پہ اجل ملتی تھی
دوپہر ڈھلتی تھی خاک اڑتی تھی لو چلتی تھی

۳۷

[illegible]

باپ اور بیٹے گلے ملتے ہیں اور روتے ہیں
آج پھر یوسف و یعقوب جدا ہوتے ہیں

۳۸

[illegible]

خانہ معلوم اسے یہ تیر خنجر ہو گا
نسل اٹھارہ برس کا علی اکبر ہو گا

۳۹

[illegible]

تاکہ زانو پہ رکھے آپ کے سر کو زینب
اور سنبھالے رہے ہاتھوں ہی پر کو زینب

۴۰

[illegible]

آسمان کے تلے سر کھول کے فریاد کرو
بھول جاؤ انہیں اللہ کو اب یاد کرو

۳۴۷

[illegible]

رن سے اُس پیاس کے مارے کو بلاؤ زینب
گھر سے جانے نہ دو خیمہ میں بٹھاؤ زینب

۳۴۸

[illegible]

ساتھ شبیر کا فرزند جوان چھوٹتا ہے
علی اکبر ترے بھائی کی کمر توڑتا ہے

۳۴۹

[illegible]

تاب میں بھی تری فرقت کی نہیں لاؤنگی
تم اُدھر جاؤ گے اور میں یہاں مرجاؤنگی

[illegible]

پر مرے لعل کو غمگین نہ ہونے دینا
گر مرے واسطے روئے تو نہ رونے دینا

[illegible]

کو نسے ملک میں قربان گئی جلتے ہو
باپ خانے سے ہے اور تم اسے رُلواتے ہو

۳۵۰

[illegible]

حق یہ ظاہر ہے تڑپنا مرے جی کا اکبر
سچ تو یہ ہے کہ نہیں کوئی کسی کا اکبر

[illegible]

سب کہتے ہیں کہ شبیر کا گھر لٹتا ہے
آج اٹھارہ برس کا یہ پسر چھٹتا ہے

[illegible]

شہ کیسر کا تڑپنا یہ تجسر دیکھو
کیسے کن آنکھوں سے ہم دیکھوں اسے کیونکر دیکھوں

۳۵۱

[illegible]

مان کے تم جیا ... نے ... جان گئی
اسلئے نہ رو ؤ ابھی ماں جیتی ہے قربان گئی

۹۵۲

[illegible]

تیری رخصت اگر ہی آسمان پہ غضب لائیگی
اب جو مرتی بھی نہ ہوئیگی تو مر جائیگی

۹۵۳

[illegible]

شور تھا شیرِ خدا نعرہ زنی کرتے ہیں
کوچ دنیا سے رسولِ مدنی کرتے ہیں

۹۵۴

[illegible]

باشکستہ ہے یہ جنت کا مسافر دادا
دل تڑپتا ہے مرا برچھی کی خاطر دادا

۹۵۵

[illegible]

بیٹا سردار کا جبتک کہ نہ شامل ہوگا
خلد میں لشکرِ شبیر نہ داخل ہوگا

۹۵۶

[illegible]

بولی اکبر سے کہ فردوس کو آباد کرو
لو میں کہتی ہوں خوشی سے مجھے برباد کرو

۹۵۷

[illegible]

بولی وہ میں نے تو کب اذن دیا ہوئیگا
گر کہا ہوگا تو بھولے سے کہا ہوئیگا

۹۵۸

[illegible]

گو سواری علمدار بھی زیرا آئی
واہ ری غرم کہ فضہ بھی نہ باہر آئی

۹۵۹

[illegible]

پسرِ صاحبِ معراج بھی پیدا تا ہے
کیا درِ خیمہ سے تابوت کوئی آتا ہے

۹۶۰

[illegible]

پھر تو وا ان زینب و کلثوم کھلے سر نکلیں
بال کھولے ہوئے بیٹھا ان سر [illegible]

۹۶۱

کوئی آتش نہیں ہے دل کو سنبھالو کوئی
دیکھنا باب سے مرا لعل بنا لو کوئی
کوئی آتش نہیں ... سے کوئی بلا لو کوئی
... [illegible]

شور تھا خلد کو اب احمدِ مختار چلا
شاہ کہتے تھے کہ رن کو مرا دلدار چلا

۹۶۲

[illegible]

نہ ہم اکبر سے کوئی تھے نہ ہمارا اکبر
جسکا بندہ تھا وہ اس پاس سدھارا اکبر

۹۶۳

[illegible]

نکلی پڑتی ہے زبان تشنہ دہانی دیکھو
دیکھو ارمانِ قضا اور جوانی دیکھو

۹۶۴

[illegible]

سر یاقوت لب سرخ سے حاصل یا ہے
کلکِ تقدیر نے خود صلِ علیٰ لکھا ہے

۹۶۵

[illegible]

جسم حق بین یہ یقین مخزنِ اسرار کا ہے
یعنی پاک عصا مردم بیمار کا ہے

۹۶۶

[illegible]

شکل محراب حرم ابروے خمدار میں ہے
ہر پر محراب قلم سجدۂ غفار میں ہے

۹۶۷

[illegible]

اب قضا آئی ہوئی اسکی بھلا ٹلتی ہے
ہاتھ پر ہاتھ تاسف سے پلک ملتی ہے

۹۶۸

[illegible]

زلف کے پاس جمالِ علی اکبر دیکھو
اس جگہ پر بھی شب و روز برابر دیکھو

[illegible]

جب تلک چارہ مہر لوکی نہ تدبیر کرے
نعلبندی بھی نہ اسکی فلکِ پیر کرے

[illegible]

اشقیا جلوۂ شمشیر سے بیتاب ہوے
تیغ آئینہ ہوئی اور عدو سیماب ہوے

[illegible]

چشمِ صیاد کو یہ وہ طن سے متاعِ الفت
تو ناں بو سے عندلیب کا نشان پیدا تھا

[illegible]

جسکو معراج ہوئی اُسکا نواسا مین ہون
آب خنجر دکئی روز کا پیاسا مین ہون

[illegible]

زندہ اکدم بھی نہ زخمی کو قضا چھوڑتی تھی
گل کھلاتی تھی یہ تیغ اور اجل توڑتی تھی

[illegible]

کہا آقا کہ مین جان مری جان مین ہی
علی اکبر تو مرا جیت میدان مین ہی

[illegible]

جلد سر کاٹ نہ تار حلت سر د ر د کھیون
والدہ کو نہ کہین اب مین گلے سر د کھیون

[illegible]

تیغ تھی کیا پسرِ فاطمہؑ کے جانی کی
جسنے وان دیدۂ جوہر سے نظر ثانی کی

[illegible]

ہر ہمار مان بھرا سر نہ اُتارو کوئی
مجکو مار و مجھے اکبر کو نہ مارو کوئی

۲۷۸

[illegible]

امتی گردن سادات کہیں کاٹتے ہیں
باغباں پھولا پھلا نخل نہیں کاٹتے ہیں

۲۸۱

[illegible]

تمکو دیکھے گا تو ایذا وہ بہت پائے گا
دم مرے لعل کا آنکھوں میں اٹک جائے گا

۲۸۴

[illegible]

روح جبریل کی صدمے سے خبر تھی ہلی تھی
فاطمہ دیکھ کے دولہا کی طرف روتی تھی

۲۷۹

[illegible]

آفریں باد نشان شہ کا مٹایا تو نے
خوش ہے تو کہ محمد کو رلایا تو نے

۲۸۲

[illegible]

کوئی یہ حال بھلا ای شہ دیں دیکھتا ہے
باپ دم توڑنا بیٹے کا نہیں دیکھتا ہے

۲۸۵

[illegible]

داغ تھے سینے میں سوزش تھی دل مضطر میں
یہ نہ معلوم تھا لاش آئی ہے کس کی گھر میں

۲۸۰

[illegible]

زخمی تو کر دیا اب لاش کی پامالی ہے
شکل پیغمبر جن کی مٹا ڈالی ہے

۲۸۳

[illegible]

کیا کروں شکوہ امت یہ مقدر میرا
اب مرے ہاتھوں پہ دم توڑے گا اصغر میرا

۲۸۶

[illegible]

کھوئی بیبیو کس برج کا یہ تارا ہے
کسکا یہ شیر جوان ظالموں نے مارا ہے

[illegible] [illegible]

٩٩٠ [illegible]

٩٩٢ [illegible]

ملک حسن ہر یہ صاحب شمشیر ہے یہ
ہوش میں تسکے ذوالفقار دیکھ تو اشمیر ہے یہ

کسکی اب جا نب گھوڑے کی بلائین لونگی
کسکی اب نرگسی آنکھون مین میں سرمہ دونگی

ورنہ ہو جائیگی گم قدر ہے [illegible] بیٹا
مین وہی پالنے والی ہون تمھاری بیٹی

[illegible] [illegible]

٩٩١ [illegible]

٩٩٤ [illegible]

رکے ردکا احوال مرنجان کہہ لو
سکو کر ہمین اکبر تو اماں کہہ لو

ہم سے منھ موڑ کے تم خلد کو دلدار گئے
آپ کیا مر گئے ساتھ اپنے ہمین مار گئے

حیف نوشا بھی بالغ کے نہ ابلان ہوے
بیاہ بھی ہونے نہ پایا کہ یہ بیجان ہوے

[illegible] [illegible]

٩٩٢ [illegible]

٩٩٥ [illegible]

پھر دے دلمین اُٹھا ہے پیارے
تلے بسکی ترے پاس وا ہے پیارے

پاس دولت تھی نہ کچھ مال و حشم رکھتی تھی
مین تو صدقے گئی اک آپ کا دم رکھتی تھی

ہاے یہ گئے مین اور رہی تھ بیوہ مین تھی
انکے ہاتھون کی نہ سہی مری تقدیر یہ تھی

۹۶
[illegible]

کس موافق بھی غریب اور تو کیا کرتی ہیں
کچھ دلوں آپکی خدمت تو بھلا کرتی ہیں

۹۹
[illegible]

اسکے لاشے کو کفن دے کے جو گڑھا دیگے
حشر میں اسکا صلہ فاطمہ سے پاؤگے

۱۰۲
[illegible]

اب مدینہ سے ہے یہ طلب غرض ہر گھر
رو ونگی خوب لپٹ کر لحد اکبر سے

۹۷
[illegible]

یہ بھی ارمان رہا دل میں مرے اے اکبر
تم کفن کے بھی نہ ترسندہ ہوے اے اکبر

۱۰۰
[illegible]

بعد مردن بھی زبان اپنی کوئی کھولتا ہے
کہیں مردہ بھی بلانے سے بھلا بولتا ہے

۱۰۳
[illegible]

ہے یہ بی فاطمہ یہ قبر بنا لی جسکی
مجکو گر پوچھتا ہے بنت تو ہوں دائی اسکی

۹۸
[illegible]

۱۰۱
[illegible]

۱۰۴
[illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ابھی بانو کو بہت رنج اٹھانا ہے تجھے
ننگے سر شام کے بازار میں جانا ہے تجھے

اس تہی دست کو حاصل ہوئی دولت کیسے
قبر ہمشکل پیمبر کی زیارت کیسے

وہ بیکس و تنہا ہوں کہ رووے گا نہ کوئی
زینب کے سوا لاش پہ رووے گا نہ کوئی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

صدمہ تنہائی کا اپنی نہ سہے گا عباس
میرے اکبر کا نگہبان رہے گا عباس

آ جائے قضا در پہ میں مشتاق قضا ہوں
اب کون ہے جس کے لیے رونے کو رہا ہوں

گہ ہوش میں تھے اور کبھی غش ہوتے تھے مولا
لاش علی اکبر پہ کھڑے روتے تھے مولا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

۶

[illegible]

اب خیمہ میں نالہ بھی ہمارا نہیں جاتا
آقا زا پیاسا ہے پکارا نہیں جاتا

۷

[illegible]

جیتے تھے جو اکبر تو زیارت تھی نبی کی
صدقے گئی اب مٹتی ہے تصویر علیؑ کی

۸

[illegible]

پانی کے لیے لونگا نہ احسان کسی کا
غیرت مجھے آتی ہے میں بیٹا ہوں سخی کا

۹

[illegible]

اصغر کے تڑپنے سے مری روح حزین ہے
پانی کی گدائی سے مجھے ننگ نہیں ہے

۱۰

[illegible]

قیمت سے خریدا ہے اسے سبط نبی نے
اصغر کو مرے دودھ پلایا ہے اسی نے

۱۱

[illegible]

صورت کے چھپانے سے شرافت بھی چھپی ہے
اے بانو کہیں مادری الفت بھی چھپی ہے

۱۲

[illegible]

اکبر کی تو غیرت کا تجھے پاس بڑا ہے
اکبر نہیں واں لاشہ اکبر تو پڑا ہے

۱۳

[illegible]

زہرا کی بہو ہو کے سخاوت نہیں کرتی
اصغر کو نثار سر امت نہیں کرتی

۱۴

[illegible]

منت مجھے اصغر کی بڑھانی ہے وطن میں
اکبر کی طرح اسکو نہ چھوڑ آئیو رن میں

۲۱۵

[illegible]

اری ہو جو منت تو سب ارمان نکالوں
کیونکر میں ابھی ہنسلیاں منت کی بڑھالوں

۲۱۶

[illegible]

آخر کو ہوا وہ ہی جو قسمت کا لکھا تھا
بانو علی اکبر بھی تو منت سے بلا تھا

۲۱۷

[illegible]

جلادئ اجل تیر کا مشتاق گلا ہے
اکبر کی ملاقات کو اصغر بھی چلا ہے

۲۱۸

[illegible]

سچ کہیو کہ ہر پانی کی خواہش تو ہے جی کو
یا دیکھتا ہے لاشۂ عباس علی کو

۲۱۹

[illegible]

مشتاق عبث اسکا تو اے تشنہ دہن ہے
سنے چشمۂ کوثر ہے نہ یہ نہر لبن ہے

۲۲۰

[illegible]

کہتا ہے اشارے سے کہ سید کا پسر ہوں
مہمان ہوں نادان ہوں اور تشنہ جگر ہوں

۲۲۱

[illegible]

عمدا یہ اگر ظلم نہ تھا آہ تو کب تھا
اس تیر کے قابل تو نہ اصغر کا گلا تھا

۲۲۲

[illegible]

دو نہریں بہیں جسم کی ادھر اور ادھر سے
اک بلبلے کے بازو سے اور ایک حلق پسر سے

۲۲۳

[illegible]

اس جرم پہ واں [illegible] لعین تھا
یاں واسطے اصغر کے کفن تک بھی نہیں تھا

۲۴ [illegible]

۲۷ [illegible]

۳۰ [illegible]

پیکان جو ادھر کو ہی تو سوفار اُدھر ہی
دیکھو کہ گلا خشک ہی اصغر کا کہ تر ہی

پھیلانے لگے قبر میں جو بازوں لبِ سر کے
تھرانے لگے ہاتھ شہِ جن و بشر کے

اب قبر میں تم چین سے سوتے ہو میں واری
یا حلق کے چھد جانے سے روتے ہو میں واری

۲۵ [illegible]

۲۸ [illegible]

۳۱ [illegible]

کو پھر گئی تھی کان کی منکا بھی ڈھلا تھا
الفت سے مگر باپ کا منھ دیکھ رہا تھا

ننھی سا بستر تک بھی تجھے سونپ دیا ہی
لٹوا کے گھر اپنا تجھے آباد کیا ہی

ہچکی بھی نہ لی موت کی کیا جلد ہوئے تم
ہر ہر چھ مہینے کے بھی پورے نہوئے تم

۲۶ [illegible]

۲۹ [illegible]

۳۲ [illegible]

[illegible]

ہون شاہ نجف اسکے مددگار ہمیشہ قائم رہین دنیا مین عزادار ہمیشہ	صرف طواف لاش فرشتون کی فوج ہی کعبے کی طرح چرخ چہارم پہ اوج ہی	اسکا شرف نہ تھی یہ نبیؐ کا شرف ہی یکتا ہی آبرو مین کہ درِ نجف ہی

[illegible]

یہ آبرو ہی خضر علیہ الصلوٰت کی خضر اک طرف حیات ہی آبِ حیات کی	حق آیہ بی مثال شکیبائی مین ہوا جسکا کوئی شریک نہ تنہائی مین ہوا	خوش ہو کے خاک مین چمن اپنا ملا دیا ایمان کو [illegible] سنے مر کر جلا دیا

[illegible]

ایمان کے قافلہ کو جو دیکھا جہان مین یوسف ہی خضر کو ملا کارواں [illegible]	برتر ہی اوج عرش سے پایا حسینؑ کا فضل [illegible] الجلال ہی سایا حسینؑ کا	[illegible] کی قدر منزلت اک قبول کی کی [illegible] کمائی بتول کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حیدر کی روح فاطمہؑ کی جان جانئے حق یہ ہے پس حسینؑ کو ایمان جانئے	یوں فرض دین شیعہ میں حبِ امام ہے جسطرح سے نماز میں واجب سلام ہے	یوں امر و نہی آپکے دل سے گوارہ ہے مرغوب جس طرح عمل استخارہ ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بندوں کا کیا حساب ہے اور کیا شمار ہے حیدر کا لال یاورِ پروردگار ہے	مجکو قسم ہے تشنہ لبانِ فرات کی طوفانِ حشر میں ہے یہ کشتی نجات کی	نامِ نبی بڑھا خلفِ بوترابؑ سے جیسے فزوں ہو بوے گلاب آفتاب سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روشن ہے سب یہ ورد ہے یہ طفل و پیر کو جو شن ہے انکا نام صغیر و کبیر کو	دشمن کی سے جھوٹ کے جلم کو تن ملا مدفن ملا پر آہ نہ غسل و کفن ملا	حق عشق حق کا روزِ شہادت ادا کیا سترہ وتن کو تین پہر میں فدا کیا

۴۲۱

[illegible]

۴۲۲

[illegible]

ن مین گذر ہی آبروے کائنات کا
چھڑکا کہ اب خضر کرے آب حیات کا

نکال نعل سگو تشنہ امام حسین کا
روح القدس جو ون سے ... حسین کا

۴۲۴

[illegible]

۴۲۵

[illegible]

ہاں جاؤ سب جلو مین شہ مشرقین کی
زینب رکاب تھامے ہی میرے حسین کی

کیون داری تم تو اپنے گلے کاٹتے ہو
زہرا کی بیٹیوں کو کسے سونپے جاتے ہو

۴۲۶

[illegible]

۴۲۷

[illegible]

یران ہی زمین فلک تھرتھراتے ہین
ل ہی کہ لو حسین زمانے سے جاتے ہین

پر سوچو ظلم کرتے ہو کس تشنہ کام پر
اپنے نبی کے لال پہ اپنے امام پر

م ۲۴

[illegible]

مہمان سے اپنے منہ بھلا کچھ بھی لیتے ہیں
پانی قصوروار کو بھی لوگ دیتے ہیں

م ۳۰

[illegible]

مخدومِ خلق خادمِ ربِّ جلیل ہوں
میں یادگارِ مسیح و ذبیح و خلیل ہوں

م ۳۶

[illegible]

ہر ہر طمانچے میری سکینہ کو مارو گے
زینب کے سر سے چادرِ زہرا اتارو گے

م ۲۵

[illegible]

[illegible] امیرِ عرب ہوں میں
[illegible] مجھے جانِ طلب ہوں میں

م ۳۱

[illegible]

موسیٰ کی طرح ساحروں کو پست کرتے ہیں
ہم اژدہا عصا کو سرِ دست کرتے ہیں

م ۳۷

[illegible]

پشت و پناہِ شرعِ رسالت پناہ ہوں
میں ناخدائے کشتیِ دینِ اٰلہ ہوں

م ۲۶

[illegible]

اسکا پسر ہوں جسنے کہ غزوؤں کو سر کیا
اسکا قمر ہوں جسنے کہ شق القمر کیا

م ۳۲

[illegible]

گردوں گرے جو چڑھائیں اگر آستیں کو
ہم آستیں کی طرح الٹ دیں زمین کو

م ۳۸

[illegible]

نانا نے کس کے عرش پہ معراج پائی ہے
مسجد میں کس کے باپ نے تلوار کھائی ہے

[illegible]

حق کے غضب سے فاطمہؑ کی آہ سے ڈرو	ہشیار خاک ملتی ہے ہر تیر ابتدا پہ	چھوڑا وطن کو تم کو بزرگوں کی قبر کو
سید کو قتل کرتے ہو اللہ سے ڈرو	تھوڑا ہی سر سے شانے کو اور دن زینت پہ	دیکھو ہمارے صبر کو اور اپنے جبر کو

[illegible]

تا اب ناغا نہ کوئی جا قیام کی	جاروب بین یا کرو قبر رسولؐ پر	لذا اسوگذار کہ نہ کسی سے کہوں گا میں
کیوں منصفو یہی ہے ضیافت امام کی	قرآن پڑھوں ہمیشہ مزار بتولؑ پر	جنگل میں مثل خضر اکیلا رہوں گا میں

[illegible]

تا دین ہی ملے گا نہ دنیا ہی پاؤ گے	واں بھی ہیں بستیوں میں جیلسے نہ جاؤں گا	فلک سے مر نہ جاؤں خبر انکی لیجیو
واللہ بے حساب جہنم میں جاؤ گے	کھو کر جوان پسر کو کسے منہ دکھاؤں گا	تم خمسن بخشن کے عزیزوں کو دیکھیو

۹۴۵

[illegible]

زیور نہ زر نہ گوہر و یاقوت دیکھیو
کچھ نذر اسکے جد کی بیے قوت دیکھیو

۹۴۶

[illegible]

اچھا چلو یہان سے مزار رسول پر
انصاف اسکا ہوئے گا قبر بتول پر

۹۴۷

[illegible]

ہوگی وہ دہ اور بہن کہ جدا ہو کے روئے گی
زینب تو پیارے بھائی پہ قربان ہوئے گی

۹۴۸

[illegible]

ہان یہ تصور ہے کہ قرار جگر گیا
اکبر کو مین نے پالا تھا وہ آج مر گیا

۹۴۹

[illegible]

اسنے ثبوت حق کے لیے یہ کلام ہین
حجت بھی اب تمام ہے ہم بھی تمام ہین

۹۵۰

[illegible]

نامحرمون کے نرغے مین زینب گھر سکی تو
بھائی کا سر کے ساتھ کھلے سر پھرے گی تو

۹۵۱

[illegible]

بستی کی راہ دین نہ بیابان کی راہ دین
بیعت بھی اب کرو تو نہ تمکو پناہ دین

۹۵۲

[illegible]

ہم تجھے قبضہ چومتے ہو ذوالفقار کا
دکھلادو زور قدرت پروردگار کا

۹۵۳

[illegible]

حاشا سنے نہ دیکھے یہ جوہر حسام مین
کہتے تھے سب کہ تیغ ابھی ہے نیام مین

۹۵۴

[illegible]

موجِ نسیم تیغ کا یہ غلغلہ ہوا
لشکر ستم کے پانی کا اک بلبلہ ہوا

۹۵۷

[illegible]

اُٹھانہ تھا غبار وہ توسن کی گشت سے
گھوڑے تھے پہ زمین نے اُڑنے کو دشت سے

۹۶۰

[illegible]

نزدیک تھا جدا جو نہ یہ شعلہ تاب ہو
گاؤ زمین حلال ہو مچھلی کباب ہو

۹۵۵

[illegible]

مولا نے دشمنوں پہ جو اُسکو علم کیا
سیفِ دودم نے سیفیِ جوہر کو دم کیا

۹۵۸

[illegible]

قبضے سے خاطیوں کی کمانیں نکل گئیں
کیسی کمانیں جسم سے جانیں نکل گئیں

۹۶۱

[illegible]

وہ خاص تیغ تھی کمرِ بوتراب کی
کفار کیسے کفر کی مٹی خراب کی

۹۵۶

[illegible]

ٹکڑے بڑھا جو زرہ بدن تولتا ہوا
آگے نقیبِ حشر چلا بولتا ہوا

۹۵۹

[illegible]

روحیں بھی دم نہ لیتی تھیں غلِ سقر کہیں
ڈر تھا نہ پیچھے آتی ہو تیغِ دو سر کہیں

۹۶۲

[illegible]

زیرِ زمیں نہال کے طالع جگا دیے
گاؤ زمیں کی شاخ میں دو پھل لگا دیے

ہو ہو کے تنگ تنگیٔ دستِ جدال سے اڑتی تھی غرب و شرق و جنوب و شمال سے	جنت میں تھا یہ حال رسولان نیک کا بے تیغ کٹ رہا تھا کلیجہ ہر ایک کا	اکبر کے نام کا کوئی اصغر کے نام کا کہتا نام سٹڈ ہا تھا رسول انام کا
آتے ہو قتل کرنے کو یا قتل ہونے کو رن میں بتول آتی ہے لاشے پہ رونے کو	خنجر قلوق کا فاطمہ کے دل پہ پھر گیا زہرا کا چاند ظلم کے بادل میں گھر گیا	آئی ندا کہ حیدر صفدر کا نام لو ہاں اے فرشتو دوڑ کے طوبا کو تھام لو
جو پہلے سے نئے چار لاکھ کے سانگ کد بھجان پر بس ہر گھڑی تھی موت کی لذت زبان پر	"قتاد ہے جس کے نام کا وہ برگ پاتے ہیں" پھونہ [illegible] میں رہ گئے ملک الموت آتے ہیں	آخر ہے میرا خوردہ مرا ابن فاطمہ ہوتا ہے پنجتن کا زمانے میں خاتمہ

٩٢٤

[illegible]

کیا جانے کیوں زمین کے فرشتے پکار کر نہیں
سر ننگے کربلا کو ابھی وہ سب جا رہے ہیں

٩٢٥

[illegible]

ٹھہری تھی حلق میں ایک تن نازنین پہ تیغ
بابا گرے تھے کاندھے کے اکبر کی لاش پہ

٩٢٦

[illegible]

میں نے سوال بعد نماز دلن کے جب کیا
آرام ہو میں بچے کا اسباب طلب کیا

٩٢٧

[illegible]

زانو پر حسینؑ کے نیچے علیؑ کا تھا
اور سینہ حسینؑ پہ زانو شقی کا تھا

٩٢٨

[illegible]

ہے ہے یہ ظلم خاک میں انکو ملاؤں میں
وارے کہو تو عرش کا پایا ہلاؤں میں

٩٢٩

[illegible]

تن کانپتا ہر صدمے سے اور رنگ زرد تھا
اس دم بہت حسینؑ کے سینے میں درد تھا

٩٣٠

[illegible]

منھ پھیر کر علیؑ نے کہا اختیار ہے
پر اپنی والدہ کا انہیں انتظار ہے

٩٣١

[illegible]

سب چھٹتی ہوں اٹھ کے مرے ہاتھ تھام لو
قابو میں ہو زبان تو اماں کا نام لو

٩٣٢

[illegible]

راحت ہے اسکو مرنے میں ایذا ہے جینے میں
اب درد ہے بہت ترے بیٹے کے سینے میں

۲۸۱

[illegible]

یون قبض عضو عضو سے روحِ حسینؑ ہو
زخموں مین جتنا درد ہی اتنا ہی چین ہو

۲۸۲

[illegible]

آغوش مین لیا وہ بدن لوٹتا ہوا
پوچھا علیؑ سر مرے بچے کا کیا ہوا

۲۸۳

[illegible]

بیکی ابوک یا ولدی اللیل والنہار
کالمزن من عزاک حزینا بلا اختیار

۲۸۴

[illegible]

عزت بڑی ہی سب سے ترے نورعین کی
ہم آپ روح قبض کرینگے حسینؑ کی

۲۸۵

[illegible]

اب تو کلیجہ شق ہوا جاتا ہے یا علیؑ
آنکھوں سے کچھ نہین نظر آتا ہے یا علیؑ

۲۸۶

[illegible]

بابا تمھارے تمکو شب و روز روتے ہین
باران کی طرح اشک رواں آنکھوں سے ہوتے ہین

۲۸۷

[illegible]

کٹنے مین سر کے سبطِ نبیؐ کو غش آگیا
بالین پہ فاطمہؑ کو علیؑ کو غش آگیا

۲۸۸

[illegible]

جبتک فلک ہی عرشِ معلّا کے سائے مین
شیعہ رہین ہمیشہ زہرؑا کے سائے مین

۲۸۹

[illegible]

اور عرض کر کہ گنج تولا عطا کرو
جاگیر کربلائے معلّا عطا کرو

۹۱

[illegible]

لاریب وہ عزیزِ خدا سے عزیز ہے
فردوس گھر ہے بنتِ سلیمان کنیز ہے

۹۲

[illegible]

گردش یہ کیا تری فلکِ بیمدار ہے
کیا انقلاب تیرا یہ اے روزگار ہے

۹۳

[illegible]

عادت ہمیشہ خاک پہ کی سونے خواب کی
اس سے ملے کہ وجہ تھی وہ بوتراب کی

۹۴

[illegible]

کھانا نہ تھا اُسکے گھر میں ہو فرزند کے لیے
چادر کو کپڑا پائے نہ بیوہ ندر کے لیے

۹۵

[illegible]

کیونکر کروں بیاں میں اس ظلمِ سخت کا
سایہ نہ اُسکے رونے کو ہوئے درخت کا

۹۶

[illegible]

لطفِ علیؑ سے یہ تو بس از مرگ میں ہو
اور دفن اربعین کو لاشِ حسینؑ ہو

۹۷

[illegible]

کیونکر نہ فاطمہؑ کا بھلا ہم ادب کریں
اُسکے زباں پہ نام تو تعظیم لب کریں

۹۸

[illegible]

کپڑا نہ ہو پہننے کو گر نانِ جو ملے
چرخِ کہن بتولؑ کو یوں رنج نو ملے

۹۹

[illegible]

بعد از حسینؑ اہلِ حرم ننگے سر رہے
لوٹے گئے اسیر ہوئے دربدر رہے

۱۰

[illegible]

نورِ خدا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا
ہر نقش پا زمین کے لیے تاجِ سر ہوا

۱۱

[illegible]

گو نعمتِ بہشت برین سب حصول تھی
فاقے سے مرتضیٰ تھے گرسنہ بتول تھی

۱۲

[illegible]

۱۳

[illegible]

میری غذا یہ شام و سحر ای خناب ہے
غم ہے طعام دیدۂ تر جام آب ہے

۱۴

[illegible]

اپنی تو بھوک کا نہیں رنج و الم مجھے
ہے مصطفیٰ کی گرسنگی کا ہی غم مجھے

۱۵

[illegible]

۱۶

[illegible]

تم سکو نہ بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو
بھائی رسول علیہ السلام ہو

۱۷

[illegible]

کس درجہ گردشِ فلک بد مزاج تھی
حاجت روائے خلق کو خود احتیاج تھی

۱۸

[illegible]

م ۱۹

[illegible]

م ۲۲

[illegible]

م ۲۵

[illegible]

اک دانگ کو تو قیمت روغن میں دیجیو
اور دوسرے کا ظرف گلی مول بیجیو

کیا جو دہر نہ اپنی تو حاجت روائی کی
مشکل کشا نے غیر کی مشکل کشائی کی

شبلو نے نقد کا نہیں مقدور سمجھے
گر قرض دے سیہ ناقہ تو منظور سمجھے

م ۲۰

[illegible]

م ۲۳

[illegible]

م ۲۶

[illegible]

ناگاہ آسمان سے یہ مجھ پر بلا گری
اک بارگی زمین پہ میں بے دست و پا گری

گا ہے تو بادشاہ ہیں گا ہے گدا ہیں ہم
پر شکر حق کہ خاص غلام خدا ہیں ہم

بازار کی طرف کو اما ہم بدل چلے
اشتر کے بیچنے کے لیے مرتضیٰ چلے

م ۲۱

[illegible]

م ۲۴

[illegible]

م ۲۷

[illegible]

۴۰

[illegible]

ادھر جانشین صاحب معراج واہ وا
کیا خوب ہے کی خرید و فروخت آج واہ وا

۴۱

[illegible]

کیا رفع احتیاج علی کبریا نے کی
گویا رسول پاک کی دعوت خدا نے کی

۴۲

[illegible]

خیمے میں اہل بیت کا تغیر حال تھا
انکو تو آب تیغ بھی ملنا محال تھا

۴۳

[illegible]

وہ اک فرشتہ چرخ سے آیا تھا یا علیؑ
اور ناقہ بہشت کو لایا تھا یا علیؑ

۴۴

[illegible]

فاقے پہ فاقہ جبکہ ہوا ہوگا شاہ پر
کیا صدمہ ہوگا قبر میں شیر الٰہ پر

۴۵

[illegible]

تھا غلغلہ حسینؑ پہ آفت پڑی ہے آج
مشکل کشا کے بیٹے پہ مشکل پڑی ہے آج

۴۶

[illegible]

حیدر کے ہاتھ بیچ اسے احتیاج سے ہے
سامان مرے رسول کی دعوت کا آج ہے

۴۷

[illegible]

سب بھوک کے پیاسے روتے تھے فریاد و شور سے
سر ننگے ننگے ہو نگے علیؑ اپنی گور سے

۴۸

[illegible]

ہے گرد ابن فاطمہ کے جسم پاک پر
یہ گوشوارہ عرش کا ہے آج خاک پر

[illegible]

بالین تو اک طرف وہان وزرہ دھر آگیا
لرزہ خدا کے عرش معظم کو آگیا

میری طرح قلم کسی بیکس کا سر نہو
بچپن مین جون سکینہ کوئی بے پدر نہو

پانی نہ دیا پیاس مین فرزند علی کو
بسمل کیا پروردۂ آغوش نبی کو

[illegible]

کیا تمکو جان پیاری ہی اکبر جیان سے
اک دو گھڑی مین جاتے ہین ہم اس جہان سے

قسمت مین جو لکھا ہی وہ ایذا اٹھائے گی
بیشک طمانچے شمر ستمگر کے کھائے گی

جب سینے پہ کس پیاسے کے جلاد چڑھا تھا
تب فاطمہ کی چھاتی پہ وہ لوٹ رہا تھا

[illegible]

لب سے خشک حلقوم کے قربان جائے گی
اب تیری گلے سے وہ ہمکو لگائے گی

جب تلک کہ میرے قالب خاکی مین جان رہے
گویا تمھاری مدح مین میری زبان رہے

سر دینے پہ ہمت مین یہی آتا ہی شبیر
زینب کی ردا چھنتی ہی نظر آتا ہی شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھرّائی زمین نالہ و فریادِ ملک سے
اور خون برسنے لگا ہر سمت فلک سے

رتبے مین رسولانِ سلف سے جو بڑا ہے
اللہ کی قدرت کہ وہ بےگور پڑا ہے

ارشاد ہو جبریلؑ سے یہ حادثہ کیا ہے
یا بارِ خدا عرش ترا کانپ رہا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپس مین یہ کہتے تھے رہو رنج و قلق مین
پھر شبیرِ خدا قتل ہوے سجدۂ حق مین

شبیر کے صدقے کہ عجب عقدہ کشا تھا
مرنے پہ بھی جی نانا کی امت مین لگا تھا

رب کیا ہے جو یون زلزلہ ہے عرشِ برین کو
آگاہ کر اس راز سے جبریلِ امین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۳
[illegible]

خالق نہیں مجھ مالکِ تقدیر سا کوئی
بندہ بھی پر اب ہوگا نہ شبّیر سا کوئی

۱۶
[illegible]

گھبرا کے مری روح نکل جائے گی یا رب
جب عرش تلے فاطمہ چلّائے گی یا رب

۱۹
[illegible]

بابا اگر آرائش ہوئی ابنِ علی کی
ہو جائے گی تشویش محمد رسولِ عربی کی

۱۴
[illegible]

یہ دھبہ ہی جو بیٹھ رہا آج علی ہے
شمشیرِ ستم جانِ محمد پہ چلی ہے

۱۷
[illegible]

ہاں تاجِ امامت سرِ عابد پہ دھروں گا
پیدا ابھی اس سے میں کئی نور کروں گا

۲۰
[illegible]

رکھنا ادب قاعدہ ہے وہاں تو قدم کو
شبّیر کا جبریل بڑا پاس ہے ہم کو

۱۵
[illegible]

احمد کا نواسا ہی شہنشاہِ زمن ہے
آئی یہ ندا آج وہ محتاجِ کفن ہے

۱۸
[illegible]

گو رتبہ فرشتوں میں زیادہ ہے تمہارا
یہ فاطمہ کا لال جو زادہ ہے تمہارا

۲۱
[illegible]

زینب ہے بہت روتی شہنشاہِ زمن کو
تو دیکھیو پر سامنے عاشق کی بہن کو

۴۲۲
[illegible]

اور عرشِ خدا زلزلہ میں بارِ دگر ہے
کہنے لگا یہ نالۂ زینب کا اثر ہے

۴۲۳
[illegible]

سر کھولا ہے اور خاک بھی چہرے پہ ملی ہے
اب فاطمہؑ شبیرؑ کے لاشے پہ چلی ہے

۴۲۴
[illegible]

اب وحی خدا سے نہیں ممتاز ہوا ہوں
میں شاہِ شہیداں کی زیارت کو چلا ہوں

۴۲۵
[illegible]

تھا دیکھنے اکبر شہِ خوش ذات کو جاتا
یا آج ہوں مُردے کی ملاقات کو جاتا

۴۲۶
[illegible]

کس کس کے لیے روؤں کہ اندوہ بلا ہے
کاٹا ہوا سب فاطمہؑ کا کھیت پڑا ہے

۴۲۷
[illegible]

ہر لاش کے چہرے سے عیاں نورِ حق ہے
یہ دشتِ شہادت کے مرقع کا ورق ہے

۴۲۸
[illegible]

گو حسن ہر اک گل کا ہماں میں تلف ہے
اک ایک مگر باغِ شہادت کا شرف ہے

۴۲۹
[illegible]

کہتے ہیں شمار ان پہ یہ اب شکرِ خدا کا
قائم ہوا ان میں تسبیح و سجودِ شہدا کا

۴۳۰
[illegible]

زہرا کے مرقع کی عجب شوکت و شان ہے
پڑھے ہوئے جو شبیر کی تصویر کہاں ہے

۳۱

[illegible]

بے جرم و خطا رن میں ترا خون بہا ہے
اور روحِ نبی روحِ امیں ڈھونڈ رہا ہے

۳۲

[illegible]

معصوم کے گڑھا لے کو تم آئے نہ جبریلؑ
دو گز کفن اصغرؑ کے لیے لائے نہ جبریلؑ

۳۳

[illegible]

چلاتے تھے جب اہلِ حرم پیٹ کے سر کو
ہو جاتی تھی جنبش لحدِ خیر نسا کو

۳۴

[illegible]

صدمہ ہے عجب روح کو میں کیا کہوں تم سے
بسمل ہوا پامال ہوا گھوڑوں کے سم سے

۳۵

[illegible]

خنجر کے تلے چھاتی لگانے کو نہ آئے
پانی بھی دمِ ذبح پلانے کو نہ آئے

۳۶

[illegible]

تشریف غم و درد بٹانے کو نہ لائے
چادر کوئی زینبؑ کے اڑھانے کو نہ لائے

۳۷

[illegible]

اس دم نہ یہ محتاج نہ یہ تشنہ دہن تھا
تا گور بھی اصغرؑ کے لیے اور نہ کفن تھا

۳۸

[illegible]

کرتے ہوئے پانی کے اشارے سے پیاسے
لب تشنہ زمانے سے سدھارے مرے پیارے

۳۹

[illegible]

تم لختِ دلِ صاحبِ معراج تھے شبیرؑ
تم کب مری امداد کے محتاج تھے شبیرؑ

[illegible]

واللہ کہ رگ رگ میں ترے قوت رب ہے
جبریل کی امداد کی پروا تجھے کب ہے

[illegible]

سر دینے میں نقصان ہوا کیا ابن علیؑ کا
قربان اسی پہ ہے کیا مال اسی کا

[illegible]

نہ حشر کا تحمل ہے نہ قیامت کی ہے آمد
جبریل یہ خاتون قیامت کی ہے آمد

[illegible]

ہے خاتمہ جس طرح نبوت کا نبیؐ پر
ہے ختم شہادت یونہیں فرزند علیؑ پر

[illegible]

اُس دم کی نہ لذت شہ مظلوم سے پوچھو
تلوار سے پوچھو مرے حلقوم سے پوچھو

[illegible]

کاٹا گیا پیاسا ترا حلقوم مرے لال
ہے بر مرے سید مرے مظلوم مرے لال

[illegible]

احسان مجھی پہ ہے جناب احدی کا
جو خاتمہ بالخیر کیا سبط نبیؐ کا

[illegible]

وہ خشک گلا اور وہ خنجر کا اٹکنا
وہ یاد خدا اور وہ سر کا ڈھلکنا

[illegible]

عباس ہیں خم ڈال گئے میری کمر میں
بابا کی قسم درد ہے اسدم بھی جگر میں

۵۴۹
[illegible]

کیوں پیٹتی ہیں منھ اپنا میں ای شاہ مدینہ
ہر لال طمانچوں سے ہوا روے سکینہ

۵۵۰
[illegible]

یہ حادثہ کا ہے کو کبھی مجھ پہ پڑا تھا
جلاد کسی کے بھی نہ سینے پہ چڑھا تھا

۵۵۱
[illegible]

اب تک مرے بیٹے کی نہیں لاش گری ہے
تھرّاتے ہو کس کو کہ جو آواز پڑی ہے

۵۵۲
[illegible]

فرمایا علی نے کہ کدھر و ہیاں ہے شبیر
نانا ترا شرمندۂ احسان ہے شبیر

۵۵۳
[illegible]

ہر مرتبہ دیتا ہے صدا شدتِ غم سے
افسوس کہ میں دور رہا آپ کے قدم سے

۵۵۴
[illegible]

ریتی پہ طپاں لاشۂ بے سر نظر آیا
صد پارہ تنِ حمزۂ دلاور نظر آیا

۵۵۵
[illegible]

یہ لاش ہے جو بیکس کی یہاں [illegible]
شبیر کے مہمان کے پہلو میں [illegible]

۵۵۶
[illegible]

سر کھولے ہوئے اپنا فرشتے کھڑے ہیں
محبوبِ خدا لاش پہ بیہوش پڑے ہیں

۵۵۷
[illegible]

امت کی شفاعت کے لیے سر جو دیا ہے
نانا پہ بڑا آپ نے احسان کیا ہے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

پاس انکا سر اک وقت رہا شاہِ اُمم کو	رد روکے حسنؑ سے بھی کہا چھوڑو لحد کو	کہتا تھا ذبح ہوگیا بیٹا بتولؑ کا
یہ لوگ مسلمان تھے مگر سمجھے نہ ہم کو	ای پیارے چلو دلبرِ زہراؑ کی مدد کو	کاٹا ہے حلق راکبِ دوشِ رسولؑ کا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہوتا تھا قلق حد سے فزوں آپ کے جی کو	کرتا نہ توقف کہ گلا تیغ سے کٹ جائے	روئے رسولؑ روحِ علیؑ نوحہ گر ہوئی
تم ڈھونڈھتے پھرتے تھے حسینؑ ابنِ علیؑ کو	مجھ سے نہ کہیں دہیان مرے دست کا بٹ جائے	بالی سکینہؑ آج سے کے دن بے پدر ہوئی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

حضرت کی زیارت کا مجھے شوق بڑا تھا	ای خالقِ اکبر تیرے دلگیر کا صدقہ	تنہا تو لاش چھوڑ کہاں تجھ تلول کی
اٹھ اٹھ کے مدینے کی طرف دیکھ رہا تھا	پہونچا دے نجف میں مجھے شبیرؑ کا صدقہ	میں سو رہا ہوں گو یہ اماں بتولؑ کی

۹۴ [illegible]	۹۷ [illegible]	۹۱۰ [illegible]
جیتا نہ چھوڑو اسپ شہ دو جہان کو آ ہاں ای سوارو مار لو اس بے زبان کو آ	رہوار باوفا کے نہیں دل کو چین ہے پیشانی پر لگا ہوا خون حسین ہے	گرمی سے پیاس کی جگر اسکا کباب ہے پانی پلاو چل کے یہ کار ثواب ہے
۹۵ [illegible]	۹۸ [illegible]	۹۱۱ [illegible]
گھر تا سپاہ میں تو یہ کہتا پکار کر مشکل کشائی ای شہ دلدل سوار کر	چھوڑ آیا قتل گہ میں شہ باوفا کو وقت اخیر تو نے دغا دی سوار کو	تڑپے وہ پیاسا منھ سے زبان کو نکال کے میں ہاتھ پانون تھامو ان محمد کے لال کے
۹۶ [illegible]	۹۹ [illegible]	۹۱۲ [illegible]
شہ کا لہو سے تیغ جفا رن میں تر ہوئی کہہ دو کوئی سکینہ سے تو بے پدر ہوئی	روح حسین پانی کے خاطر بھٹکتی ہے سوکھے گلے پہ تیغ ستم کیا اٹکتی ہے	گر لاش ہے ترائی میں تو دل کو چین ہے عباس نامدار کا عاشق حسین ہے

[illegible]

جلتی ہوئی زمین پہ پڑا آج ہے حسینؑ
دو گز کفن کے واسطے محتاج ہے حسینؑ

[illegible]

بنتِ رسولؐ بیٹھی جنت سے آئی ہے
چادر جنابِ فاطمہؑ نے اب اُڑھائی ہے

[illegible]

تا کہ فقط تم پہ غم کی ابھی واردات ہے
بھینا تمھارا اور مرے سر کا ساتھ ہے

[illegible]

سہرے بھی بابا کے فاطمہؑ کے نورِ عین نے
واللہ دی ہے جان تڑپ کر حسینؑ نے

[illegible]

داخل یہاں نہ فوج کہیں بشمار ہو
اے زوجۂ حسینؑ تو جلدی سوار ہو

[illegible]

بانو یہ بولی اس کی نہیں احتیاج ہے
میدان میں بے کفن تنِ مظلوم آج ہے

[illegible]

قتلِ حسینؑ کی جو خبر رن سے لایا ہوں
واں مرتضےٰ جنابؑ نے میں تیار ہیں آیا ہوں

[illegible]

بھابھی تو سیری ہے علیؑ کو ہمارا ہے
لے چل مجھے تو شاہِ نجف کے مزار پہ

[illegible]

بانو کہ ورد بحر میں نعرہ نہ مار لو
اب ماں جان کہہ کے بھی کو پکار لو

۲۲

[illegible]

اب ہین تو راہ منزل مقصود لیتی ہون
دو لونڈیان آپ کی خدمت کو دیتی ہون

۲۳

[illegible]

فلقہ سے تین دن کے ہین کوبے حواسیان
ہر بیٹیان سخی کی ہین یہ بھوکی پیاسیان

۲۴

[illegible]

جب قبر کربلا مین تم اسکی بنائیو
نادان کو کفن تم اسی کا پنہائیو

۲۵

[illegible]

پانی پہ دے کے سبط پیمبر کا فاتحہ
دلوانا دودھ پر علی اصغر کا فاتحہ

۲۶

[illegible]

اس رانڈ بیٹی کو تو نہ اب بیٹھ دیجیے
انگلی پکڑ کے میری فقیری بھی کیجیے

۲۷

[illegible]

مادر کے تو بچھڑنے سے ناحق اداس ہی
بیٹی تمھاری مالک و مختار ساس ہی

۲۸

[illegible]

گھر کو سنبھالو شاہ کے تو نذر اٹھو
دنیا سے اب تو اٹھتی ہے اماں لبید اکثو

۲۹

[illegible]

مین تم سے کیا کہون کہ نہیں جان جان مین
اب بیبی رانڈیان سے ہے جنت جہان مین

۳۰

[illegible]

داغ فراق اپنا کلیجے پہ دھرتی ہو
اے اماں تم یتیمون کو بن ماں کا کرتی ہو

۳۱
[illegible]

۳۲
[illegible]

۳۳
[illegible]

نعلین سے تمھاری شرف سر کو دونگا میں | ہوں زوجۂ حسینؑ اسی سے عزیز ہوں | غم سے تمھارے بھول گیا رنج باپ کا
گھوڑے کے پیچھے پیچھے ادب سے چلونگا میں | اگو شاہزادی ہوں یہ تمھاری کنیز ہوں | امان نگاہبان ہے اللہ آپ کا

۳۴
[illegible]

۳۵
[illegible]

۳۶
[illegible]

اُن سے نہ کہیو تم کہ یہ جانِ امام ہے | گرای مریض ساتھ تو مارے جائے گا | وہ بولا کیا اُٹھاؤں قدم دل ملول ہے
کہنا کہ یہ یتیم ہے میرا غلام ہے | پھر کون تازیانے لعینوں کے کھائے گا | تھامے رکاب بنی بہو کی بتولؑ ہے

۳۷
[illegible]

۳۸
[illegible]

۳۹
[illegible]

تلوؤں سے اسکے جنتی ہوں نسلِ طاہرین | جانا ضرور ساتھ ہے مجھ تشنہ کام کا | اک آہ کرکے عابدِ بیمار تھم گئے
رکھو رکھ کے سر کو زانو پہ کرتی ہوں بین | ناموس ہے حسین علیہ السلام کا | اور پاؤں ذوالجناح کے اُن جا یہ جم گئے

[illegible]

یہ آرزو ہے مجھ شہ بیکس کے لال کو | مسند نبی کی فوج ستم نے جلائی ہے | پہلے قنات پردۂ دولت سرا جلی
دکھلادے تو نقاب الٹ کر جمال کو | زنجیر بھاری تیرے پہننے کو آئی ہے | پھر ہائے خاص مسند خیر الوریٰ جلی

[illegible]

آلودہ خاک و خون میں تو کپڑے تمام ہیں | کہ حق سے تو کہ پھر عزیزان مصطفیٰ | ہے یہ طریقہ دل شکنی کا نیا کیا
خود حضرت حسین علیہ السلام ہیں | میرا بھی حشر ہو نبلا ان مصطفیٰ | خیبر شکن کی بیٹیوں کو بے ردا کیا

[illegible]

خالق کی راہ میں ہوئی یہ سری دولت ہے | برسوں کا گھر بسا ہوا ویران ہو گیا | سینے میں ننھے بچوں کا دم گھٹ کے رہ گیا
لیکن کہو نہ موت اسے یہ حیات ہے | زینب کے قید ہونے کا ساماں ہو گیا | دریائے اشک پیاسوں کی آنکھوں سے بہ گیا

۵

[illegible]

اچھے چچا یہ وقت ہے مشکل کشائی کا
گہوارہ جل رہا ہے مرے چھوٹے بھائی کا

۶

[illegible]

ایسا کسی کے بیاہ میں محشر ہوا نہیں
نوشاہ کو کفن بھی میسر ہوا نہیں

۷

[illegible]

انعام تجکو ملل بتانے کا دینگے ہم
لوٹیں گے سب کو اک تری جاں نہ لینگے ہم

۸

[illegible]

جب روز عید شبر و شبیر روتے تھے
نازل فلک سے حلۂ فردوس ہوتے تھے

۹

[illegible]

زر کے لیے نہ ہوون سے تم ہمکلام ہو
سر سب کے کاٹ لو کہیں قصہ تمام ہو

۱۰

[illegible]

اس شمر بد گہر نے ہمارے گہر لیے
سیلی لگائی کان بھی مجروح کر دیے

۱۱

[illegible]

پوشش کو تھی نہ ایک ردا اہل بیت میں
تھی وا محمدا کی صدا اہل بیت میں

۱۲

[illegible]

برچھی پہ سر ہے سبط رسول مجید کا
بتلا اب اور کون ہے دشمن یزید کا

۱۳

[illegible]

حاصل ہے رک خوشی ہوئی قتل حسین سے
سردار بھی سپاہ بھی اب سوئیں چین سے

۱۴
[illegible]

۱۷
[illegible]

۲۰
[illegible]

کہتی تھی بانو ٹکڑے مرے دل کے ہوتے ہیں
اصغر اکیلے خاک پہ جنگل میں سوتے ہیں

بی بی کی مشک روزِ قیامت اٹھائیں گے
جسکو کہو گی تم اُسے پانی پلائیں گے

آمد یہ شمر کی جو حرم نے نگاہ کی
سب نے کہا پناہ رسالت پناہ کی

۱۵
[illegible]

۱۸
[illegible]

۲۱
[illegible]

سقوں کی واں پکار تھی پانی کی چاہ تھی
ہاں تین دن کی پیاس سے حالت تباہ تھی

سادات کو ہجوم الم سے سکوت ہے
مُردوں کو فاتحہ ہے نہ زندوں کو قوت ہے

عادت ہے اسکو بے پدروں کے رلانے کی
طاقت نہیں ہے مجھ میں طمانچے کے کھانے کی

۱۶
[illegible]

۱۹
[illegible]

۲۲
[illegible]

دیکھو تو کوئی نہر سے سب سقے آتے ہیں
سقائے اہل بیت بھی تشریف لاتے ہیں

روتے ہیں ننھے بچے تو فریاد کرتی ہیں
شہزادیاں مدینے کی فاقے سے مرتی ہیں

[illegible] سو خون نہ ملے گے آیا ہوں
[illegible] سعد کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر تھا جب گلے پہ شہہِ کائنات کے
پیاسے تھے تین روز کے اور نہر رات کے

بے رحم ساربان نے یہ ظلم و ستم کیئے
لاشے کے دونوں ہاتھ چھری سے قلم کیئے

جس روز سے جدا ہوئی بیٹی دم سے آپ کے
نیزوں سے پشت زخمی ہے دل غم سے داغ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیسا طعام تلخ ہمیں آبِ حیات ہے
سترہ دن کے سوگ کی پہلی یہ رات ہے

یا رب بحقِ سرو خرامانِ مرتضےٰ
محشر میں میرے سر پہ ہو دامانِ مرتضےٰ

جب فاتحے کا آپ کے ہم نام لیتے تھے
پانی بھی اُس دن آہ بیناری ندیتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاشے پہ کیا اُٹھاؤں دا چھین لی مری
بھائی کی روح جاتی ہے بیکسی مری

دیکھا جو اہلبیت نے فرقِ جناب کو
تاروں نے آکے گھیر لیا ماہتاب کو

اب یہ بتاؤ شاہِ ولایت کے واسطے
کچھ بد دعا تو کی نہیں امت کے واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب بین یہاں پر آہ مری جان جاتی ہے
اماں کے رونے کی نہیں آواز آتی ہے

حسرت بھری سکینہؑ سی بیٹی گذر گئی
ارمان تھا رہائی کا جس کو وہ مرگئی

بابا یہ صبر ہو نہ سکا اہل بیت سے
بابا کا سر لپٹ گیا بیٹی کی قبر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ ہے چاک چاک تو دل دردمند ہے
ہے ہے سکینہؑ ہائے کا نعرہ بلند ہے

کہدو ہوا دُرودِ شہِ مشرقین کا
پھیلاؤ کُرتا گود میں لو سر حسینؑ کا

الفت کی انتہا ہے یہ معنی ہیں پیار کے
دیکھا سبھوں نے ہل گئے تختے مزار کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُٹھو کہ چھوٹا قید سے کنبہ امام کا
ماتم کرو حسین علیہ السلام کا

سر رکھ کے شاہِ دین کا مزارِ حزینہ پر
ماتم کرو سکینہؑ کا قبرِ سکینہ پر

رخصت ہوا و مزار سے ہر خستہ تن ملے
اب تو بھلا حسینؑ کو گور و کفن ملے

۲۱۴
[illegible]

۲۱۷
[illegible]

۲۲۰
[illegible]

امان وفا ہے ساتھ مرے میں وفا کے ساتھ
دلوائیے گا فاتحہ میرا چچا کے ساتھ

روکے جواب کو اُسے زیر و زبر کروں
ہر گھر میں مَیں رہائی شہ کی خبر کروں

مقتل ہی کو دکھایا ہے زینب کی جانی کو
بھیا نہ آسکے آہ مری بیٹوا ئی کو

۲۱۵
[illegible]

۲۱۸
[illegible]

۲۲۱
[illegible]

سر پیٹتا ہوا تو ہر اک مرد و زن چلے
سر بھائی کا لیے ہوئے دکھیا بہن چلے

سوئے زمین سر حرم پاک جھک گئے
اور اشتران اہلِ حرم واں پہ رک گئے

مقتل کی سمت زینب دلگیر جاتی ہے
بھائی کے دفن کرنے کو ہمشیر جاتی ہے

۲۱۶
[illegible]

۲۱۹
[illegible]

۲۲۲
[illegible]

[illegible]

بیٹے جو انکا داغ جگر میں اٹھاؤں گی
اٹھارہ سال والے کا سر میں اٹھاؤں گی

[illegible]

اک بات مگر شہ کو نہ بھولی سو وہ کیا تھی
وہ مغفرت امت عاصی کی دعا تھی

[illegible]

کیا کیا نہ ظلم پیری سکینہ پہ ہوں گے
اب آج سے سب ستم پدر مقتل دیکھئے

[illegible]

برسوں میں بھی یہ دکھ نہیں پڑتے ہیں کسی پر
گذرے ہیں جو اک دم میں حسین ابن علی پر

[illegible]

اللہ نہ ڈالے وہ مصیبت تو کسی پر
آفت تھی جو عاشور کو فرزند نبی پر

[illegible]

عترت مری دکھ قید مصیبت کا سہے گی
مر کر بھی مری روح پریشان رہے گی

[illegible]

زندہ تھے تو تنہائی تھی اور بے وطنی تھی
جب مر گئے تو لاش تھی اور بے کفنی تھی

[illegible]

پیارے مرے کس وقت مصیبت میں گھرے ہیں
ترشندہ کفن کے بھی نہیں مجھ سے ہوئے ہیں

[illegible]

اللہ کہ دل سے یہ جگہ جاتی ہے مجکو
یو فاطمہ زہرا کی یہاں آتی ہے مجکو

٩

[illegible]

١٢

[illegible]

١٥

[illegible]

مین آج تو کہتی نہین کچھ اہل جفا کو | کہتا تھا کہ واللہ نہ اب گھر مین رہین گے | گر حلق نہ اپنا تہ شمشیر دھرو گے
محشر مین ہلاؤن گی مگر عرش خدا کو | تنہائی مین ہم ساتھ چچا جان کا دین گے | تم بھائی کی بیوہ کا رنڈاپا تو بھرو گے

١٠

[illegible]

١٣

[illegible]

١٦

[illegible]

سنتہ پھول تھا قد سرو تھا غنچہ سا دہان تھا | گل ہونا ہی بہتر ہی جسے داغ حسینی کا | دہشت کے سبب پہلے ہٹا مادر تھا
اور ہائے چچا ہائے چچا ورد زبان تھا | مٹتا ہی نشان رن مین رسول مدنی کا | پھر خون کی بو سونگھ کے قدمون پہ گرا

١١

[illegible]

١٤

[illegible]

١٧

[illegible]

۱۸

یہ بین کر کے کہتی تھی [illegible] بار بار

بابا وہ ظلم [illegible]

ہم [illegible]

[illegible] سے [illegible]

۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ [illegible]

۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت کے لیے اشک بہاتی ہے سکینہ
ڈیوڑھی پہ کھڑی تم کو بلاتی ہے سکینہ

گھر جاؤں گا سن کے نہ والد کی مجلس میں رہوں گا
جو ظلم کہ شمر نے سہے میں بھی سہوں گا

گر تیغ لگاتے ہو تو حاضر سر ہے
تو اہل جفا یہ زن بیوہ کا پسر

۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاسم کو مرے گھوڑوں سے پامال کیا ہی
اس چھوٹے بھتیجے کا یہ احوال کیا ہی

کس فرد میں یہ دفتر جاہ و جلال ہیں
ہاں جمع اک حسینؑ میں یہ سب کمال ہیں

سہموں سے بارِ عشقِ خدا یہ نہیں اٹھے
مر کر بھی راہ حق سے نہ سلطان دیں اٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک کام کر ایسا کہ نبی تجکو دعا دے
حق کے لیے پانی مجھے تھوڑا سا پلا دے

منکر ہے خود غلط مرا دعوی صحیح ہے
صحت ہی جسکی خاک سے یہ وہ مسیح ہے

حق عاشقی حق کا ادا اس نے کر دیا
دشمن کو راہِ دوست میں خوش ہو کے سر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چار طرف دھوم تھی فریاد و فغاں کی
خاموش تھے بیمار نہیں طاقت تھی بیاں کی

شوقِ وصال حق کو ہی پوچھو حسینؑ سے
میٹھے کہیں سوائے شہد تہ جبیں سے

پیاسوں کے سوکھے حلق پہ تلواریں چل گئیں
روحیں تڑپ تڑپ کے بدن سے نکل گئیں

[illegible]

تیغ دو دم سکوت میں ہی شور کیا ہوا
اسوقت شمر فاطمہ کا ذر کیا ہوا

تم کلمہ پڑھکے انکے نواسے سے پھر گئے
دیا ہے جسکا حق اسی پیاسے سے پھر گئے

محسن کی لاش گو دمیں تھی ہر ... سے
منہ سے لہو اگلتے ہوئے بھائی ...

[illegible]

شیعہ ہمارے گلشن فردوس پائیں گے
ادنےٰ غلام جنت اعلےٰ میں جائیں گے

بابا ندا کریں گے جو پیاسے ہو جام لو
اماں کہیں گی لو مری چادر کو تھام لو

یہ کیا ہے دل ہلے گا فلک ...
بابیہ لو ہو گی عرش کا ... دل ...

[illegible]

خورشید کی طپش سے سب نالہ میں ہوں گے
پیرو ہمارے سایۂ طوبےٰ میں ہوئیں گے

حوریں ندا کریں گی کہ غش تمکو آئے گا
بی بی کا حال ہے کہ دکھایا نہ جائے گا

امیدوار عدل یہ آفت رسیدہ ہے
اسکا جگر ہے شق مرا بازو خمیدہ ہے

۱۶

[illegible]

فرزند سے میرے پوچھ لے کس وقت شب کی ہوں
ابتک ترے حسین کے ماتم میں رو رہی ہوں

۱۷

[illegible]

مختارِ حشر ہم نے کیا اس ملول کو
دے دو کلیدِ درِ جنت بتول کو

۱۸

[illegible]

امید وارِ بخشش امت بتول ہے
ہوگی ندا قبول ہے ہم کو قبول ہے

۱۹

[illegible]

رتبہ بھی اور مقام بھی انکا بلند ہے
ہمسائگی انھیں کی خدا کو پسند ہے

۲۰

[illegible]

محکوم اور رہوئیں گے شاہِ شہید کے
بندے تو جان و دل سے ہیں ہندی یزید کے

۲۱

[illegible]

تیر و سنان کے زخم گل نو بہار ہیں
تیغِ زبان کے گھاو کھٹکنے کو خار ہیں

۲۲

[illegible]

گرمیِ شوقِ جنگ سے دم بھر نہ کل پڑی
گویا زبان نیام کے منھ سے نکل پڑی

۲۳

[illegible]

فقرے تھے دو سو فتح کا مطلب حصول تھا
یہ لافتیٰ و نادِ علی کا نزول تھا

۲۴

[illegible]

ہیبت سے لاغری یہ فلک کی نظر پڑی
تن سے زرہ ستاروں کی اسدم اتر پڑی

۲۹
[illegible]

کیا محو تیغ جان سپر بے دریغ تھی
مجنون کا دل اور ابروے لیلی کی تیغ تھی

۳۰
[illegible]

یون نثار سانس کے چوگرد موتی ہون
اسے ذوالفقار مین تری شان کو [illegible]

۳۱
[illegible]

پتھرا کے آنکھ رہ گئی مردم کو غم ہوا
جوہر عین اسکے دم بہ چڑھا وہ دم ہوا

۳۲
[illegible]

فتنہ کہین جفا کہین بدعت کہین چھپی
شیر فلک کی پشت پہ گاوِ زمین چھپی

۳۳
[illegible]

خرمن پہ مہر و ماہ کے جب کوندنے لگی
بجلی کو بھی یہ سبزہ روش روندنے لگی

۳۴
[illegible]

گردن در آئی سینے مین در سینے مین تنا
توسن سمایا سائے مین سایہ زمین مین

۳۵
[illegible]

یون قطب کو فرشتے تزلزل مین پاتے ہین
تلقین کے وقت مردے کو جیسے ہلاتے ہین

۳۶
[illegible]

تارے کہین قمر کہین چرخ برین کہین
مچھلی کہین تڑپتی تھی گاوِ زمین کہین

۳۷
[illegible]

داخل زمین مین تیغ شہنشاہِ دین ہوئی
ہو رنگ مل کے ماہی و گاوِ زمین ہوئی

۲۲

[illegible]

مہتاب تھا کہ پرتو صمصام پاک تھا
رخت حیات مغل کتان چاک چاک تھا

۲۳

[illegible]

ڈھونڈھا جو پھر تو پیر و جوان دور دور تھے
نیزہ تھا و الخناح تھا بس اور حضور تھے

۲۴

[illegible]

مڑکر کہا کہ ختم لڑائی کا وقت ہے
اب زیر تیغ وعدہ وفائی کا وقت ہے

۲۵

[illegible]

سورج بڑھا شہاب کا نیزہ سنبھال کے
بھالے پکارے رکھیو قدم دیکھ بھال کے

۲۶

[illegible]

خاطر عدو کی تیروں سے خاطر نشان ہوئی
پر تیر کی نہ اسپہ بھی خاطر نشان ہوئی

۲۷

[illegible]

اب تک تو وان گلے یہ نہ شمشیر ہو گئی
مولا معاف کیجیو تا خیر ہو گئی

۲۸

[illegible]

پھر نیزوں نے سروں پہ تہیہ رہوار رکھا
اک جست میں یہ شیر نیستان کو پار رکھا

۲۹

[illegible]

پیری کا چہرہ لکھ کے جوانوں کو دے گیا
خط رہ گئے سفید سیاہی یہ لے گیا

۳۰

[illegible]

کہدو کہ تر نہ پانی سے میری زبان کرے
میں سر جھکاؤں اور وہ خنجر رواں کرے

۱۴۴

[illegible] دو شانہ [illegible]
سر ننگے [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۴۷

ہائے [illegible] ہوں [illegible]
نشان [illegible] ہوا سے بیکسان
[illegible] سنان [illegible]
[illegible]

۱۴۸

[illegible] کوئی [illegible] میں
[illegible] بین [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ننگے ماں حسین کی آئی مزار سے
زانو پہ رکھ لیا سرِ شبیر پیار سے

اے لوگو ہائے جان نہ میری نکل گئی
اے لوگو چھری کلیجے پہ زہرا کے چل گئی

لیکن عجیب شکل تھی شہ اہر ممند سے
منہ کو کھلا ہے پیاس سے اور آنکھ بند ہے

۱۴۹

[illegible]

۱۴۹

[illegible]

۱۵۰

[illegible]

کیا آج داد صبر کی خاتون دیتی ہیں
جب آتے ہے تڑپتی ہیں منہ پھیر لیتی ہیں

نیزے پہ صحن خیمے میں تھا سر حسین کا
اور لٹ رہا تھا چار طرف گھر حسین کا

ہیں جاتی تھی قبلہ حاجات آتے ہیں
سر کو چڑھا کے نیزے پہ بد ذات لاتے ہیں

۱۵۱

[illegible]

۱۵۲

[illegible]

۱۵۳

[illegible]

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رانڈوں کا رہنما سرِ شاہِ اُمم بنا
شبیر کے گھر کے چلنے کو نیزہ قدم بنا

۴۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب تمھارے ساتھ ہیں جس سمت جاؤ گے
شبیر کو بھی بہن کا کھلا سر دکھاؤ گے

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بازار ساتھ ہیں شتر وان پر خدا نہ ہے
سامانِ سلطنت ہی بڑا کارخانہ ہے

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کٹنے پر بھی فرق نہ وعدے میں آئے گا
شبیر کے گھر ضرور سرِ شاہ جائے گا

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صغرا بہن کو آپ نہ لائے مدینے سے
کیا لائے ہائے نیزہ ہوا پار سینے سے

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبے حسین کے نہیں معلوم ہیں تجھے
فردوس ان سے پوچھ کے دیدوں گی میں تجھے

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کعبے کی شان گردِ سرِ شاہ پھر گئی
اٹھ اٹھ کے منزلِ قبلہ نما راہ پھر گئی

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیرق نمود وہ مدنی قافلے کی ہے
گھر گھر خبر حسینیوں کے داخلے کی ہے

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم پر فرق تھا در تلک آنے نہ پاتے تھے
زینب کو تو حضور کہیں لے نہ جاتے تھے

٩٦١

[illegible]

بہر طواف کعبہ حرم آ گئے ہوئیں گے
...ہنوں کو ساتھ قبلۂ دین لائے ہوئیں گے

٩٦٢

[illegible]

تسبیح فاطمہؑ میں جو یاد حسینؑ کی
آواز آ گئی فاطمہؑ کے شور و شین کی

٩٦٣

[illegible]

ہمسلک کے حقوق ادا آج کیجیو
ہمکو بلا کے رتبہ معراج کیجیو

٩٦٤

[illegible]

...دیار سے اب آنکھ کی تقدیر لڑتی ہی
...سن وہ جوب طبل بقامی یہ پڑتی ہی

٩٦٥

[illegible]

پوچھو تو اغنیا سے یہ دولت بھی پائی ہی
آئے حسینؑ اب ترے گھر میں خدائی ہی

٩٦٦

[illegible]

تم سب کا اشتیاق زیارت سناؤں گی
زینبؑ کا حکم ہوگا تو مسند بچھاؤں گی

٩٦٧

[illegible]

...پیشوائے خلق کی تو پیشوائی کو
...کے گھر میں آ گئے ... سدہ وفائی کو

٩٦٨

[illegible]

شیرین خدا کے پیاروں کے پیارے حسینؑ ہیں
مالک ہمارے اور تمہارے حسینؑ ہیں

٩٦٩

[illegible]

یارب ہنسی خوشی ہو سب ... مہمان ...
... سبدم فدا ہوں ... مہربا ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا فرش تھا کہ عرش کو جائے سخن نہ تھی	ہیوے جیسے طبقچون مین اکبر کے واسطے	بیدا ہوئی تھی کیا مین طمانچون کے کھانے کو
پیشانی سخی کی طرح اک شکن نہ تھی	کوزون مین دودھ بھویا اصغر کے واسطے	بابا چچا نہ آئین گے میرے بچانے کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظارہ حسینؑ کے ارمان دکھا دیے	لشکر مین ایک خیمہ نہایت بلند ہی	کب سے ہو قید کب سے سرون پر نہین
پلکون کی چلمین آنکھون کے پردے لگا دیے	سمجھا یہ بارگاہ شہ ارجمند ہے	یہ اطلاع میرے خبر لیو کو کیا نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دالان مین درست کیا گاہوارے کو	جو انکے پاس جاتا ہی وہ تھرتھراتی ہین	کیوں تھکر کہون نہ پوچھا تمہارے
بولی مین خود جھلاؤن گی بی بی کے پیارے کو	بالون سے اور ہاتھون سے چہرے چھپاتی ہین	عرض بھی کوئی نہ کی تم ہمارے

٢٧٩

[illegible]

رستے مین کاسۂ سر کافر جو پاتے تھے
خود بوتراب خاک مین انکو چھپاتے تھے

٢٨٠

[illegible]

اکبر ہوا ہے خاتمہ مشکل کشائی کا
دلواؤن گا ابھی تمھین خلعت رہائی کا

٢٨١

[illegible]

اپنے پرائے اس سے سبھی فیضیاب ہین
کونین مین یہ بھائی بہن انتخاب ہین

٢٨٢

[illegible]

یہ سب وہ مریض جو فاقون سے سست ہیں
جب در پہ پنجتن کے گیا تندرست ہے

٢٨٣

[illegible]

کفنا سکی نہ بھائی کو سب مین حزین ہون
چالیسوان قریب ہے اور مین اسیر ہون

٢٨٤

[illegible]

مظلومیت حسین کی روشن ہے خلق پر
فاقہ تھا تیسرا کہ پھری تیغ حلق پر

٢٨٥

[illegible]

حسانِ وقت مقبل شاہ زمن ہے تو
بحرین مین ہے شور کہ شیرین سخن ہے تو

٢٨٦

[illegible]

نبی کی آل پہ تقسیم بے ردائی کی
سپرد عابد بیکس برہنہ پائی کی

٢٨٧

[illegible]

نبی کی آل پہ تقسیم بے ردائی کی
سپرد عابد بیکس برہنہ پائی کی

[illegible]

یہ بس تن پہ رواں کان سے لہو بھی بہا
ی کے ہشکوں سے گہنے کو شکستہ نہ بھی کیا

حرم میں غل تھا کہ محشر کی واردات ہے آج
علی کے پیارے دلن پہ جنگل میں پہلی رات ہے آج

جو ضعف سے نہیں تاب قیام رہتی تھی
تو بیٹھ جاتی تھی اور روا حسین کہتی تھی

[illegible]

زبان نے آہ تو آنکھوں کو اشکباری دی
جگر کو داغ دیا دل کو بیقراری دی

سکینہ کہتی تھی ہے خاک میرے جینے پر
پدر کہاں جو ہمیں بھی سُلائے سینے پر

سبیل نذر حسینؑ اشک جام دیدہ ہے
ہلال ماہ محرم قد خمیدہ ہے

[illegible]

حرم تو بچوں سے نیچے حرم سے چھٹتے تھے
دو وقت ملتے تھے اور ہا بیت لٹتے تھے

میں سوؤں کیا کہ کلیجے میں درد ہوتا ہے
سُلانے والا مرا قتل گہ میں سوتا ہے

یہ روتی آتی ہے پھر میرے حسینؑ بھائی کو
مجھے رضا دو کہ میں جاؤں پیشوائی کو

۲۱۲
[illegible]

بند عارض میں یہ کنبہ رسولؐ کا سب ہے
ہلاک ایک نہیں ہے زہرا یہاں ایک زینبؑ ہے

۲۱۳
[illegible]

پدر تو خاک پہ تن شاہِ مشرقین کا ہے
پیام لاش کا ہے یا سرِ حسینؑ کا ہے

۲۱۴
[illegible]

قلق تھا کون یہ محروم یہاں غذا سے ہیں
بکاری بانو ہمیں تو وہ بھوکے پیاسے ہیں

۲۱۵
[illegible]

غرض سلائے عطش پہ کہاں کہاں پہونچی
نمازِ عصر کا تھا وقت جو یہاں پہونچی

۲۱۶
[illegible]

علیؑ کی بیٹیاں سب آہِ سرد بھرتی تھیں
رکاب تھامے تھیں تو سوار کرتی تھیں

۲۱۷
[illegible]

جو عارضہ ہو شفا دوں جو فقر ہو زر دوں
جو کچھ کہ ہو تری مشکل ابھی میں حل کر دوں

۲۱۸
[illegible]

دیا جواب مجھے سیر کیا غذا سے یہاں
یہی ہے حکمِ خدا قتل بھوکے پیاسے یہاں

۲۱۹
[illegible]

خدایا ہے ترا احسان پنجتن پہ سب ہے
کہ آج تیسرا فاقہ مری بہن پر ہے

۲۲۰
[illegible]

یہ ورد نزع میں تھا تشنۂ کربلائی کا
الٰہی غم ہے تو زینبؑ کی بے ردائی کا

۴۲۱

[illegible]

میں دینے جاتی ہوں آب و طعام زینب کو
حسین دیتے ہو کچھ تم پیام زینب کو

۴۲۲

[illegible]

بہن کا دھیان سکینہ سے بھی زیادہ رہا
میں تم کو یاد رہی میرا فاقہ یاد رہا

۴۲۳

[illegible]

میں حلق تر کروں یہ کون حق شناسی ہے
سکینہ پیاسی ہے زینب غریب پیاسی ہے

۴۲۴

[illegible]

کہ تازہ داغ یتیمی ہے اور یہ نادان ہے
سکینہ شام تلک تم سبھوں کی مہمان ہے

۴۲۵

[illegible]

غریب بھائی میں سمجھی تمھارے مطلب کو
خود اپنے مرنے کی بھجوائی حاضری سب کو

۴۲۶

[illegible]

یہ جام آب کسی پیاسے کو پلا دینا
یہ رزق تو کسی محتاج کو کھلا دینا

۴۲۷

[illegible]

یہ رزق وہ ہے کہ انکار جس سے بیجا ہے
اُسی حسین کا صدقہ جس نے بھیجا ہے

۴۲۸

[illegible]

ہزار حیف طریقہ وفا کا چھوڑوں میں
کہ تم تو دفن نہ ہوا اور فاقہ توڑوں میں

۴۲۹

[illegible]

نماز ہدیہ میت تو کی ادا بھائی
مگر نماز جنازہ ہوئی قضا بھائی

۳۳۸ [illegible]	۳۳۹ [illegible]	۳۴۰ [illegible]
غریب امان کے آباد دل کو لوٹ گئے تم آج مل گئے مردوں میں ہم بھی چھوٹ گئے	نہ بوند پانی کی تشنہ کو دم وفات ملی موالیوں کو مگر تشنگی نجات ملی	اسیر ہو یہ نبی کے وزیر کا کنبہ برہنہ سر ہے جناب امیر کا کنبہ
۳۴۱ [illegible]	۳۴۲ [illegible]	۳۴۳ [illegible]
بس اب جو کچھ تری منت تھی پڑھ چکی بیٹا نماز ہدیہ میت بھی پڑھ چکی بیٹا	ہزار حیف یہ امت کی قدردانی تھی علی کا پوتا تھا اور آہ ساربانی تھی	سنا جو غلغلۂ شام مضطر ہونے لگے جبین پہ خاک حرم شام سے لگانے لگے
۳۴۴ [illegible]	۳۴۵ [illegible]	۳۴۶ [illegible]
سر حسین چلا عترت رسول چلی ادھر جلو میں علی اور ادھر بتول چلی	سر حسین چلا عترت رسول چلی ادھر جلو میں ادھر بتول چلی	ہوئی سب کی فقط اپنی نامرادی ہے ہمارے [illegible] لٹے [illegible] شادی ہے

٤٣٩

[illegible]

رسول زادیون پہ خوب رحم کھاتے ہو
یہ سینہ پیٹتی ہین تم ڈھول بجاتے ہو

٤٤٠

[illegible]

کسی کے گھر پہ جہان مین نہ ایسی لوٹ پڑے
ڈرو خدا سے کہین آسمان نہ ٹوٹ پڑے

٤٤١

[illegible]

کسی کے درد کو سمجھو نہ در پئے غضب
ڈرو ڈرو کہ خدا کا کہین نہ آئے غضب

٤٤٢

[illegible]

کرون جو آہ تو بجلی ہر اک لعین پہ گرے
فلک پہ عرش گرے اور فلک زمین پہ گرے

٤٤٣

[illegible]

بس اب ستاؤ نہ لوگو بلا نصیبون کو
غریبون کے لیے رونے دو ہم غریبون کو

٤٤٤

[illegible]

خدا نے دختر مہر و خوش لقا دی ہے
یہ اُسکے گھر مین تولد کی آج شادی ہے

٤٤٥

[illegible]

لعین اسکو سبط نبی کی بہن کا سایہ ہے
خدا کا سایہ ہے اور پنجتن کا سایہ ہے

٤٤٦

[illegible]

اگرچہ نام ہمین اہل شام رکھتے ہین
یہ لوگ بچون پہ زینب کا نام رکھتے ہین

٤٤٧

[illegible]

یہ نام جسکا ہے سب سنکے گو وہ رنڈ گی
مین کیا نہال ہون جو وہ نہال ہوگی

۹۴۸

[illegible]

۹۵۱

[illegible]

۹۵۴

[illegible]

جو پوچھے کنبے سے کس طرح بیت کے آئی ہین
تو کیونکر کہین خبر ہی کہ لٹ کے آئی ہین

خواص ہمکانہ دریافت کر رہا ہی بی بی
یہ نام بیٹی کا رکھا غضب کیا ہی بی بی

جو یہ بیوہ ہون تو کیا کیا بچارے دیکھے
زیادہ سب سے مگر چار رہادے دیکھے

۹۴۹

[illegible]

۹۵۲

[illegible]

۹۵۵

[illegible]

مقیم اہل مدینہ ہوے قریب مرے
نہے وقار مرا اور خوشا نصیب مرے

ہای برقرار رہین آسمان قائم ہین
انھین کے نام سے دونون جہان قائم ہین

رسول حق نہ وصی رسول کو روئی
حسنؑ کو روئی جناب بتولؑ کو روئی

۹۵۰

[illegible]

۹۵۳

[illegible]

۹۵۶

[illegible]

ہر اسطرح سے نبی زادیون کو چین رہے
حسنؑ تو مر چکے اب سایہ حسینؑ رہے

یہ کون کہتا ہی وہ اہل احترام نہین
کلام نام مین ہی ذات مین کلام نہین

خبر ہی شام مین کل اسکا داخلا ہوگا
اب آگے علم نہین اور ظلم کیا ہوگا

۵۷

[illegible]

حسینؑ اسکا برادر ابھی سلامت ہے
اُسے اسیر کرے کس کی تاب و طاقت ہے

۵۸

[illegible]

یہ واقعی نہ پیمبرؐ ہیں نا حسنؑ باقی
پر اک حسینؑ سے گویا ہیں پنجتنؑ باقی

۵۹

[illegible]

مجال کس کی ہے اُس شیر کو جو ٹوک سکے
خدا کی تیغ ہے پھر کون اُسکو روک سکے

۶۰

[illegible]

نہ کہیو پھر کہ کہیں فاطمہؑ گلا نہ کرے
اسیر زینبؑ بیکس ہوئی خدا نہ کرے

۶۱

[illegible]

لے انسے پوچھے تو میں دروغ گو کب ہوں
یہ سر حسینؑ کا ہے بی بی اور میں زینبؑ ہوں

۶۲

[illegible]

جھنڈولے بال یہ اُلجھے ہوئے ہیں جس بے سر کے
یہ چھ مہینے کے اصغرؑ ہیں بھائی اکبرؑ کے

۶۳

[illegible]

جُدا جُدا ہوئے اک دل پہ داغ ہیں سب کے
تمام ہوگئے وارث تمام زینبؑ کے

۶۴

[illegible]

کیا فلک نے حقیر اے امامِ دیں مجکو
کوئی تمھاری بہن جانتا نہیں مجکو

۶۵

[illegible]

میں تیرا بھائی تو میری بہن ہے اے زینبؑ
تو افتخارِ حسینؑ و حسنؑ ہے اے زینبؑ

۹۶۶

[illegible]

نہ پانی دے نہ غذا دے نہ پیرہن مجکو
حسین بھائی کا پرسا دے ای بہن مجکو

۹۶۷

[illegible]

گلے مین پہر کفنی اور رسن ہی سنلے مین
بلا نصیب کوئی مجھسی ہی زمانے مین

۹۶۸

[illegible]

بلا غلاموں نے کسبانے آسرا دیتے ہین
یہ سب کے بدلے بلا ہے نصیر پیتے ہین

۹۶۹

[illegible]

قلق ہین بیٹیون کے مالوئے سناہ حالی ہو
ہو میری گود بھری انکی گود خالی ہو

۹۷۰

[illegible]

بھلا پھوپھی نے تو دیکھے پسر برادر کے
مجھے تو ٹکڑے نظر آئے لاشِ اکبر کے

۹۷۱

[illegible]

ہو تھے آلِ نبی صرف آہ وزاری مین
ادھر یزید تھا شغلِ شراب خواری مین

۹۷۲

[illegible]

اسی گھرانے سے بر ہوئے گا لقب اسکا
مین نام فاطمۂ کبرا رکھونگی اب اسکا

۹۷۳

[illegible]

گلے مین انکے بھی میرے بھی طوق آہن ہی
پر انکا عہدِ ضعیفی ہی میرا بچپن ہے

۹۷۴

[illegible]

حیا سے رعشہ تھی زلوین کے تن مین تھا
رسن بندھی تھی گلے مین گلا رسن مین تھا

۴۵۵
[illegible] زینب نے آہ
محل [illegible] کہا [illegible]
[illegible] عبداللہ
[illegible]

کہا ہے بھیج دے یاں ان جگر فگاروں کو
کہ ہم بھی دیکھ لیں تیرے گناہ گاروں کو

۴۵۶
[illegible]
[illegible] زندان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہاں اسیروں کو زنداں میں آہ و زاری تھی
محل میں ہند کو یاں سخت بے قراری تھی

۴۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسی شریر کی دعوا سے یہ گناہ کیا
کہ بے گناہ ترے بندے کو تباہ کیا

۴۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قصاص اسنے ہی مجکو ابھی بڑا لینا
کسی کو اپنے برابر نہ تو بٹھا لینا

۴۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگرچہ فاقے سے ان سب میں بیحواسی ہی
ہر ایک لڑکی بہت ان میں بھوکی پیاسی ہی

۴۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گناہ کیا یہ اسیر ستم نہ بخشیں گے
صدا بتول کی آئی کہ ہم نہ بخشیں گے

۴۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمیں تو عذر نہیں کچھ محل کے جانے میں
مگر اسیروں کی تو جا ہے قید خانے میں

۴۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قلق یزید کا ہر دم زیادہ ہوتا ہے
اکیلا حجرۂ تاریک میں وہ روتا ہے

۴۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ظلم دیدہ و دانستہ ای یزید کیا
جو ایسا جانتا تھا کیوں انہیں شہید کیا

٨٤
[illegible]

٨٧
[illegible]

٩٠
[illegible]

بنتِ نبی و فاطمہ کے نورِ عین کو مارا بتا تو کیا مرے آقا حسینؑ کو مارا	کبھی کبھی جو زیارت کو مین بھی جاتی تھی مین تجکو خدمتِ آلِ نبی مین پاتی تھی	ہنوز اُسکے پدر کو شجاع جانتے ہین خدا کو جانتے ہین جو وہ اُنکو جانتے ہین

٨٥
[illegible]

٨٨
[illegible]

٩١
[illegible]

تمھاری شرم علیؑ اور مصطفےؐ رکھین ہو خوار ہی تمھین ہم کہان چھپا رکھین	خلل تو کچھ نہین آیا تری عقیدت مین نیاز اب بھی ہے آلِ نبیؐ کی خدمت مین	یہ کہہ کے آہ کی اور شاہِ دین کا نام لیا ادب سے ہند نے زینبؑ کا ہاتھ تھام لیا

٨٦
[illegible]

٨٩
[illegible]

٩٢
[illegible]

بھی نہ ہوگی حقارت بھر اب حقیر تو ہون امیر مجھکو کی زینبؑ کو وہ اسیر تو ہون	سلام کو جو وہ مان کی لحد پہ جاتی تھی تو قبر سے ... جواب سلام پاتی تھی	... شتاب ... کہ لونڈی کی جان جاتی ہے حسینؑ ہین کہان بدلے حسینؑ آتی ہے

۹۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
علی کے پاس اسی شکل سے میں جاؤں گی
یہ خون بھرا ہوا چہرہ انھیں دکھاؤں گی

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ دیکھ پاس سے باقر بھی جان کھوتا ہے
وہ طوق پہنے یتیم حسین سوتا ہے

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سفید تخت سے انکار ہو جو ماتم میں
سیاہ کپڑے میں رنگوا کے لاؤں اک دم میں

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ چادریں نہ ہمیں پیرہن تو منگوا دے
فقط یزید سے رونے کا حکم دلوا دے

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سپرد ہاتھ میں لونڈی کے اسکا ہاتھ کرو
میں صدقے جاؤں سکینہ کو میرے ساتھ کرو

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں انکو پہلے تو پرسا حسین کا دوں گی
پھر اپنا مال تصدق میں میں لٹا دوں گی

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مری جدائی کی درپے جو ہند ہوتی ہے
کسی نے کہہ دیا اس سے جب یہ روتی ہے

۱۰۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ رو کے بولی کہ ہر طرح سے جدائی ہے
دہائی ہے اسد اللہ کی دہائی ہے

۱۰۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں ساتھ ہند کے جاؤں نہ جاؤں گھر کو
جو بھیجتے ہو تو کرتا پھٹا بدلوا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی کنیز طمانچے جو مجکو مارے گی
وہاں سکینہؑ محل میں کسے پکارے گی

شرف ملا ہے غم شاہ کربلائی کو
سیاہ آہ روانہ ہے پیشوائی کو

گردن علی کے لال کی خنجر سے کٹ گئی
قرباں ہے رسول کی مسند الٹ گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں صدقے تیرے کہاں میہمان جاتی ہے
بتول خلد میں مہمان تجھے بلاتی ہے

اک تیرگی سی چھا گئی سارے جہان پر
اغلب تھا آسمان گرے آسمان پر

نکلیں گھروں سے کیوں نہ حلال زنت سے
زہرا جو بال کھول کے نکلے بغض سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمہارے واسطے اصغر تمہارا روتا ہے
کفن بہشت میں بی بی کا قطع ہوتا ہے

مظلوم ایسا اب کوئی بندہ نہ ہوئے گا
لے دے کے جسکا نام ہر اک شخص روئے گا

تبدیل کیوں نہ شکل ہو ہر اک مکان کی
شبیر لے گئے برکت اس جہان کی

[illegible]

تھا وا حسینؑ خیمۂ شاہِ شہید میں
الفتح کی صدا تھی سپاہِ یزید میں

[illegible]

بلوے میں فوج لائی ہے اس خوش صفات کو
تابوت جس کی اماں کا اٹھا تھا رات کو

[illegible]

لایا میں کاٹ کر سر سبطِ رسولؐ کو
لاشے پہ پیٹتا ہوا چھوڑا بتولؑ کو

[illegible]

اب پھر حسینؑ کاہے کو دنیا میں آئے گا
پردے میں کون آلِ نبیؐ کو بٹھائے گا

[illegible]

بلجے بھی دے رہے تھے صدا شور و شین کی
آواز صاف آتی تھی قتلِ حسینؑ کی

[illegible]

داغ انکا مرے سینے سے ہرگز مٹا نہیں
دلخواہ میرے شاہ پہ صدمہ ہوا نہیں

[illegible]

بے وارثوں کو دیکھئے کیا کیا ستاتے ہیں
کرتے ہیں قتل یا ہمیں قیدی بناتے ہیں

[illegible]

ابنِ نمیر کہتا تھا اکبر کو مارا ہے
میں وہ جری ہوں جس نے پیمبر کو مارا ہے

[illegible]

مرقد میں اب رسولؐ کو سونے نہ دیجیو
سید کی لاش گھوڑوں سے پامال کیجیو

۱۵
[illegible]

چادر دیکھ تو یہ دھوم ہے کیسی سپاہ میں
مارا ہے کس غریب کو اب قتل گاہ میں

۱۸
[illegible]

پیوند خاک ہیں بجاے کہ دامن سیکے ہوئے
نام علی کے بجاے عصا تھی سیئے ہوئے

۲۱
[illegible]

اب مدینہ بیٹھے کے لاشہ سبط رسول کو
روندیں گے مثل سبزہ زہرا کے پھول کو

۱۶
[illegible]

کیا جانوں قتل گاہ میں دل بے حواس ہے
اپنا تو پاس کچھ نہیں زہرا کا پاس ہے

۱۹
[illegible]

آپس میں اہل ظلم بغلگیر ہوتے ہیں
اور مرتضٰے نبی کے گلے مل کے روتے ہیں

۲۲
[illegible]

مرقد میں روح فاطمہ کو شور شین ہے
یہ شور بپا کمالی لاش حسین ہے

۱۷
[illegible]

بیاہ تاج ... تو چادر بدن گی
[illegible] گی

۲۰
[illegible]

وہ ظلم ہو کہ یاد رہے روزگار میں
محشر تلک تو فاطمہ روئے مزار میں

۲۳
[illegible]

[illegible] حضور بلا جلا ...
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پامال ہونے دوں گی نہ شاہ شہید کو
بین بد دعا کروں گی سپاہ یزید کو

وہ شیر ہے مطیع شہ دین پناہ کا
کہنا سلام دختر شبیر آہ کا

اے شیر آج دفتر عالم اولٹ گیا
شبیر خدا کے لال کا سر تن سے کٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے صبر ہی روا کہ ہو بیٹی بتول کی
آل رسول تم ہو یہ امت رسول کی

تو اسکی لاش کا جو نگہبان ہوئے گا
شبیر خدا کی روح پہ احسان ہوئے گا

آیا نہ تو مدد کو شہ دین پناہ کی
فریاد کیا سنی تھی نہ شبیر آہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے شیر روح شیر الٰہی کی روتی ہے
پامال ابن فاطمہ کی لاش ہوتی ہے

ضیغم نے اسکو دیکھ کے چھوڑا ترائی کو
آیا کنیز فاطمہ کی پیشوائی کو

اب اور بھی جناب ید اللہ روئیں گے
لٹنا حرم کا باقی ہے سو لٹتے ہوئیں گے

۴۲۹

[illegible]

جل تو نگاہبانی کو آس وہیں پناہ کی
لاشِ حسینؑ لاش ہے شیر آلہ کی

۴۳۰

[illegible]

ڈرتے ہیں گھوڑے ابھی بھی حالت تباہ ہے
گویا کہ آمد آمدِ شبیر آلہ ہے

۴۳۱

[illegible]

واعلیٰ ہماری خبر آئے ہیں گے اب
گور و کفن حسینؑ کے لاشکو دیں گے اب

۴۳۲

[illegible]

۴۳۳

[illegible]

۴۳۴

[illegible]

آہ بتول سنتے نہیں کفار ڈرتے ہیں
زہرا کا باغ کاٹ کے پامال کرتے ہیں

فرمایا رحم حق نے مرے شور و شین پر
بیٹا دوڑ شیر آتا ہے لاشِ حسینؑ پر

معصوم بے کفن ہے کفن اسکو دیجیے
پہلے اسی غریب کو مدفون کیجیے

۴۳۵

[illegible]

۴۳۶

[illegible]

۴۳۷

[illegible]

زلفوں کو کھولے احمد مختار روتے ہیں
شیر آئے لاش پہ قربان ہوتے ہیں

روباہ کی سپاہ پہ غالب امام ہوں
تو شیر کبریا ہے میں تیرا غلام ہوں

انکی نگاہبانی سبھوں کو قبول ہے
میں ہوں حسینؑ یہ فاطمہ ہے اور رسول ہے

اعدا نے ہنسکے بیٹے کو کیا غم دکھا دیے تھے
یہ ... شام میں زینب ...

ہر چند اہل ظلم یہ سب بے تمیز ہیں
پہ کلمہ گو علی کو نہایت عزیز ہیں

ایذائیں اہل بیت نبی کو دکھاتے ہیں
بیمار کو بھی بیڑیاں دوہری پہناتے ہیں

کاہے کو گرد پھرتا تھا وہ لاش شاہ کے
گر ... تا تھا یا تو وہ شیر آئے کے

شبہ ہوئے ہر جو جنت میں وہ پیش آئے گا
منہ ضرور پہلو سے میں ... کا جائے گا

گر تم نہ آؤ بھیج دو شاہ مدینہ کو
ہے شمر برچھیوں سے ڈراتا سکینہ کو

[illegible]

شبیر کے غلام کو تو رستگار کر
مانند نوح قلزم عصیان سے پار کر

[illegible]

سیدانیوں کے سر پہ کھلی ردائیں ہیں
اور زائروں کے دوش پہ کالی عبائیں ہیں

[illegible]

دنیا سے رزق اٹھ گیا غم کھانا رہ گیا
پانی گلے سے اترا اور آنکھوں سے بہہ گیا

[illegible]

ستر دو تن کو زیر زمین سونپ آئے ہیں
کچھ ٹھیرے خاک پاک کے ہمراہ لائے ہیں

[illegible]

نالہ فلک پہ اشک مسلسل زمین پہ ہے
خاک شفا لگی ہوئی سب کی جبین پہ ہے

[illegible]

خندان ہیں بعضے بعضوں کا ماتم میں ہے
قدرت خدا کی عید و محرم کا ساتھ ہے

[illegible]

جاروش آہ اور جرس شور و شین ہے
تسبیح اشک صرہ خاک حسین ہے

[illegible]

بچے بھی کوزے پانی کے ہاتھوں میں لیتے ہیں
پیتے نہیں ہیں فاتحہ اصغر کا دیتے ہیں

[illegible]

کہتے ہیں خیر ہووے یتیم بتول کی
تعب سے ضریح کانپ اٹھی ہے رسول کی

۲۰۹

[illegible]

سجادے پر مقیم ہے سر خم کیے ہوئے
نانی کھڑی ہے جام دوا کا لیے ہوئے

۲۱۰

[illegible]

لوگو سواری آتی ہے کس بادشاہ کی
سب نے کہا کہ سبطِ رسالت پناہ کی

۲۱۱

[illegible]

بیکار اب دوا ہے عبث یہ علاج ہے
حاصل نہ ہو سکا تھا شربتِ دیدار آج ہے

۲۱۲

[illegible]

غل تھا کہ زینب آتی ہے شبیر آئے ہیں
چلتی ہو تم بھی ہم تو انھیں لینے جاتے ہیں

۲۱۳

[illegible]

جب سب کہیں وہ مر گئی چھٹتے ہی آپ سے
ہنستی ہوئی میں آ کے لپٹ جاؤں باپ سے

۲۱۴

[illegible]

ہر سمت ازدحامِ عرب کا یہ حال ہے
پیکِ نگاہ کا بھی گذرنا محال ہے

۲۱۵

[illegible]

سامان شادیوں کا تو حد سے فزوں ہے
پر صاف نامرادی طالع نمود ہے

۲۱۶

[illegible]

جاتی تھی آسمان پہ صدا شور و شین کا
غل وا نبیا کا تو ندا یا حسینؑ کی

۲۱۷

[illegible]

اکبر دکھائی دیتے ہیں ناشاد سے مجھے
آثار خیر کے نظر آتے نہیں مجھے

۱۸

[illegible]

تبلاؤ مومنو میں ہوں بیاری حسینؑ کی
اب کتنی دور ہوگی سواری حسینؑ کی

۱۹

[illegible]

آگاہ اہل بیتؑ ہیں حال امام سے
سیدانیوں کے ساتھ ہم آئے ہیں شام سے

۲۰

[illegible]

شکیزۂ سکینہ علم میں بندھا ہوا
اک تیر اس میں پھر گواہی لگا ہوا

۲۱

[illegible]

فارغ جو ماتم شہ والا سے ہوتے تھے
پھر کر کے ہائے حضرت عباسؑ روتے تھے

۲۲

[illegible]

صغرا کر ہو نہ خبر ہے شاہ انام کی
لیکن ابھی ہے دور سواری امام کی

۲۳

[illegible]

پوچھا کہ یہ نشان تجھے کب عطا ہوا
ای حامل علم مرا عباسؑ کیا ہوا

۲۴

[illegible]

عباسؑ کا پسر ہوں بھتیجا امام کا
دادی غلام ہوں میں تمھارے غلام کا

۲۵

[illegible]

قربان ہوگئی مرے جلنے کی جان پر
فرزند بے نشان کا میرے نشان پر

۲۶

[illegible]

ای شیعو پیشوائی اہل حرم کرو
صغرا اٹھو زیارت شاہ امم کرو

۲۷
[illegible]
بولے کہ صاف بے پدری ہے نشان میں
بابا کہاں ہیں یہ تو مرے بھائی جان ہیں

۲۸
[illegible]
جاؤ غش کاروانِ حرم وہ بشیر ہے
زائرِ شہ کا جابرِ روشن ضمیر ہے

۲۹
[illegible]
[illegible] کو کوئی اہلِ وطن گیا
زائر بھی لوگ ہو گئے مرتد بھی بن گیا

۳۰
[illegible]
شیعوں کو دو جہان میں جاہ و جلال دے
اہلِ عزا کو منصب و جاگیر و مال دے

۳۱
[illegible]
اماں ترے پسر کے عزادار آئے ہیں
نانا ترے نواسے کے زوار آئے ہیں

۳۲
[illegible]
صغرا سے شرمسار ہیں [illegible] کوئی ہوں
بھائی کہاں کی قبر پہ رونے کو آئی ہوں

۳۳
[illegible]
فریاد کرنے آپ کے روضے پہ آئے ہیں
شبیر کی [illegible] سنانے کو لائے ہیں

۳۴
[illegible]
فریاد سب کمائی مری ماں کی لٹ گئی
زینب حسین بھائی سے مقتل میں چھٹ گئی

۳۵
[illegible]
سر ننگے شام کو نہ میں بھوکی پیاسی تھی
گویا کہ نانا میں نہ تمہاری نواسی تھی

[illegible]

پُر ہو گیا یزید کا دامن امید سے
ٹھوکر تھی حسینؑ کے لب چوب یزید سے

[illegible]

کعبہ کی راہ دی نہ مدینے کی راہ دی
مانگی پناہ اور نہ کسی نے پناہ دی

[illegible]

نا اکبرِ حسینؑ ہے نا اصغرِ حسینؑ
آباد کربلا میں ہوا لشکرِ حسینؑ

[illegible]

شیرانِ دشتِ رات کو قبروں پہ روتے ہیں
قربان طائرانِ ہوا ان کو ہوتے ہیں

[illegible]

عابد کا حلق طوق گران دا مصیبتا
زینب کی پشت نوکِ سنان وا مصیبتا

[illegible]

سنسان تھے بن سانپ شش ماتم کا رنگ تھا
ہر آستاں کے سینے پہ ماتم کا سنگ تھا

[illegible]

روضے میں آ کے نیل رسن کے دکھاؤں گی
اب آج تو ضریح مبارک ہلاؤں گی

[illegible]

یوں بے قرار قبرِ پیمبر کی ہوتی تھی
قالین تو کانپ جاتا تھا اور روح روتی تھی

[illegible]

ہر بیت سے عیاں تھے قلق اہلِ بیت کے
تھی مرثیے کی بیت مکان اہلِ بیت کے

۱۴۴

[illegible]

ہو گئے آب و گل میں جو الفت حسینؑ کی
آواز صاف آرہی ہے شور و شین کی

۱۴۸

[illegible]

اب اُنکے نقشِ پا کہاں یہ سرزمین کہاں
اب ہم کہاں وہ ذکر کہاں وہ مکین کہاں

۱۵۱

[illegible]

فریادِ کربلا نے پریشان کر دیا
آباد خود ہوئی ہمیں ویران کر دیا

۱۴۷

[illegible]

رونق حسینؑ سے تھی فقط اس دیار کی
ای کاش خاک ہوتے ہم اُنکے مزار کی

۱۴۹

[illegible]

ہم سے وداع ہو کے سوئے کربلا گئے
اور کربلا سے جانبِ عرشِ خدا گئے

۱۵۲

[illegible]

ہم رو رہے ہیں تم بھی کہو رو کے وا حسینؑ
سر پیٹو ای حسینیو بے سر ہوا حسینؑ

۱۴۶

[illegible]

واللہ وہ کہ ماہِ رسالت مآب تھے
برحق ہماری صبح کے وہ آفتاب تھے

۱۵۰

[illegible]

مقتل میں حفظ کرتے ہم ابنِ بتولؑ کی
ہم بوسہ گاہ کٹنے نہ دیتے رسولؐ کی

۱۵۳

[illegible]

ہر مرسل و نبی پہ بکا فرضِ عین ہے
ربِ جلیل تعزیہ دارِ حسینؑ ہے

[illegible]

[illegible]

۶۰ [illegible]

محسن کا حق امام کا حق بے حساب ہے　ہر طرح سے حسین کو رونا ثواب ہے

آئی ندا یہ تم نہ سمجھنا کہ سوتی ہوں　اکبر بے نصیب بھی میں ساتھ میں بھی روتی ہوں

نکلی گی مرقد کے روضے سے بیٹی بتول کی　لوگو چلو قسم دو خدا و رسول کی

[illegible]

[illegible]

۶۱ [illegible]

اتنا کہیں لیے ہوئے جنگل میں سوتے ہیں　تم سے بھی بے وطن کہیں دنیا میں ہوتے ہیں

صغرا ہی سے جدا نہیں زہرا کی جائی کو　کھو آئی ہوں زنان عرب کی کمائی کو

کہتے تھے ایسا حادثہ ہم پر ہوا نہیں　صغرا تیرا سا کنبہ کسی کا لٹا نہیں

[illegible]

[illegible]

۶۲ [illegible]

کرتی سے پھر ملا نہ بدن سے دو ہاتھ ہے　زینب یہ تحفہ گنج شہیداں سے لائی ہے

بالین قبر اب یہیں بستر لگاؤں گی　مر جاؤں گی یہاں سے میں گھر کو نہ جاؤں گی

اس قافلے کو دیکھ کے منہ کو پھرا لیا　کرتا اُٹھ کے جانہ سا چہرہ چھپا لیا

[illegible]

آنکھیں مندوں گی چار جیون گا میں جب تلک
منھ پر نشان طمانچوں کے باقی ہیں اب تلک

صغرا نے بھی یہ عرض بصد شور و شین کی
آنکھوں سے بھی قسم تجھے ہے روح حسینؑ کی

میں صدقے خاک ہے یہ شہ مشرقین
سونگھو تو اسکو آتی ہے خوشبو حسین

[illegible]

یہ کہکے آئی روضے میں وہ قافلا لیے
شرما کے بیبیوں نے سر اپنے جھکا لیے

کچھ شاہ کا پیام زبانی بھی لائی ہو
مجرئی داغِ دل تجھے اور نشانی بھی لائی ہو

تا ہو تجھے نیکیوں کو نہ احوال سرگزشت
لے جائیں ہاتھوں ہاتھ فرشتے بہشت

[illegible]

اے قبر سب سے شرم ہے مجکو پناہ دے
ہیو ند خاک ہوتی ہوں آنے کی راہ دے

ہم زائروں کے پاس فقط خاک پاک ہے
یہ ابنِ بو تراب کے مرقد کی خاک ہے

بھائی تو کربلا سے نہ آئے بہن کے ساتھ
اب آنکی خاک جائے گی میرے کفن کے ساتھ

۹۷۲
[illegible]
مرنے کے بعد خاکِ شفا بھیجی آپ نے
ابھی مرے مرض کی دوا بھیجی آپ نے

۹۷۳
[illegible]
یہاں تک لگائی خاک سبھوں نے جبین پر
اک ذرہ خاک کا نہ رہا اُس زمین پر

۹۷۴
[illegible]
انصاف ہوگا حشر بپا [illegible]
دربار میں گزار [illegible] کے سامنے

۹۷۵
[illegible]
گردن میں ایک شالِ عزا تھی پڑی ہوئی
کرسی کے گرد خلقِ خدا تھی کھڑی ہوئی

۹۷۶
[illegible]
لایا ہے یاں تو آلِ شہِ مشرقین کو
مسند پہ اب بٹھا تو یتیمِ حسین کو

۹۷۷
[illegible]
حکمِ خدا سے مالکِ دنیا و دین ہے
پیارے مری خوشی ہے کہ مسند نشین ہے

۹۷۸
[illegible]
تقریبِ تعزیت میں عرب جمع ہوتے تھے
عابد کے ساتھ فاتحہ پڑھ پڑھ کے روتے تھے

۹۷۹
[illegible]
فرمایا تجکو خیر ہے ماتم نشین ہوں میں
جابر جوش قابلِ مسند نہیں ہوں میں

۹۸۰
[illegible]
سجاد کہہ کے ہائے یہ بہ جلنے لگے
گر و اسکے اہلِ بیت بھی سر پیٹنے لگے

[illegible]

بھر حسین کہ دل ہو دونیم اسکا زہر سے
معدوم کر د باکو تو شیعون کے شہر سے

[illegible]

جن سیر کو نکلے تھے یہ ہیبت سے مڑے ہین
پریون کی طرح ہوش سلیمان کے اڑے ہین

[illegible]

خالی ہین رگین خون سے اور خون رگون سے
ناموں کے حروف اڑتے ہین مہرون کی نگون سے

[illegible]

اب رحم کر ہوائی شاہ شہید پر
اس قہر کو تو بھیج دے قبر یزید پر

[illegible]

ثابت ہی کہ سیارہ ہر اک ماند ہوا ہے
سیارے ہین کیا شہر بدر چاند ہوا ہے

[illegible]

ہر تن کو ہے دشوار بچانا دل و جان کا
آنا شہ والا کا ہے جانا دل و جان کا

[illegible]

کہسار مین چھپا تو مثال شرر اسے
دریا ہے ہنگا نہ مین تو غرق کر اسے

[illegible]

ہیبت ہی یہ سدے کی و یا خوف خطا ہی
سر خود سے دل سینے سے جان تن سے جدا ہی

[illegible]

سائے کے اگر پانوں پھسل جائین بجا ہے
پانی کے عوض نور کا جھڑکاؤ ہوا ہے

۷
[illegible]

آراستہ ہے راستہ محبوب کی صورت
بردین نے کمر باندھی ہے جاروب کی صورت

۸
[illegible]

ہر دو نون جہان مین یہ امام الثقلین ایک
بسطرح خدا ایک اُسی طرح حسین ایک

۹
[illegible]

عقل کہان ہوش کہان فوج لعین مین
سب گرد ہوئے راہ سمندِ شہِ دین مین

۱۰
[illegible]

تلوارون کا زہرہ ہے صفِ جنگ مین پانی
دریا مین شرر چھپتے ہین اور سنگ مین پانی

۱۱
[illegible]

اور فوج لعین پشت سے ہے کیا شاہِ امم کی
حسرت کی نگاہین ہین تمام اہلِ حرم کی

۱۲
[illegible]

منہ پر کبھی سورج کے کبھی چاند کے دوڑا
گہ عرش پہ گردون کا محل چاند کے دوڑا

۱۳
[illegible]

دل اسپ سلیمان کا پروانہ ہوا ہے
کیسے جو پری کہتا ہے دیوانہ ہوا ہے

۱۴
[illegible]

ہر جزو بدن پر سے ہر عضو جدا ہے
دفتر مین شہادت کے مگر چہرہ اگلا ہے

۱۵
[illegible]

قابیل نے ہابیل کو جو قتل کیا ہے
نعم البدل آدم کو یہ خالق نے دیا ہے

۲۱۶
[illegible]

۲۱۹
[illegible]

۲۲۲
[illegible]

سرمے کی سلائی اسے درکار نہیں ہے
محتاج عصا مردم بیمار نہیں ہے

یا ذکر ہی یا شکر اسے رب ہدا کا
سانچہ ہی یہ منھ نام خدا نام خدا کا

تازہ ہی یہ رخ حضرت امید کے مانند
اک ذرہ ہی بدر و نیک سے خورشید کے مانند

۲۱۷
[illegible]

۲۲۰
[illegible]

۲۲۳
[illegible]

پلکوں کا یہ احسان ہی ہر بندۂ حق پر
تہ کھینچتے ہیں مسطرے کا آنکھوں کے ورق پر

ابرو کا رخ صاف میں پرتو نظر آیا
خورشید کے پہلے میں مہ نو نظر آیا

ان موتیوں کے رشتے میں یاقوت اگر ہیں
یہ لعل وہ ہیں جنکی قرابت میں گہر ہیں

۲۱۸
[illegible]

۲۲۱
[illegible]

۲۲۴
[illegible]

ہے صنعت حق اس رخ روشن سے عیاں ہی
جان قالب آئینہ میں اس رو سے رواں ہی

بڑھ کر رخ روشن سے یہ کاندھی پڑی ہے
تو قدرت حق ماہ سے یہ رات بڑی ہی

جو سا ہی یہ لب مثل رطب حق کے ولی نے
یاقوت کا بوسہ لیا کس نے نور علی نے

۲۵

[illegible]

آئینہ ہے گھر زنگ کا یہ رنگ نہیں ہے
اس آئینے میں رنگ ہے اور زنگ نہیں ہے

۲۶

[illegible]

قطرے رخ پرنور سے ڈھلتے ہوئے دیکھو
عطر گل خورشید نکلتے ہوئے دیکھو

۲۷

[illegible]

یاں ہونٹوں پہ تصویر سخن وقت بیاں ہے
یاقوت سے جیسے رگ یاقوت عیاں ہے

۲۸

[illegible]

اب رن میں یہ کس معرکہ آرا کی ہے آمد
وہ کہتا ہے عباس کے آقا کی ہے آمد

۲۹

[illegible]

بخشندۂ تاج و سر شاہان سلف ہے
معدن میں دو عالم کے یہ اک دُرِّ نجف ہے

۳۰

[illegible]

وہ بولے کہ خود پھندے میں پڑ جائے گا ظالم
یہ نور خدا جال میں کب آئے گا ظالم

۳۱

[illegible]

کیوں کر یہ فریب سپہ شام میں آئے
اندام نہیں سائے کے جو دام میں آئے

۳۲

[illegible]

بے دم ہوئے جلاد تو یہ رعب شہ دیں تھا
شبیر ہے انسان ملک الموت نہیں ہے

۳۳

[illegible]

گھر آپ کا خالی ہوا دل بھر گئے شبیر
یہ شیر ہوئے اور نہ تم مر گئے شبیر

[illegible]

پھر قتل ہوا آسان پسر ضیغم حق کا
شبیر تو کشتہ ہی بہتر کے فلق کا

[illegible]

رہی کیسا کہ لاے یہاں جانون کے پڑے ہین
ہم سوے عدم جانے کو تیار کھڑے ہین

[illegible]

دم توڑا جو اکبر نے تو ایسا نہ قلق تھا
زینب کے نکل آنے سے منہ شاہ کا فق تھا

[illegible]

وہان تیغ دو سر چلکے گی یان فوت کرین گے
کیا معرکے مین آج بری موت مرین گے

[illegible]

لیکن ابھی خیمے مین جو کہرام پڑا تھا
اک گوشے مین پوشیدہ وہان مین بھی کھڑا تھا

[illegible]

چھٹ چھٹ کے سکینہ کہ شہ امم سے
ہر بار لپٹ جاتی تھی گھوڑے کے قدم سے

[illegible]

لاتے ہین خبر دل کی یہ ہی کام ہمارا
دے آپ بھی منگوا ئیے انعام ہمارا

[illegible]

مین جانتا تھا ہو گی قیامت کوئی دم مین
الٹی گئی جب مسند شبیر حرم مین

[illegible]

روٹھے ہین مجھی سے مجھے تم قدمون پہ ڈالو
اللہ مرے قبلہ و کعبہ کو منا لو

۲۴۳

[illegible]

مرجاؤں گی یہ کم نہ کریں پیار کو اپنے
کیوں روٹھے ہیں کیں مجھ سے علمدار کو اپنے

۲۴۶

[illegible]

اب پھر بھی سواری شہ ابرار پھرے گی
حضرت نے کہا حلق پہ تلوار پھرے گی

۲۴۹

[illegible]

حق یہ ہے رگ و ریشہ میں دم پیٹھ گیا ہے
کیا پاؤں اٹھیں بن کو کبھی بیٹھ گیا ہے

۲۴۴

[illegible]

شانوں سے کٹے ہاتھ ملا جائیں گے دادا
حضرت کے برادر کو جلا جائیں گے دادا

۲۴۷

[illegible]

وہ بولی تحمل دم بیداد کروں گی
برباد تم آؤ گے تو فریاد کروں گی

۲۵۰

[illegible]

نعل سم توسن سے شرارے ہوئے روشن
رن برج فلک بن گیا تارے ہوئے روشن

۲۴۵

[illegible]

بر غم سے یہ رعشہ تھا نواسی کو نبیؐ کی
جو تھامی ہوئی تھی رکاب ابن علیؑ کی

۲۴۸

[illegible]

بر زیر سلح رخت کفن پہنے ہوئے ہیں
زندہ ... جاں کفن پہنے ہوئے ہیں

۲۵۱

[illegible]

فردوس کی رغبت ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا جسے مرقد کی سکونت کا یقین ہے کیوں خلق کی الفت سے وہ بیزار نہیں ہے	سمجھے ہو وہ گھر کوچ کا جس گھر سے یقین ہے جس گھر میں سدا رہنا ہے واں کچھ بھی نہیں ہے	ہر مصحف حق میں ہے بیان ابن علی کا جس طرح شریک کلمہ نام نبی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشغول طعام آج ہو تم بخل و کرم میں کل ہوگے غذا کرم کی خود میرے شکم میں	کیا کیا مہ و خورشید نگاہوں سے نہاں ہیں جو صبح مرے پاس تھے اسوقت کہاں ہیں	اک لات میں عزی کو کیا دور حرم سے ثبت خاک پہ سجدے کو جھکے اپنے قدم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا اچھا تھا ہر خاک عمارت کی مدد میں کل تہ دان سے وہاں غیر ہو سوے گا لحد میں	پیوند ہوں میں تاج سر آل عبا کا دلبند ہوں میں دست بدست خدا کا	آخر یہی نہ فاطمہ کے بال کھلیں گے خیر اسکے مجھ حشر کے دن حال کھلیں گے

۹۶۱

[illegible]

پرسش میں ماہ وشوں کے عمل لکھے ہیں گے
قاتل جو ہمارے ہیں یہ وہ آپ نہیں گے

۹۶۲

[illegible]

سر ننگے ہوں اور بیڑیاں پاؤں میں پڑی ہوں
سیدانیاں دربار خلیفہ میں کھڑی ہوں

۹۶۳

[illegible]

اس حسن کا شعلہ نہ کبھی طور سے نکلا
ظلمت سے سکندر بھی نہ اس نور سے نکلا

۹۶۴

[illegible]

اعدا کو مناسب ہو اگر صاف کرو تم
لو میں نہیں کچھ کہتا ہوں انصاف کرو تم

۹۶۵

[illegible]

ہو دور ہو تیغ دو زباں کھینچتی ہو رن میں
حیران ہو گی بدن میں یہ زباں ہو گی دہن میں

۹۶۶

[illegible]

چمکی کبھی گردوں پہ کبھی عرش بریں پر
بجلی کبھی کوندی پر جبریل امیں پر

۹۶۷

[illegible]

گلزار علی ہم نے جو تاراج کیا ہے
دیکھو یہ قصاص احد و بدر لیا ہے

۹۶۸

[illegible]

چلائی شکست آج گھٹا فوج عمر کا
وہ حوصلہ نکلا وہ دل فتح و ظفر کا

۹۶۹

[illegible]

دُر گوہر گنجینۂ خاتون زمن ہیں
دو لال پیمبر کے حسین اور حسن ہیں

۹۲۰

روتی تھی بن میں شہ کی بہن کر کے شین فغان
[illegible]

بوشیدہ کوئی بد مزگی ہین نہین رکھتی
گردن کا جو نام آئے لگی ہین نہین رکھتی

۹۲۱

[illegible]

جو موت کا جیتا ہوا جویا ہے کفن ہو
وہ باگ جھٹی باگ کی روباہو ہرن ہو

۹۲۲

[illegible]

خود رفتہ تھا سر تیر یہ رفتار نئی تھی
انگڑائی کا لینا بھی کمان بھول گئی تھی

۹۲۳

[illegible]

باقی نشانہ دم غوث سے تیغین لپکتی تھین
تیغین بھی پیاسی دون کی جھپٹی تھین

۹۲۴

[illegible]

اک جست مین گر گر پڑے اسوار زمین پر
اسوار نہ زین پر تھے نہ رہوار زمین پر

۹۲۵

[illegible]

باندھی وہ ہوا جس سے بگولا ہوئی ناری
شرمائے جلے آگ بگولا ہوئے ناری

۹۲۶

[illegible]

برچھے سے جبریل جلد جان گئے تھے
اس تیغ کے لوہے کو ملک مان گئے تھے

۹۲۷

[illegible]

جلاد زمین سا پا تھا جلاد فلک تیغ
یہ گاو زمین پر تھا تو مریخ تلک تیغ

۹۲۸

[illegible]

قالب نہ زرہ میں تھا نہ دم اہل ستم میں
دم بھاگنے کے واسطے ٹھہرا تھا قدم میں

۹۰۳

[illegible]

کھوٹا نہ کھرا کچھ سر بازار سے چھنے گا
انبار میں ہر قلب کا دینار چھنے گا

۹۰۴

[illegible]

جل جل کے مدن صوب کا بھی پیہ بہا تھا
اس تیغ کے پرکالوں سے اندھیر ہوا تھا

۹۰۵

[illegible]

ٹھہرا نہ فلک زخم میں کیا تیز پری ہے
شیشے کو اڑا لے گئی یہ کون پری ہے

۹۰۶

[illegible]

تلوار کا یہ کاٹ سنا تھا نہ کسی سے
سر پاؤں نہ تھا بات کا بھی تیغ علی سے

۹۰۷

[illegible]

ہر حلقۂ جوشن میں دو رو غن جو در آیا
پھر تیغ جو چمکی تو چراغان نظر آیا

۹۰۸

[illegible]

سیدانیوں میں دھوم قیامت کی مچے گی
گریہ نہ کیا جان کسی کی نہ بچے گی

۹۰۹

[illegible]

۹۱۰

[illegible]

۹۱۱

[illegible]

۹۸۸ [illegible]

۹۹۱ [illegible]

۹۹۲ [illegible]

ایسا ہوا ہوں سب سے میں شرمندہ ہوں بھینا
گھر سے نہ نکلنا ہمیں ابھی نہ ہوں بھینا

کیا جانیے کیا بعد مرے حال ہو یارو
اغلب ہے کہ زیر سم گھوڑوں سے پامال ہو یارو

ٹھنڈا ہو مہماں مادر عیسیٰ کا کلیجہ
کٹ کٹ کے گرے تیغ سے زہرا کا کلیجہ

۹۸۹ [illegible]

۹۹۳ [illegible]

۹۹۵ [illegible]

پھولو پھلو آ گے تو نہ زینب کے اوپر کم
بھر نگے مرے بعد پھر ایک بھی سب کو

اب عرش معلی ترا قائم نہ رہے گا
ہفتم سے جو پیاسا ہے پیاسا ہی رہے گا

دیتی ہوں تجھے واسطہ زہرا و نبی کا
مجھ پر نہ گرے خون حسینؑ ابن علیؑ کا

۹۹۰ [illegible]

۹۹۴ [illegible]

۹۹۶ [illegible]

[illegible]

نیزوں کے تلے رن میں کلیجہ ہری تھی کا | آ لودہ بخون ریش امام دوسرا تھی | آنکھوں سے سرافیل کے دو چشمے بہے تھے
شبّیر میں پھر خون حسین ابن علی کا | اس شان سے تیاری دربار خدا تھی | جبریل بھی سدرہ کے تلے ٹھہرے تھے

[illegible]

ممکن نہیں پھر گاڑ زمین پر تپش میں آئے | چلائی یہ خلقت بنی آدم سے جدا ہے | چلائیں یہ کون آیا ہے دنیا کی زمیں سے
نبی کا لہو بھی نہ کہیں جوش میں آئے | جبریل سے شہزادے کا یہ حال کیا ہے | تو خون کے شبّیر کی آتی ہے کہیں سے

[illegible]

[illegible]

دل چھٹتا ہے جس سے وہ اسی خون کی بو ہے | تحسین کرو شیعو یہ قربان ہوا نام | اک صد یہ بھی ہے غش جو ہوا شہ کی بہن سے
ان شیشوں میں زہرا ترے بیٹے کا لہو ہے | کٹوا کے گلا شاہ شہیدان ہوا نام | قاتل مرے سینے پہ چڑھا بیٹھا ہوا ہے

[illegible]

یہ تو کہو زہرا ہے کہ وہ ذبح ہوا ہے | تقدیر سے آگاہ نہ یکو کم جلی تھی | دو ٹکڑے جگر ہوگئے کلیجے کے ہوے ہیں
آئی یہ ندا حلق پہ اب تیغ جفا ہے | تم ہوگئے بے سر میں بچانے کو چلی تھی | اصغر بھی موا ہے علی اکبر بھی جدا ہیں

[illegible]

بتلاؤ تو مقتل میں جو میں جاؤں گی بابا | بچھڑی ہوئی ماں کے تو گلے ملتا ہے واری | تم سے بھی چھٹی بیٹوں سے بھی چھٹ گئی
جیتا ہوا شبیر کو اب پاؤں گی بابا | بھر آئے کلیجہ ترا کیوں ہلتا ہے واری | پردیس میں زہرا کی بھولٹ گئی

۱۱۵
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۴
[illegible]

چادر سر زینبؑ اُتاری گئی اماں
بلوے میں یداللہ کی بیاری گئی ملّاں

وہ ماہِ عجم میں تھی یہ خورشید عرب میں
دونوں کا قران ہو گیا اک برجِ شرف میں

شبیر سلاتے تھے تو عمامہ سا نخاف تھا
تو گوہرِ دریاے امامت کی صدف تھا

۱۱۶
[illegible]

۹۳
[illegible]

۹۵
[illegible]

آتی تھی صدا کان میں جاتی تھی زینبؑ
کھونے کی طرف بال کھلے جاتی تھی زینبؑ

وہ فخرِ عجم بانوے اقلیم وحیا تھی
یاں زیرِ نگین خاتمِ تسلیم و رضا تھی

جس گھر کو بہ طہارت کا نہ کیوں خاتمہ ہووے
خود دستِ مبارک سے جسے فاطمہؑ دھوے

۱۱۷
[illegible]

۹۴
[illegible]

۹۶
[illegible]

محشر میں مجھے رتبۂ معراج ہو یارب
نعلین یداللہ کی سرتاج ہو یارب

واں دولت و آسائش و تفریح و خوشی تھی
یاں حکم میں سب کچھ تھا مگر فاقہ کشی تھی

شیریں لب و شیریں سخن و اہلِ حیا تھیں
پروانۂ شمعِ حرمِ شہ شیر خدا تھیں

۷
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۳
[illegible]

جب کہتا تھا کوئی یہ عجب خصلت دختر ہے
آتی تھی ندا صاف یہ زہرا کی بہو ہے

کچھ اور بجز قدرت اللہ نہیں ہے
سامان ہر شادی کا یہ نوشاہ نہیں ہے

سو کو فیوں سے نہ بقش شہنشاہ [illegible]
باندھا تھا عمامہ [illegible] زردوزن کو کس کے سر [illegible]

۸
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۴
[illegible]

خلخال کی آواز سے شرم اسکو بڑی تھی
عفت وہاں خلخال کی جا پاؤں پڑی تھی

سر ہمارا رکھا سینۂ اقدس پہ اٹھا کے
ہاتھوں سے بلائیں لیں کلیجے سے لگا کے

شانہ بھی کیا زلفوں میں تسلی دی فرحت [illegible]
لیں تم نے بلائیں مری مادر کی طرح [illegible]

۹
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۷

[illegible]

طالع ترے بیدار ہیں گو خواب میں تو ہے
تو صاحبِ معراج کی واللہ بہو ہے

۱۸

[illegible]

ہے سبطِ نبی پر وہ دل و جانِ نبی ہے
شہزادۂ جبریل ہے فرزندِ علی ہے

۱۹

[illegible]

اس خواب کی امید پہ سویا ہی کروں گی
پر عالمِ رویا میں بھی رویا ہی کروں گی

۲۰

[illegible]

پانی ہے جہاں تھر میں بانو کے وہ سب ہے
قطرہ نہ ملا اکبر و اصغر کو غضب ہے

۲۱

[illegible]

ایسا کوئی ذی رتبہ نہ دیکھا نہ سنا ہے
اب نسل میں آدم کی نہ ہوگا نہ ہوا ہے

۲۲

[illegible]

سینہ تھا ورق اور ہر انگشت قلم تھی
اور شام و سحر نامِ شہیدین کی رقم تھی

۲۳

[illegible]

ہر چند سب اولادِ علی نیک ہے بانو
پر ساری خدائی میں حسین ایک ہے بانو

۲۴

[illegible]

بیٹے کی مرے مشق نمدانانِ جبین ہے
یہ بھی ہے کبھی اور کبھی یہ بھی نہیں ممکن ہے

۲۵

[illegible]

کہتی تھی کہ طاقت نہیں جو اٹھ کے کھڑی ہوں
لیکن فرقتِ شبیر میں بیمار پڑی ہوں

۲۵ [illegible]

۲۸ [illegible]

۳۱ [illegible]

جز نامِ حسینؑ اور کوئی یاد نہیں ہے
فریاد کہ اب طاقتِ فریاد نہیں ہے

نظارۂ شبیرؑ سے خوشنودیٔ رب ہے
منظورِ کرِ اسلام یہ حاصل ابھی سب ہے

مخلوق جو کچھ درجۂ غربی کو سکے گئے ہیں
یہ سب اسی مظلوم کو خالق نے دیئے ہیں

۲۶ [illegible]

۲۹ [illegible]

۳۲ [illegible]

تعویذِ دلِ غمزدہ نامِ شہِ دیں ہے
آنکھوں کی تسلی کو مگر کچھ بھی نہیں ہے

گو حسن ہے یوسف سے سوا ابنِ علیؑ کا
دکھلاؤ غریبی کہ یہ حصہ ہے اُسی کا

تھی آنکھ غرض عقدہ کشائی جہاں سے
موجود تھے بندھنے کے لیے جو یہاں سے

۲۷ [illegible]

۳۰ [illegible]

۳۳ [illegible]

[illegible]

بابا شہِ والا کو نہ ہمشیر حسینا کو
ہر سمت لگی ڈھونڈھنے نقشِ کفِ پا کو

گو خلق میں اب یوسفِ یعقوب نہیں ہے
ایسا بھی خدا کا کوئی محبوب نہیں ہے

تو نکلوں نہ میں ڈھونڈھنے کو صبح ہو
زہرا کی بہو ہونے کا پر مجکو ادب ہے

[illegible]

زنہار بس اور نامِ حسینؑ ابنِ علیؑ تھا
تسبیح یہی ورد یہی ذکر یہی تھا

آگاہ نہ تھی شب کو جھپکنے سے پلک کے
تا صبح ثنا کرتی تھی تارے بھی فلک کے

ایسا سبب کرو ہم بھی دعا سے
[illegible] میں آ کر قدم آلِ عبا سے

[illegible]

دریافت کرو دل مرا تا شاد و حزیں ہے
اس قافلے میں یوسفِ زہرا تو نہیں ہے

ہاں سچ ہے نہیں قابلِ لطفِ شہ ذیشان ہوں
شہزادی ہوں بیشک [illegible] نہیں ہوں

[illegible] بھی عجب کشمکش بڑی تھی
[illegible] کا حیران کھڑی تھی

۴۳

[illegible]

اللہ رے اعجاز حسینؑ ابن علیؑ کا
بانوؑ کی طرف ہاتھ نہ اٹھتا تھا کسی کا

۴۴

[illegible]

آخر کی اسیری تو قیامت تھی بلا تھی
ملتے تھے جو منہ پر وہی نہانہ بالوں پہ ردا تھی

۴۵

[illegible]

سب عورتیں انصار و مہاجر کی دہائی دیتیں
حلقہ کیے بانوؑ پہ کنیزانِ حسینؑ تھیں

۴۶

[illegible]

وہ کیا کلمہ گو تھے رسولِ عربیؐ کے
لوٹا تھا جو بانوؑ کو خیمے میں نبیؐ کے

۴۷

[illegible]

بانو یہ چلیں ہاتھ کھلے ساتھ ہمارے
گر یہ نہیں تو باندھ دو تم ہاتھ ہمارے

۴۸

[illegible]

مسجد یہ نبیؐ کی یہ مدینہ ہے نبیؐ کا
یاں بھی نہیں دیدار حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۹

[illegible]

کچھ لشکرِ کوفہ کو نبیؐ کا نہ ادب تھا
دیور کے لیے نیزے لگاتے تھے غضب تھا

۵۰

[illegible]

بیتاب ہوئی ہوئے گی کیا روح بدن میں
گر اُو سکینہ جو بندھی ہوں گی رسن میں

۵۱

[illegible]

نامحرموں سے سامنا ہے پردہ نشیں کا
زندہ مجھے پیوند کرے کوئی زمیں کا

۹۵۲

[illegible]

اس باب میں گو رو طرب فہم نوی تھا
مانو وہاں باب علوم نبوی تھا

۹۵۳

[illegible]

بخشید سے کہا آپ کا محبوب یہی ہے
مقصود یہی ہے مرا مطلوب یہی ہے

۹۵۴

[illegible]

مرتے ہوئے حسرت جو نہیں تھی تو یہی تھی
اس بہو ورنگ کیسی مری ماں کو خوشی تھی

۹۵۵

[illegible]

مردہ بھی مری فاطمہ کا شعب کو اٹھا ہے
بلوے میں ہوا اسکی رہے کب یہ رہا ہے

۹۵۶

[illegible]

کیا مہو من بانو یہ ہوئی ہے خدا کی
باقی تھی جو کچھ نسل امامت سو عطا کی

۹۵۷

[illegible]

اب گھر میں ہوا آتی ہے خالق کی مدد سے
اماں تو میں کس طرح اٹھاؤں لحد سے

۹۵۸

[illegible]

بس ہمکو ہدایت سے سروکار ہے بی بی
اب عقد کی اپنے تو ہی مختار ہے بی بی

۹۵۹

[illegible]

بھاوج کے جو آنے کی خوشی اسکو بڑی تھی
ترتیب یہاں دروازہ سکینہ کا کھڑی تھی

۹۶۰

[illegible]

ہر صف میں یہ مژدہ شہ شہدا تھی
کیا رو دیا شبیر بھی مقبول خدا تھی

۹۶۱ [illegible]

۹۶۲ [illegible]

۹۶۳ [illegible]

مشہور ہے شیریں سخنی شاہِ ہدیٰ کی
شیریں کی بھی اک بات لب شیریں سخنا کی

فرمایا کہ اب خوف جہنم کا بھی کیا ہے
آزاد تجھے مالکِ جنت نے کیا ہے

پر ہم بھی تو اب بیاں سے کچھ میں جلاں تیز
اک وہ ہے کہ ہیں ہم ہیں حلق میں گئے شیریں

۹۶۴ [illegible]

۹۶۵ [illegible]

۹۶۶ [illegible]

جیسا مری طاعت میں ہے عذر نہیں ہے
یا تو بھی تو نہیں دل سے کنیزِ دین ہے

ان سب کو رہا دختر کسریٰ نے کیا ہے
آزاد اسے دلبر زہرا نے کیا ہے

کچھ آلِ نبی ہدیہ و تحفہ تو لیں گے
اور ہم تجھے کھانے کی بھی تکلیف نہ دیں گے

۹۶۷ [illegible]

۹۶۸ [illegible]

۹۶۹ [illegible]

تو نے دیا اور ہم نے لیا اسکو خوشی سے
ہم نے مگر آزاد کیا اسکو خوشی سے

غیروں پہ کرم کرتا ہوں اپنوں سے بھی پہلے
جو مانگتا ہو مانگ لے جو کہتا ہو کہہ لے

رستے میں قلق تھا سخن شاہِ امم سے
شیریں کو حیات اپنی ہوئی تلخ تھی غم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وزینکا حافظ تھا عزیز اسکا لقب تھا	شبیر کا سر آئے گا یاں اور حرم بھی	مجکو بھی تعلق ہے ترے اندوہ دلی ہے
وہ قریہ جو تھا حکم میں اُس شخص کے نسب تھا	زہرا بھی حسنؑ بھی اسد اللہ بھی ہم بھی	کیا کچھ خبر بد مرے آقا کی ملی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوشی سے نعیمان کو سیر رہ دین خدا کی	بس یاد میں نعف و مرخ سلطان عرب کی	کوفے سے بھی اور شام سے بھی فوج چلی ہے
اور دولتِ اسلام محمدؐ نے عطا کی	شب صبح کی اور صبح اسی یاد میں شب کی	منظور تباہی حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلکو خطِ آزادی و فرخ جو دیا ہم نے	تو دیکھ چکا خواب میں تصویر بنی ہے	کلمہ پڑھیں گے دم بھی محبت کا بھریں گے
اور اسکو ہی آزاد کیا شاہِ امم نے	اب دیکھنا اکبرؑ کو کہ بالکل یہ وہی ہے	اور غلاموں بھی احمدؐ کے نواسے کا کریں گے

۵۷۹
[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا کو تو سب ظالموں نے چھین لیا ہے
پانی پسرِ فاطمہؑ پر بند کیا ہے

جس پر تھے بہت پیار حسینؑ ابن علیؑ کے
نیلے ہوئے رخسار طمانچوں سے اُسی کے

بستی میں وہ مسلے کہ نہ اُتر سکے تھے حرم کو
تا شیعہ نہ لیجائیں اُٹھیں مار کے ہم کو

۵۸۰
[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت کا ہر اک دن تھا ستم ظلم کی شب تھی
سب رات تو تھیں پر شبِ عاشور غضب تھی

خالق نے جسے عہدہ امامت کا دیا تھا
اعدا نے شتربان اُسے رانڈوں کا کیا تھا

نیزے سے تھے گھوڑے تو کون یہ سر تھے شہدا کے
اور اُنکے تلے سر تھے کھلے آلِ عبا کے

۵۸۱
[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس عصر کے تو وقت کٹا سر شہِ دیں کا
اور شام تلک کٹ گیا سب گھر شہِ دیں کا

لاشا تھا کہیں ہاتھ کہیں پانوں کہیں تھے
لیکن تنِ بے سر پہ نیزہ سے راہی شہِ دیں تھی

ہاں تند سیوا اس کشتۂ ستم شیر کو رو!
مظلوم کو رو و مرے شبیر کو رو!

۹۸۸

[illegible]

بانو کی تجھے عزت و توقیر نہیں ہے
ہاں آج یہ وہ بیوہ ہوئی شبیر نہیں ہے

۹۸۹

[illegible]

سب کہتے ہیں قلعہ مرا رو تا ہی بھائی
اور جیل سے اس رات کو تو سوتا ہی بھائی

۹۹۰

[illegible]

زلف شہدا ہا نیزے سے ہی خون میں تر ہے
ان قیدیوں کے قافلہ سالار کا سر ہے

۹۹۱

[illegible]

ہستی ملے ناامت نے نہ دنیا سے وفا کی
بانو وہ ستم سہے تجھ سے ترے آقا نے وفا کی

۹۹۲

[illegible]

انگشت جو زبان کرتی ہے کیا تشنہ دہاں ہو
آقا مرا مجرم ہی تسلیم کہاں ہو

۹۹۳

[illegible]

شیریں سے کیا وعدہ وفا آپ نے مر کر
اب گھر میں بھی میرے چلو نیزے سے اتر کر

۹۹۴

[illegible]

اب حاضری آقا میں رسول عربی کا لالن
غربت میں وہی ہم سے تیمیوں کا ہلا لالن

۹۹۵

[illegible]

جو بات کہتی ہے یہ بانو سید کے زباں سے
وہ کہتی ہے لاؤں ترے بابا کو کہاں سے

۹۹۶

[illegible]

بانو میں وہی ہوں پہ وہ عزت نہیں اب ہے
قیدی کی ہے مرا نام اور اب بیوہ لقب ہے

٩٩ [illegible]

١٠٠ [illegible]

١٠٢ [illegible]

یا تو وہ حشم و دولت و زر لٹتا تھا در پر	فریاد شہ کرب و بلائی گیا مارا	اک شب کے لیے تو سر شاہ شہدا دے
یا ایسی فقیری ہی کہ چادر نہیں سر پر	یہ شرم ہی میں جیتی ہوں بھائی گیا مارا	جانے کی مرے گھر میں اسیروں کو رہا دے

٩٩ [illegible]

١٠١ [illegible]

١٠٣ [illegible]

پوشیدہ پھٹے کرتے سے میرا تو بدن ہی	کافر کے لیے بھی تھا مقام شبہ ترس کا	گھر سے جسے شبیر نے آزاد کیا ہی
بھائی مجھے مہینے کا تو محتاج کفن ہی	مارا اسے امت نے پر اٹھارہ برس کا	شہزادیوں کے رہنے کو گھر اس نے دیا ہی

٩٩ [illegible]

١٠٢ [illegible]

١٠٤ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی کے خجل کہتی تھی زینب یہ حرم سے
اتنا بھی ادا حق نہوا بھائی کا ہم سے

جب تم تھے تو پانی نہ تھا سقہ سے بھائی
پانی ہے تو اب تم نہیں ہو مرے بھائی

ظالم مری ہمشیر پہ باب رحم کی جا ہے
میں سر کا ہوں محتاج یہ محتاج ردا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روئے کا محل شام کے لشکر میں نہیں ہے
بیکس نے کہا ستم تو اس گھر میں نہیں ہے

پڑھوائی عرضی مری خادم صمد کو
بھجوائیے عباس کو للہ مدد کو

گردن مری بیعت کو نہ کر لے یہ قلم کی
اب کونسی تقصیر ہے یہ قید حرم کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعوت کو نہیں یوں کسی مہمان نے کیا ہے
پانی جو پیا اس نے وہ میں نے ہی پیا ہے

کہتے ہیں کہ خواہر یہ مری رحم کی جا ہے
میں سر کا ہوں محتاج وہ محتاج ردا ہے

کانٹوں پہ بھرا کر نہ سجاد سوا کی
بیمار مرے بیٹے کی کیا خوب دوا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا سے کہوں آہ کے شعلے سے جلا دیں
بابا سے کہوں ضرب ید اللہ دکھا دیں

شبّیہ میں قہر شہ مردان کی بھی خو ہے
کل تیغ نہ تشنہ ہے نہ کشتہ ہے تو ہے

گردن بھی جھلی دم بھی نکا طوق رسن سے
برجان تھی یہ سخت کہ نکلی نہ بدن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب دیدۂ کو نین سے تو گر گیا ظالم
تو ہم سے پھرا تجھ سے خدا پھر گیا ظالم

پوچھا جو کسی نے سبب رحم و شفقی سے
بولا میں ڈرا خواب میں فرزند نبی سے

پانون میں تو زنجیر ہے زنجیر پہ سر سے
شکوہ نہ رہائی نہ اسیری کی خبر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۴

[illegible]

بیکس مرا بھائی جو بلائے تو چلوں مین
شبیر کا سر لینے کو آئے تو چلوں مین

۱۵

[illegible]

وہ اٹھ کے پکاری کہ امام اُمم آسے
سنے کہا زینب ترے لینے کو ہم آسے

۱۶

[illegible]

۱۷

[illegible]

انصاف سے بانو کے جو بیمار کو دیکھے
مریم بھی مسیحا کے نہ دیدار کو دیکھے

۱۸

[illegible]

ہر چند کہ نقشہ ہی یہ محتاج دوا کا
پر واسطے بیماروں کے نسخہ ہی شفا کا

۱۹

[illegible]

۲۰

[illegible]

سب کو ہے ناخن کی جو روبیت کا یقین ہے
۲۹ انتیس کا اس پہ تو کوئی نہیں ہے

۲۱

[illegible]

ناخن بھی محبوں کے لیے عقدہ کشا ہین
اور دشمنوں کو دائرۂ تیغ قضا ہین

۲۲

[illegible]

۳۳ [illegible]

۳۶ [illegible]

۳۹ [illegible]

جس مصرعہ موزون مین اس ابرو کی ثنا ہی
ناخن کی طرح نظم کا وہ عقدہ کشا ہی

نا سرو نہ شمشاد چمن رو کش قد ہی
ہر ایک کشش آہ کی اک نالے کا مد ہے

سیری نہو گر دیکھیے تا دیر تماشا
خود اسکے تماشے سے نہو سیر تماشا

۳۴ [illegible]

۳۷ [illegible]

۴۰ [illegible]

زخم دل عالم کا رفو مد نگہ سے
خود سوزن خود تار رفو آنکی مژہ ہے

افسوس کہ مدفن نہ مرا کرب و بلا ہو
جب خاکِ شفا ہی نہ ملے خاکِ شفا ہو

انگشت ہر اک خامۂ ایجاد رقم ہی
اب مشق مین ماتم کے یہ اک ایک قلم ہی

۳۵ [illegible]

۳۸ [illegible]

۴۱ [illegible]

یان زخمی عصیان کو پناہ انہی ہی
اس نسبت پہ زخمون نے پناہ آنکے لی ہی

ہین نام کو خورشید و قمر چرخ برین پر
عابد کی غلامی کی دو مُہرین ہین جبین پر

یہ شمع تجلی کف موسئے بہ عیان ہی
یا مہر سلیمان ید بیضا بہ عیان ہی

تھا یہ تو گلا تشنہ کے لب شوق کی قابل شبّیر کے قابل تھا اور اب طوق کے قابل	از گریہ بہر سو کہ گذشتیم چمن شد از ضعف بہر جا کہ نشستیم وطن شد	تو آپ گلا کھول سکینہ کو بلا کر وہ بولی نہ تھیں عقدہ کشائی کرو جا کر
ہائے قدِ بالا میں یہ زنجیریں کہاں ہیں بولے کہ تلے موج میں یہ کوثر کی عیاں ہیں	زینب نے سفارش کی یہ سالارِ حرم کی آہستہ کہ پیوستہ ہیں زنجیر قدم کی	بابا ترا زندہ ابھی ای ماہ جبین ہے بیکس ہے سکینہ کہ پدر سر پہ نہیں ہے
بچوں کو محرم میں غلام انکے اسی سے زنجیر پنہا دیتے ہیں منّت کی خوشی سے	جنبش ہوئی پاؤں کو نہ گردن کو نہ سر کو اور طوق ادھر گر پڑا زنجیر اُدھر کو	وہ بولے یہ کسطرح سے ای دشمنِ دین ہو بابا تو ہو بے گور پسر تخت نشین ہو

۲۳۱

[illegible]

۲۳۲

[illegible]

۲۳۳

[illegible]

عباسؑ کا مرنے پہ وہی جاہ و حشم تھا	کرتا کوئی اُجلا سا سکینہ کو پنہا دو	رکھے ہوئے کرتا دل صد چاک کا دو[illegible]
اُس لوٹ کے اسباب میں بھی آگے علم تھا	زینبؑ کی ردا دیکھ کے زینبؑ کو اڑھا دو	اصغرؑ کہا اور لوٹ گئی خاک [illegible]

۲۳۴

[illegible]

۲۳۵

[illegible]

۲۳۶

[illegible]

پوچھو تو کہاں لشکرِ شاہِ اُمم آیا	اس ننگ تو ہیں بے پردہ بھی [illegible] ستم سے	چلّائی کہ دستار تو دولہا کی یہاں ہے
تعظیم کو اٹھو کہ علم آیا علم آیا	[illegible] آج سے [illegible] شبیر کے غم سے	لوگو کہو سہرہ مرے بچے کا کہاں ہے

۲۳۷

[illegible]

۲۳۸

[illegible]

۲۳۹

[illegible]

۹۵۰

[illegible]

۹۵۲

[illegible]

۹۵۱

[illegible]

میں یہ وہ نبی ہوں اسی نے لیا کو بھیجے لکواد واسے نام بہ فرزند حسن کے	نہ خون ہو لشکر کا نہ ضائع مواز رہو اس سہکے دکھانے سے ہم جنگ کی سر ہو	ثم قاتل ہوا غصہ وار سنے لگتی ہے غصے سے طرف [illegible] ئے سپاہ [illegible] کے

۹۵۳

[illegible]

۹۵۴

[illegible]

۹۵۵

[illegible]

اور شہ بھی نہ مہر کے تہ بہ بنے سے ہے کا خنجر کا سر تو نہ ملا ہے نہ سے کا	میں صاحب غیرت ہوں یا طالب ہوں جو مہر یہ پیاسا سو امیر یا اس کا یہ مہر ول	بابا سے چھٹے بابا کے لشکر سے بھی چھوٹے سیر شتی کی جا بہر کہ اب سر سے بھی چھوٹے

۹۵۶

[illegible]

۹۵۷

[illegible]

۹۵۸

[illegible]

۵۹

[illegible]

تو ہو تہ تخت آسکے بلا بخت کے اوپر
چاہوں جیسے بٹھلادوں تری تخت کے اوپر

۶۰

[illegible]

اب ایک ہی بھر میں یہ غمخوارِ حرم ہے
سو اسکا بھی اب حلق ہی اور تیغِ ستم ہے

۶۱

[illegible]

مظلوم ہو تم غصہ نہ فرماؤ بلا اور
لو رحم کرو ہم پہ چلے آؤ بلا لوں

۶۲

[illegible]

گر کہا سنی مظلوم کی اک تیغ اٹھا لوں
سر کاٹ کے تیرا سرِ شاہِ شہدا لوں

۶۳

[illegible]

کیا پھر یہ گلے بچوں کے بندھوا لوگے پیارے
کیا ہمکو مدینے میں نہ لیجاؤگے پیارے

۶۴

[illegible]

حاکم سے نہ مانگو نہ غصے نہ خفا ہو
راضی رہو اب اُسپہ جو مرضی خدا ہو

۶۵

[illegible]

کچھ غم نہیں پھر جلنے جو شمشیر گلے پر
چھوٹے مرے بھائی نے لیا تیر گلے پر

۶۶

[illegible]

باقی رہا شبیر تو سر وہ بھی ملے گا
حاکم ابھی غصے ... آپ ہی دے گا

۶۷

[illegible]

تھا نزع میں بھی ورد زبان ہائے سکینہ
لینے کو سرِ شاہ کے اب جلنے سکینہ

۴۲۰

[illegible]

پھیلا کے بھٹے کرتے کو چلائی سکینہ
بابا چلو لینے کے لیے آئی سکینہ

۴۲۱

[illegible]

آجاؤ جو آنا تمھیں منظور ہو بابا
میں دور رہوں اس وقت نہ تم دور رہو بابا

۴۲۲

[illegible]

ہر فوج میں تھی [illegible]
سب [illegible] اس وقت حسین [illegible]

۴۲۳

[illegible]

یاں تو ہی بیٹھا کہ تا وہاں طشت طلا ہے
فرمائیے منظور نظر کون سی جا ہے

۴۲۴

[illegible]

غل تھا کہ سر شاہ سرافراز کو دیکھو
مظلوم کے معصوم کے اعجاز کو دیکھو

۴۲۵

[illegible]

اس شاہ سے جا کے جو کوئی کرب و بلا کو
کہہ دے مری تسلیم شہنشاہ شہدا کو

۴۲۶

[illegible]

بند آنکھیں کیے لیتی ہوں ہاتھوں کو جھٹک کر
بابا کلیجے سے لپٹ جاؤ تو آ کر

۴۲۷

[illegible]

چلائی کہ لو گو مرا بابا پدر آیا
لو والدہ صاحب مرے گرتے ہیں نظر آیا

۴۲۸

[illegible]

یہ عاشق مولا ہے حمزہ و علی کا ہمراز تھا
یہ فوج حسینی کے ہراول کا علمدار تھا

۹۷۷

[illegible]

روکے یہ حرم نالہ گیا عرش بریں پر
تھرانے لگا لاشہ حر فرش زمیں پر

۹۷۸

[illegible]

افسوس تری لاش پہ گریاں نہیں کوئی
امت کے نگہبان کا نگہبان نہیں کوئی

۹۷۹

[illegible]

لاش آپ کی مدفون ترائی میں کروں میں
یا پہلوئے شبیر میں لے جا کے دھروں میں

۹۸۰

[illegible]

یا لوہی سقائیے عباس پہ شاہد
عباس شہ تشنہ کی ہی پیاس پہ شاہد

۹۸۱

[illegible]

غافل کہیں پھر مجھ سے نہ ہو نا علی اصغر
اب قبر میں بن ماں کے نہ سونا علی اصغر

۹۸۲

[illegible]

اک قبر میں ہم دفن برابر ترے ہوئیں
ماں بیٹے گلے مل کے یہاں چین سے سوئیں

۹۸۳

[illegible]

حیران تھے سب معجزہ شاہ زمن سے
ملتا نہ تھا نہ تن سر سے نہ سر ملتا تھا تن سے

۹۸۴

[illegible]

کیا سر کو میں لوں سر تو دیا لوجہ اللہ میں
ہو یہ مرا مقبول پھر درگاہ خدا میں

۹۸۵

[illegible]

اب سر سے سرو کار نہ ہے باپ کو کیا ہے
یہ نذر ہے خدا لو وہ سے جو دست خدا ہے

٩٨٧ [illegible]

٩٨٨ [illegible]

٩٩٢ [illegible]

عابد نے کہا دل سے کچھا اسرار خدا ہے
اس گرد کے دامن میں کوئی عقدہ کشا ہے
ٹکڑے ہوئے جیسے ریش بھی سب خون ہوئے ہے
وہ سینہ مسلوم کا مظلوم پدر ہے
یہ تار لب دندان پہ لگی چوب جفا کی
تم نے نہ خبر لی شہنشاہ شہدا کی

٩٨٩ [illegible]

٩٩٠ [illegible]

٩٩٣ [illegible]

رخ پہ ہے نقاب اسکی یہ رخ جلوہ کنان ہے
ابر میں خورشید مگر روز عیان ہے
مقتل سے مدینے کو اگر جائے گی زینب
رستے میں تڑپ کر کہیں مر جائے گی زینب
ہے یاد مجھے تیغ لگی آپ کے سر پر
اسوقت ہے خنجر کا نشان حلق پدر پر

٩٨٦ [illegible]

٩٩١ [illegible]

٩٩٤ [illegible]

[illegible]

جنت میں رسولوں کے کفن چاک ہوئے ہیں
بسمل بخدا پنجتن پاک ہوئے ہیں

[illegible]

قلبی لولاک ای پسرِ فاطمہ زہرا
روحی بفداک ای پسرِ فاطمہ زہرا

[illegible]

خورشید ہے آتش بجگر ایک کے غم سے
اور داغ بسینہ ہے قمر ایک کے غم سے

[illegible]

فرمایا یہ رو رو کے پیمبرؐ کے وصی نے
بلوائے ہیں بازو ترے ہمراہ علیؑ نے

[illegible]

دو ہاتھ ہیں ماتم کو تو دو چشم بکا کو
دو گوش سماعت کو تو دو لب ہیں ثنا کو

[illegible]

قطعیدہ رواں دھوپ جو بالائے زمیں ہے
یاں سایہ سیہ پوش ہے ہر خاک نشیں ہے

[illegible]

کہتی تھی بتول آن کے ستھرا کے [illegible]
جنگل میں حسینؑ آکے بستی یہ بسائے

[illegible]

غربت [illegible]
تا بورت [illegible] اب رواں ہے

[illegible]

یہ کون دو سید ہیں کہ فخر دو جہاں ہیں
یہ کنگھے [illegible] کہ دریا [illegible]

٦ [illegible]

٩ [illegible]

١٢ [illegible]

وہ کون دو مہمان مصیبت ہیں سفر میں رہ سکتے ہیں جنگل میں نہ آ سکتے ہیں گھر میں ان دونوں کے تب اسم مبارک بیاں ہو
جنکی کہ ضیافت ہوئی جلاد کے گھر میں ہیں مثل مہ و مہر شب و روز سفر میں اصغر کا وہاں ہو علی اکبر کی زباں ہو

٧ [illegible]

١٠ [illegible]

١٣ [illegible]

ان دونوں کا غم شمس کو بیتاب کیے ہے گر اسکے مخالف کا جہنم میں مکاں ہے فرزند ہے زہرا کا یہ مرے لخت جگر میں
غم سے زوال اک سے غروب اسکے لیے ہے تو اسکے موافق کا وطن باغ جناں ہے مسلم کی صدا آتی ہے یہ میرے پسر میں

٨ [illegible]

١١ [illegible]

١٤ [illegible]

۱۵

[illegible]

پیدا جگر و سینے مین تو داغ عزا ہے
جان اُسپہ تصدق ہے تو دل اُسپہ فدا ہے

۱۶

[illegible]

عباس نے شبیر نے تو سینہ زنی کی
زینب نے بھی مان نے بھی کالی کفنی کی

۱۷

[illegible]

تائید کرین کلک و زبان شرح و رقم سے
اک شکل زبان سے کھنچے اک شکل قلم سے

۱۸

[illegible]

کامل یہ مصور ہین مین بے علم و ہنر ہون
وہ نورِ خدا ہین یہ ملک ہین مین بشر ہون

۱۹

[illegible]

ہر لوح کو سیمین و مطلّا ابھی کر لے
ہان ماہ سے نقرہ لے تو خورشید سے زر لے

۲۰

[illegible]

گر دل مین کرو گنجِ تصور کو فراہم
اک برج مین دو بدر دو خورشید ہون باہم

۲۱

[illegible]

تا عرش حجاب آنکھون سے مردم کی اٹھا ہے
باقی فقط اک چشم کا پردہ ہی رہا ہے

۲۲

[illegible]

سیماب بر آتش دمِ نظارہ ہو خورشید
اس مصحفِ رخسار سے سیپارہ ہو خورشید

۲۳

[illegible]

یان عاشقِ رو ہے سو تڑپتی ہے وطن مین
لو گل تو بیابان مین ہے بلبل ہے چمن مین

۴۲۴ [illegible]	۴۲۷ [illegible]	۴۳۰ [illegible]
سُرخ آنکھیں کیے صبح عیاں ہوتا ہے خورشید شاہد ہے یہ سُرخی کہ نہیں سوتا ہے خورشید	بیشک جسے اس عارض کا کل کی ولا ہو گر شام کو بیمار پڑے صبح شفا ہو	ابرو تر و تازہ ہے جبین بھی ہے شگفتہ مطلع بھی شگفتہ ہے زمین بھی ہے شگفتہ
۴۲۵ [illegible]	۴۲۸ [illegible]	۴۳۱ [illegible]
رخسار پہ لب زلف دوتا جلوہ کناں ہے شب چہرۂ خورشید پہ بوسہ زناں ہے	خوب اسکی سیاہی کی سند پیش نگہ ہے ہم پہلوئے خورشید ہے سو رنگ سیہ ہے	بالوں کی ہے طلعت کہوں کیا تیلی ملک کی پیدا مہ نو سے ہے کرن مہر فلک کی
۴۲۶ [illegible]	۴۲۹ [illegible]	۴۳۲ [illegible]
منہ سے نکل کر اڑے یوں مشک ختن میں جس طرح سے بوئے گل کی پریشاں ہے چمن میں	دیکھے نہیں گوش شنوا ایسے جہاں میں کانوں پہ موذن ہیں رکھے ہاتھ اذاں میں	باطن میں مزہ ہو سے نمک غضب ہے ظاہر میں ہیں یہ جبل مگر نام ہے

نمائر یہان گلچین بہار جزو کل ہو
اک اک قطرۂ شیرازۂ صد دفتر گل ہو

بینی کا نشان اس رخ امید کے اوپر
خط نور کا ہی لوح خورشید کے اوپر

یہ چہرے کی شرکت مین لبون کی یہ بیان ہین
خورشید جہانتاب سے دو لعل عیان ہین

کچھ خوف نہین ابروے خمدار کے پیچھے
بیٹھے ہوے ہین بینی نے تلوار کے نیچے

لب رشک دہ غنچۂ گلزار جنان ہے
وہ جنبشون سے بینی بھی اسکو نگران ہی

گر قم کہین یہ مردۂ صد سالہ کے تن کو
لب ہلتے ہی لبیک کہے روح بدن کو

شان اسکی زبان کہ قدر اسکی بڑی ہی
یہ بحث تو اس بیچ مین مردم کی پڑی ہی

بیان تلخ تو اسکی شیرین دہنان ہی
تصویر کا غنچہ لب رنگین سخنان ہی

غائب کا تکلم فقط اعجاز سے یارو
آوازۂ دہن غیب کی آواز ہے یارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کیا ہے تردد یہ دہن ہے کہ نہیں ہے مضمون ہے طرفہ کہ نہ شک ہے نہ یقین ہے	دندان و دہن کی ہے تماشے سبق میں دندان ہیں تارے و دہن کہکشاں شفق میں	خط لایا ہے پیغام خطِ تیغ قضا کا فرمانِ معافی ہے یہ تکلیف بقا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس کام زبان بخشش امت کی دعا ہے ہر کام میں اور کام میں امت کے سوا ہے	خاتم ہے مگر مالکِ شیریں سخنی ہے جز اسکے کہیں خاتمِ گویا بھی سنی ہے	خط سے خطِ قدرت کو ہویدا کیا حق نے سبزہ و گل خورشید سے پیدا کیا حق نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۵۱

[illegible]

۹۵۲

[illegible]

۹۵۳

[illegible]

کیا خالِ ذقن کی رخِ انور سے جھلک ہی
گنبذے مین جگر گوشۂ خورشیدِ فلک ہی

معنی سے نہین دست و گریبان یہ تنہا ہی
یہ ناف نو عکس گرہِ بندِ قبا ہے

آمد شد دم کا جو ادھر تارِ بندھا ہی
اُس تار کے بندھنے کا اودھر عکس پڑا ہی

۹۵۴

[illegible]

۹۵۵

[illegible]

۹۵۶

[illegible]

دیکھا جو رگون کو ہوئی روشن خطِ جدول
گردن ہی بیاض اور رگِ گردن خطِ جدول

تہمت ہی کمر بیچ مین اعضا کے گمان ہی
مابین وجود و عدم اک راز نہان ہی

ہم شکل جو اس ناخن پا کا وہ بنا ہی
سو آنکھ یہ آفاق نے ابرو کو رکھا ہی

۹۵۷

[illegible]

۹۵۸

[illegible]

۹۵۹

[illegible]

[illegible]

سجادۂ طاعت پہ سدا جلوہ گری کی
ہر رکعتیں دو دو نہیں نمازِ سحری کی

[illegible]

سب بے رحم کھڑکتا ہر اک ماہ لقا کو
ڈر ڈر کے یہ کرتے ہیں سلام اہلِ جفا کو

[illegible]

تھی حالِ غریبوں کا فقد کے لیے دم سے
اب ہم ترے گھر میں کبھی آئیں تو تم سے

[illegible]

جلاد میں سب ہلتے ہیں کہیں ہو نہیں سکتے
سکتے میں ہیں بابا کے لیے رو نہیں سکتے

[illegible]

گرتے ہیں تڑپ کر یہ نہیں چھوٹتے ہیں بال
گرتے کبھی پھٹتے ہیں کبھی ٹوٹتے ہیں بال

[illegible]

دل شکستہ نہ یتیموں کا تو دل کر
تقصیر بھی کچھ ہم سے ہوئی ہو تو بحل کر

[illegible]

تقدیر میں لکھا ہے نہیں اب کوئی جہان کا
قسمت نے کفن قطع کیا آب رواں کا

[illegible]

گر گر پڑے ہیں چھوٹے سے عمامے بھی سر سے
مظلوم اٹھاتے نہیں بے رحم کے ڈر سے

[illegible]

جنگل میں کس بوڑھے کے ہمدرد ہیں گھنا اُس
منھ کر کے نہ اب تم میں تھمے یہ تیغ ستم

۴۶۹

[illegible]

پھر مروا دے کہ پکڑے ہوئے زلفوں کو عدو ہیں
امان نہیں بابا نہیں جو کچھ ہے سو تو ہے

۴۷۰

[illegible]

بس بس کہ زمیں اب تو ہلی جاتی ہے ظالم
زہرا مجھے سر ننگے نظر آتی ہے ظالم

۴۷۱

[illegible]

ڈر سے تہ سے سعد ہوں ... نکل آئے
اغلب ہے کہ غصے سے شہ مرداں نکل آئے

۴۷۲

[illegible]

کیوں یہ ترس کھا ترے آگے بھی بسر ہے
کچھ نفع نہیں انکا ستانے میں ضرر ہے

۴۷۳

[illegible]

اس دولت کم کے لیے پھرتا ہے خدا سے
و... ہم دو ہزار اور یہ حیدر کے نواسے

۴۷۴

[illegible]

غصے سے کہا دونوں کو انگلی سے بتا کر
ہاں کاٹ لے سر انکا ارے پہ تو جا کر

۴۷۵

[illegible]

ہمشکل بلال شہ لولاک کا تو ہے
یہ کہہ تو ہمیں تیرا کا محب ہے کہ عدو ہے

۴۷۶

[illegible]

تقصیر ہوئی تو یہ چھپائے جفا تھا
حارث کا برا ہو کہ کہیں کا نہ رکھا تھا

۴۷۷

[illegible]

شہزادو قسم فاطمہ کی فاقہ کشی کی
بخشو مجھے خاطر سے بلال حبشی کی

۹۷۷
[illegible]

۹۸۱
[illegible]

۹۸۳
[illegible]

تو کام کر اللہ کا کام اپنا لے مجھ سے
میں تجھ سے پھرا ہوں کہ خدا پھر گیا مجھ سے

ہم گھٹنیوں عباسؑ کے سینے پہ چلے ہیں
اور زینبؑ و کلثومؑ کی گودی میں پلے ہیں

یہ چھین کے ہاتھ سے تلوار جھکا دے
لو لوٹ بڑے بھائی کے لہو میں جو نہا دے

۹۷۹
[illegible]

۹۸۲
[illegible]

۹۸۵
[illegible]

مجھے کیا دیکھتے ہو سر پہ قضا ہے
بابا نے مرے قتل کا فرمان دیا ہے

جانتا تو پدر کس کا شقی ازلی ہے
ماں فاطمہ ہے مومنوں کی باپ علیؑ ہے

کس کا ہے نصیب ایسا کہ لٹتے ہوئے دیکھا
بھائی کا گلا بھائی نے کٹتے ہوئے دیکھا

۹۸۰
[illegible]

۹۸۴
[illegible]

۹۸۶
[illegible]

۹۸۹
[illegible]

۹۹۰
[illegible]

۹۹۳
[illegible]

مر ڈرے نے کہا ہوئے ہوئے دل کے ارادے
ای مہر مجھے بھائی کے لاشے سے ملادے

بولا کہ برا ہو ترا کیا قہر کیا ہے
پوچھا بھی نہ مجھ سے اور انھیں مار لیا ہے

کہنے کا کہاں ہوش تھا مقتول کا تھا حال جو بگڑا تھا
وہ بولا کہ بھلا اس نے جو اس وقت کہا تھا

۹۸۸
[illegible]

۹۹۱
[illegible]

۹۹۴
[illegible]

ہم کر جو کنارے سے یہ غمگین آیا
پھیلائے ہوئے ہاتھوں کو گھر کا بانی آیا

بیٹھے ہوئے جنگل میں کہیں غم زدہ تھے دونوں
جب قتل کیا تو نے تو کیا سوتے تھے دونوں

پوچھے کوئی گاہک تو یہ نام بتانا
ہم دونوں یتیموں کو غلام اپنا بتانا

۹۸۷
[illegible]

۹۹۲
[illegible]

۹۹۵
[illegible]

مادر کو بھلا دیجیو اب یاد ہمارا رہی
لے مجھ کو جلاد سے تو داد ہمارا رہی

دو مرتبہ حاکم نے کہا ہاتھوں کو شل کر
ای کاش کہ یہ جاتے نہ زندان سے نکل کر

بولا کہ کہا قتل نہ کر ہم کو ستا سے
ای شخص زمین تھمتی ہے جو ہو سبب ہے

[illegible]

کیا ہوتا ہے گر تو نے ستائی ہے سیادت
اللہ کی درگاہ سے پائی ہے سیادت

غربت پہ صغیری پہ یتیمی پہ نظر کر
پہ دلیسوں کو چھوڑ دے اللہ سے ڈر کر

حلقوم سے تو خون کے فوارے بہتے
اور دونوں بدن خون میں ہاں ڈوبے ہوئے تھے

[illegible]

کچھ شک ہو تو پڑھ کر کلمہ تجھکو سنا دیں
قرآن الٰہی کھول کے بازو سے دکھا دیں

سوگند تجھے ہے نبی کی نہ خدا کی
یہ منتیں کرتے رہے اور ہم نے جفا کی

سنتے ہی صفیں ہو گئیں آہی گلی کھڑی تھیں
اور مچھلیاں نکلی ہوئی ریتی پہ پڑی تھیں

[illegible]

۲۰۴ [illegible]

۲۰۵ [illegible]

۲۰۶ [illegible]

گا ہے تو یہ شبیون ہیکہ حیدر کو غش آیا	بولے کہ فدا ماموؤن پہ سرتم نے کیے ہین	تلواروں کے اور خاقون کے مارے ہوئے ہیں
گا ہے یہ صدا ہے کہ پیمبر کو غش آیا	تو پہنو یہ خلعت تمھیں زہرا نے دیے ہین	پیاسے ہوئے بھوکے ہوئے بیمار ہوئے ہیں

۲۰۷ [illegible]

۲۰۸ [illegible]

۲۰۹ [illegible]

بیچین بہت روح ہے اب جعفرِ علی کی	دو حلۂ فردوس نواسوں کو نہا کے	پردیس مین بچپن کی شہادت پہ ہین صدقے
ای مہرِ علی کو تو امانت دے علی کی	زہرا سے کہا کھول دو سر لاشون پہ آکے	رو لے جو تمھیں ماں کی محبت پہ ہین صدقے

۲۱۰ [illegible]

۲۱۱ [illegible]

۲۱۲ [illegible]

ان دونوں کی الفت سے نہ تھا صبر کسی مین	چلائی کہ ہے ہے شہِ مردان کے لو ہو	غم ہے تو یہی مادرِ دلبندان کو نہ دیکھا
اک دم مرے دامن مین اک آغوشِ نبی مین	ہے ہے مرے پردیسیو ہے ہے مرے پیاسو	بابا کو تو دیکھا مگر امان کو نہ دیکھا

[illegible]

۲۱۳

ترجمہ اردو حیات القلوب - یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ایسی لاجواب ہے جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے قصص تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اسمین مفصل درج ہین چونکہ فارسی زبان مین تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب تھی لہذا واسطے انتفاع مومنین شیعہ کے اردو زبان مین عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا ہے چار جلدون مین تمام و کمال قیمت ۸عہ

اردو ترجمہ جلاء العیون - یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور کمال درجہ مفید ہے اسمین حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہین فارسی زبان مین تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تھی اب اردو زبان مین ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہے قیمت ۳ روپے

دیوان حسن آخرت - اسمین ہزارون غزلین نعتیہ مدحیہ اور مناجاتین و منقبتین نئی نئی درج ہین زبان اردو مین آجتک ایسا دیوان نعت بطریق اثنا عشریہ چھپا نتھا قابل ملاحظہ کے ہے قیمت ۵عہ

تاریخ الانبیاء اردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی اس کتاب مین تاریخی حالات درج ہین قیمت ۶ عہ

انوار العلی اردو تصنیف مولوی صاحب ممدوح - عہ

شمس الضحی اردو تصنیف ایضاً ۸عہ

کشف الحجاب اردو تصنیف ایضاً ۹

آفتاب عالم افروز اردو جلد اول و جلد دوم ۱۲

تحفہ منقلبہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری - ۴

مظہر الحق اردو جوابات شکوک اہل سنت کا بیان - ۴

ذوالنورین اردو جواب پادریان نصاری - ۲

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول ۵عہ

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم ۶

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد اول - ۵

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم - ۳

عبقات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین - ۸للعہ

رد المجرات بجواب آیات بینات اردو دستہ جلد - للعہ

دفع المغالطہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب - عہ

بشارت احمدیہ اردو جواب ہنود ان - ۷

ریاض نور مولود شریف حضرت رسول طریق شیعہ اردو - ۴

اصلاح الرسوم بکلام المعصوم ۴ اردو - عہ

نجاۃ الدارین فی حقوق الوالدین اردو - ۴

مفاتیح الجنان اردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب ۴

مثنوی صبر و رضا اردو قصہ شہادت حضرت یحیی - ۴

عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی سے

تحفۃ العوام اردو حصہ اول حصہ دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ مسائل و مطالب ضروری - ۱۲

کشف الغطا فارسی در تفسیر سورہ ہل اتی مع فضائل مدحیہ ائمہ معصومین علیہم السلام - ۱۲

روضۃ الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب واضح طور سے ہے مفید کتاب ہے - ۸

زاد آخرت اردو بیان سفر کربلا سے معلی مع حالات منقلات ۲

[illegible]

تمام ہندوستان میں مرثیون کا خزانہ یہی کارخانہ ہی

فہرست جلدہای مراثی کارخانہ سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ درگاہ سردار باغ

دفتر ماتم کلیات مرثیہ ہاے وسلام ہاے جناب مرزا دبیر صاحب
مرحوم کی تمام وکمال بیس۲۰ جلدین چھپی ہین تمام عمر کا ریاض
و دولت وخزانہ جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہی جو کہ سیکڑون
روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس۱۰ روپیہ کو بیس جلدین
ملتی ہین اور محصول ڈاکخانہ عہ رہا تا ہی مبلغ للعہ خرچ کرنے سے
گھر بیٹھے بیس۲۰ جلدین ملجاوین گی۔ جلدی درخواستین روانہ کرین۔
ریحان غم مجموعہ مراثی میر انیس صاحب ومیر وحید صاحب خوشخط جلی قلم
بکمال صحت چھپی ہین عمدہ عمدہ مرثیون کا ذخیرہ ہی۔ جلد اول ۔ ۸عہ
ریحان غم جلد دوم مراثی میر انیس صاحب ومیر وحید صاحب بتعریف
مذکورۂ بالا خوشخط ۔ . . . . عہ
براہین غم مجموعہ مراثی میر تعشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی قلم فی
صفحہ پانچ بند چھپے ہین قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم عہ
قیمت جلد سوم ۔ ۱۲
بحر ماتم ودفتر غم مجموعہ مرثیہ ہاے اختر سلطان عالم محمد واجد علی شاہ
بادشاہ اودھ ۔ ۸۰۰
یادگار بزم غم مجموعہ مرثیہ ہاے امین صاحب خوشخط جلی قلم
نہایت عمدہ عہ یادگار بزم غم جلد دوم ۔ عہ
گلدستہ جنان ۔ مرثیہ ہاے عزیزان سعادت نشان ۔ عہ
روضۂ رضوان ۔ مرثیہ ہاے شاہ شہیدان ۔ . . . عہ
سرمایۂ ایمان ۔ مرثیہ ہاے حضرت امنا الرحمن ۔ عہ

حدیقۂ ماتم جلد پنجم مراثی رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ بند کاغذ گندہ عہ
ضیاء خورشید جلد ششم مراثی رضا صاحب قبلہ ۔ ۶
جلوۂ خورشید جلد ہفتم مراثی رضا صاحب ۔ . . . ۶
مجموعہ مراثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم
عہ قیمت جلد سوم ۱ قیمت جلد چہارم ۱۲ قیمت جلد پنجم۵ ۱۲
قیمت جلد ششم۶ . . . . . . عہ
مجموعہ مرثیہ ہاے دلگیر چھ۶ جلدون مین قیمت جلد اول عہ قیمت
جلد دوم عہ قیمت جلد سوم ۱۴ قیمت جلد چہارم عہ قیمت
جلد پنجم۵ عہ قیمت جلد ششم۶ ۔ . . . ۸
مجموعہ مرثیہ ہاے میر مونس چھ۶ جلدون مین قیمت جلد اول ۱۲ قیمت
جلد دوم ۱۲ قیمت سوم ۱۲ قیمت جلد چہارم عہ قیمت جلد
پنجم۵ عہ قیمت جلد ششم۶ ۔ . . . . عہ
گلزار غم ۔ جلد اول میر عشق صاحب مرحوم ۔ عہ
بربان غم ۔ جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم ۔ عہ
مجموعہ مرثیہ ہاے ادیس بلگرامی ۔ . . . عہ
مجموعہ مرثیہ ہاے میر ضمیر صاحب مرحوم ۔ ۱۲۰۰
دار السلام مجموعہ سلام ہاے شاعران ۔ ۶
محصول خریدار کیطرف ہی جسقدر جلدین درکار ہون راقم سی طلب کرین
فہرست کتب کلان اثنا عشری درخواست کرنے پر روانہ ہوگی
صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کردین ۔

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ ++